Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Thursday

April 17 2025

جمعرات ۱۷/ اپریل ۲۰۲۵

۱۸/ شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری

ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com

Email:jadeedbharat@gmail.com

Vol.: 10 Issue : 102

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

جھارکھنڈ میں 21 اپریل تک گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی، الرٹ جاری

حج ہاؤس رانچی میں عازمین حج کی تربیت شروع

اداریہ
وقف ترمیمی قانون پر سنوائی

گوشہ اطفال
خوشی کا دروازہ

بنگال میں امن وامان قائم رکھیں: وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی اپیل

ٹرمپ انتظامیہ کو ہندوستانی طالب علم کو ملک بدر کرنے سے روکا

جھارکھنڈ ایف سی نے لڑکیوں کے زمرے میں ٹائٹل جیتا

جامع مسجد سمیت تمام قدیم یادگاروں کی حفاظت کی جائے گی: چیف جسٹس

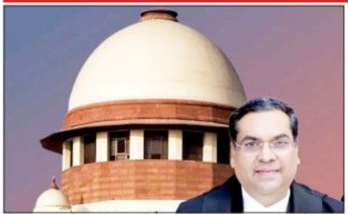

سینکڑوں سال پرانی وقف جائدادوں کے پاس رجسٹریشن کیسے ہوگا؟ عدالت عالیہ کا سوال

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ میں سنوائی، حکومت نے وقت مانگا تھا؛ اگلی سماعت آج پھر ہوگی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے نئے وقف قانون کے خلاف عرضداشتوں کے سلسلے میں آج تفصیلی سماعت کی اور حکومت کو اس قانون کے کچھ ضابطوں کے بارے میں سخت سوالات کیے اور اگلی سماعت کے لئے کل کا دن مقرر کیا۔ سہ رکنی بینچ جس کی قیادت چیف جسٹس سنجیو کھنہ کر رہے تھے، نے بحث کے دوران حکومت سے کہا کہ کیا وہ دوسرے مذہبوں کے ٹرسٹوں میں بھی مسلمانوں نمائندگی دے گی۔ اس نے کہا کہ جو وقف جائدادیں سینکڑوں سال پرانی ہیں، ان کے پاس رجسٹریشن کیسے ہوگی اور اس قانون کے مختلف ضابطوں پر سوالیہ نشان قائم کیا۔ حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ یہ قانون دستور کے مطابق ہے۔ حکومت کے وکیل سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی اس قانون کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا۔ نوے لاکھ سے زیادہ پٹیشنز موصول ہوئے اور ان کی جانچ بھی کی گئی۔ مشترکہ کمیٹی میں بھی اس پر تفصیلی بحث ہوئی اور یہ طے پایا گیا کہ یہ ملک کے آئین کے کسی بھی شق خلاف ورزی نہیں کر رہا ہے اس کا مقصد وقف جائداد کا صحیح طور پر استعمال ہے۔ سپریم کورٹ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کے خلاف درخواستوں پر کل یعنی جمعرات کو دوبارہ سماعت کرے گا۔ جیسے ہی سماعت شروع ہوئی، چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے فریقین سے دو نکات پر غور کرنے کو کہا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اس کے سامنے دو سوال ہیں، پہلا- اسے کیس سننا چاہئے یا اسے ہائی کورٹ کے حوالے کرنا چاہئے اور دوسرا- وکلاء کن نکات پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد درخواست گزاروں نے عدالت کے سامنے قانون میں موجود خامیوں کو بیان کیا۔ حکومت نے قانون کے حق میں دلائل دیے۔ عدالت نے حکومت سے 'وقف از صارف' کے بارے میں بھی سخت سوالات پوچھے۔ اس کے بعد مرکز نے عدالت سے کیس کی سماعت کل کرنے کی درخواست کی۔ عدالت نے حکومت کی بات مانتے ہوئے کیس کی سماعت کا وقت کل دوپہر دو بجے مقرر کیا۔ سماعت کے دوران سی جے آئی نے یہ بھی کہا کہ ایک چیز بہت پریشان کن ہے اور وہ ہے تشدد۔ یہ معاملہ عدالت کے سامنے ہے اور ہم اس پر فیصلہ کریں گے۔ اس پر سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ دباؤ بنانے کیلئے تشدد کا استعمال کیا جائے۔

قبل ازیں سپریم کورٹ نے مختلف عرضیوں اور پٹیشن کی سماعت شروع کی۔ اس متنازعہ قانون پر سینئر وکیل کپل سبل نے مسلم تنظیموں کی طرف سے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو ممبر نامزد کرنا دستور کے آرٹیکل اور شق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو یہ حق نہیں ہے کہ کسی مذہب کی وراثت میں مداخلت کرے۔ لیکن اس موقع پر چیف جسٹس کھنہ نے کہا کہ ایسا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل کی شق نمبر 26 سیکولرازم کی عکاسی کر رہی ہے اور یہ سبھوں پر عائد ہوتی ہے۔ اس موقع پر کپل سبل نے کہا کہ وقف کا مقصد یہ ہے کہ کسی جائداد یا زمین کو فلاحی کاموں کے لئے وقف کر سکے۔ یہ ریاست کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ عقیدت سے وابستہ ہے۔ چیف جسٹس کے علاوہ اس مقدمے کی سماعت جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وشوناتھن بھی کر رہے ہیں۔ اس قانون کے خلاف عدالت عظمیٰ میں 30 سے زائد عرضیاں داخل کی گئی ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے وقف قانون میں ترمیم کر کے ایک مخصوص مذہبی فرقے کے ساتھ امتیازی اختیار کیا ہے۔ اس قانون کی حمایت میں بی جے پی کی ریاستی حکومتوں نے بھی اپیل دائر کی ہے اور کہا کہ یہ قانون دستور کے مطابق ہے اور اسے برقرار رکھا جائے۔

عرضی گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل کپل سبل، راجیو دھون، ابھیشیک منو سنگھوی اور سی یو سنگھ پیش ہوئے، جبکہ سالیسٹر جنرل تشار مہتا مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے۔ درخواست میں استدلال کیا گیا ہے کہ یہ قانون آئین کے آرٹیکل 14، 15، 21، 25 اور 26 کے تحت مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔

اس سے قبل، سینئر وکیل کپل سبل، درخواست گزاروں میں سے ایک کی طرف سے پیش ہوئے، نے اپنے دلائل کا آغاز یہ کہتے ہوئے کیا کہ پارلیمانی قانون سازی کے ذریعے جو کچھ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ کسی عقیدے کے لازمی اور اٹوٹ انگ میں مداخلت ہے۔ اگر کوئی وقف قائم کرنا چاہتا ہے تو اسے دکھانا ہوگا کہ وہ پانچ سال سے اسلام کی پیروی کر رہا ہے۔ ریاست کیسے فیصلہ کرے کہ کوئی شخص مسلمان ہے یا نہیں؟ فرد کا پرسنل لاء لاگو ہوگا۔ سبل نے دلیل دی کہ کلکٹر وہ افسر ہوتا ہے جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ جائیداد وقف ہے یا نہیں۔ اگر کوئی جھگڑا ہے تو وہ حکومت کا حصہ ہے اس لیے وہ اپنے کیس میں خود جج ہے۔ یہ بذات خود غیر آئینی ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب تک افسر ایسا فیصلہ نہیں لے گا، جائیداد وقف نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے صرف مسلمان ہی وقف کونسل اور بورڈ کا حصہ تھے لیکن ترمیم کے بعد اب ہندو بھی اس کا حصہ بن سکتے ہیں۔ یہ پارلیمانی ایکٹ کے ذریعے بنیادی حقوق کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔ کپل سبل نے جامع مسجد کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ سی جے آئی نے کہا کہ جامع مسجد سمیت تمام قدیم یادگاروں کی حفاظت کی جائے گی۔ انہوں نے پوچھا کہ ایسے کتنے کیسز ہیں؟ اس سلسلے میں قانون آپ کے ساتھ ہے۔ تمام پرانی یادگاریں اور جامع مسجد بھی محفوظ رہیں گی۔ اس کے خلاف عرضی گزاروں میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی، ترنمول کانگریس کی لوک سبھا رکن مہوا موئترا، اداکار سے سیاست دان بنے تملگا ویتری کزگم کے صدر وجے اور وائی ایس آر کانگریس پارٹی جیسے افراد اور تنظیمیں شامل ہیں۔ درخواست گزاروں نے استدلال کیا ہے کہ یہ قانون وقف اداروں کی خودمختاری کو اس کے حق سے مجروح کرتا ہے اور مسلم اوقاف پر حکومت کے کنٹرول میں نمایاں اضافہ کرتا ہے۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، جمعیۃ علمائے ہند (الف) جمعیۃ علمائے ہند (م)، اے آئی ایم آئی ایم کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید، آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج کمار جھا، ٹی ایم سی کے رکن پارلیمان مہوا موئترا، دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) پارٹی، انڈین یونین مسلم لیگ، وائی ایس آر سی پارٹی، سمستھا کیرالہ کے ایم ایل اے ایس پی کے ایم پی ضیاءالرحمان برق۔ دہلی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان، مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے اللہ خان، جامع مسجد بنگلورو کے امام، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، ٹی وی کے کے صدر اور تمل اداکار وجے، ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس وغیرہ، درخواست گزاروں میں سے کچھ ہیں۔

راجستھان، گجرات، ہریانہ، مہاراشٹر، آسام، اتراکھنڈ اور چھتیس گڑھ کی ریاستوں نے ایکٹ کی حمایت میں مداخلت کی درخواستیں دائر کی ہیں۔ مرکزی حکومت نے بھی ایک کیویٹ داخل کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہندو سینا کے وکیل برون کمار سہنا نے وقف ترمیمی قانون کی حمایت میں عرضی داخل کی ہے۔

وزیراعلیٰ ہیمنت نے لوگوں کے مسائل سنے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل:۔ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے بدھ کو اپنی کانکے روڈ رہائش گاہ پر عام لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے عوام کے مسائل سنے اور ان کے مسائل کو سمجھا۔ اس دوران انہوں نے لوگوں سے درخواستیں لیں اور متعلقہ عہدیداروں کو مسائل کو فوری حل کرنے کی ہدایت کی۔

لوگوں نے اپنے مسائل بتائے

عام لوگوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے ایک ایک کر کے تمام لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس سے پہلے بھی وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے دمکا میں عام لوگوں سے ملاقات کی تھی اور ان کے مسائل حل کیے تھے۔

مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی

وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کی حکومت عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت مسائل کے جلد حل کے لیے پرعزم ہے۔ اس دوران مختلف تنظیموں کے لوگوں نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات بھی کی۔

نجی حج کوٹہ میں کٹوتی سے ہزاروں عازمین پریشان

نئی دہلی، 16 اپریل:۔ (ایجنسی) ہندوستانی نجی حج آرگنائزرز اور ہزاروں عازمین حج اس وقت شدید بے چینی اور اضطراب کا شکار ہیں، کیونکہ سعودی عرب نے 2025 کے لیے فکسڈ پرائیویٹ حج کوٹہ کو اچانک کم کر کے 52,507 سے صرف 10,000 تک محدود کر دیا۔ اس غیر متوقع فیصلے سے پورے ملک کے ہزاروں عازمین حج کی امیدوں کو سخت دھچکا لگا ہے، جنہوں نے نہ صرف رجسٹریشن مکمل کر لیا تھا بلکہ مالی ادائیگیاں بھی کر چکے تھے۔ ملک بھر کی مختلف حج آرگنائزنگ ایسوسی ایشنز اور سی ایچ جی اوز (جوائنٹ حج گروپ آرگنائزرز) نے وزیراعظم نریندر مودی سے اس معاملے میں ذاتی مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ سعودی حکام سے رابطہ قائم کر کے مکمل کوٹہ کی بحالی ممکن بنائی جا سکے۔ آرگنائزرز کا کہنا ہے کہ یہ صرف ایک انتظامی یا تکنیکی مسئلہ نہیں بلکہ ہزاروں عازمین کے جذبات اور برسوں کی تیاریوں کا مسئلہ ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان باہمی معاہدے کے مطابق، 2025 کے لیے ہندوستان کو مجموعی طور پر 1,75,025 حج نشستیں الاٹ کی گئی تھیں، جن میں سے 70 فیصد (1,22,517) حج کمیٹی آف انڈیا (ایچ سی او آئی) کے لیے اور 30 فیصد (52,507) پرائیویٹ حج آرگنائزرز کے لیے مخصوص تھیں۔

اُردو زبان ہندوستان کی گنگا جمنی ثقافت کی ایک بہترین مثال ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 16 اپریل (ہ س)۔ اردو کے حق میں لڑائی لڑنے والے مہاراشٹر کے ضلع اکولہ کے گاؤں پاتور کے سابق صدر بلدیہ اور کانگریس کے مقامی صدر سید برہان الدین سید نبی کو اس وقت کامیابی ملی جب ان کے ذریعے پاتور کی بلدیہ کی عمارت پر اردو میں نام لکھنے کی پیش کی گئی قرار منظور ہونے کے بعد بی جے پی کی ایک خاتون لیڈر کی جانب سے اس کی مخالفت کی گئی۔ لیکن سپریم کورٹ میں اس خاتون کو شکست ہوئی۔ بی جے پی کی گروپ لیڈر اور کی سابق کونسلر ورشا تائی سنجے بگاڑے نے اس کی مخالفت کی اور 2019 سے 2025 تک مختلف عدالتوں میں اردو کی مخالفت میں قانونی لڑائی لڑی۔ لیکن بالآخر ملک کی سپریم کورٹ میں انہیں شکست ہوئی اور سپریم کورٹ نے ان کی درخواست اور دلائل کو ناقابل قبول قرار دے کر مسترد کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اردو ملک کی گنگا جمنی ثقافت کی بہترین مثال ہے۔ جسٹس سدھانشو دھولیا کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ اردو اسی سرزمین کی پیداوار ہے اور اسے مسلمانوں کی زبان ماننا حقیقت اور تنوع میں اتحاد کے منافی ہے۔ عدالت نے کہا کہ زبان کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ زبان ثقافت ہے۔ زبان تہذیب، برادری اور لوگوں کا تعارف کرواتی ہے۔ ہمیں اردو کا احترام کرنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے مہاراشٹرا میں میونسپلٹی کے سائن بورڈ کے اردو میں ہونے کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ دراصل مہاراشٹر کے اکولا ضلع کے پاتور کے ایک سابق کونسلر نے مراٹھی کے ساتھ اردو میں لکھے میونسپل سائن بورڈز کو چیلنج کرتے ہوئے ایک عرضی دائر کی تھی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ میونسپلٹی نے یہ سائن بورڈ اردو میں لکھے ہیں کیونکہ علاقے کے زیادہ تر لوگ اس زبان کو سمجھتے ہیں۔ ہر میونسپلٹی چاہتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی باتوں کو سمجھیں۔ یہ زبان بہت سے مشہور شاعروں اور ادیبوں نے استعمال کی ہے۔ سپریم کورٹ کے فاضل جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ ”آیئے ہم دوستی کریں اردو اور ہر زبان کے ساتھ۔ اگر اردو کو خود سے بولنا ہوتا تو وہ کہتی،

اردو ہے میرا نام میں خسرو کی پہلی
کیوں مجھ کو بناتے ہو تعصب کا نشانہ
میں نے تو کبھی خود کو مسلمان نہیں مانا
دیکھا تھا کبھی میں نے بھی خوشیوں کا زمانہ
اپنے ہی وطن میں ہوں مگر آج اکیلی
اردو ہے میرا نام میں 'خسرو' کی پہلی“

بنگال فرضی پاسپورٹ گھوٹالہ

ای ڈی نے دن بھر کی تلاش کے بعد ماسٹر مائنڈ آلوک ناتھ کو گرفتار کیا

کولکاتا، 16 اپریل (ہ س)۔ مغربی بنگال میں چل رہے فرضی پاسپورٹ ریکیٹ کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کی رات اس گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈ آلوک ناتھ کو گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاری نادیہ ضلع میں گیدے بین الاقوامی سرحد کے قریب کی گئی ہے۔ ای ڈی کے مطابق آلوک ناتھ ایک ریکٹ چلا رہا تھا جو غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کو ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کرنے میں مدد کرتا تھا۔ ای ڈی نے منگل کو کولکاتا، شمالی 24 پرگنہ اور نادیہ اضلاع میں کئی مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ چھاپوں کے دوران کئی مجرمانہ دستاویزات، ڈیجیٹل ریکارڈ، لیپ ٹاپ اور دو موبائل فون بھی قبضے میں لیے گئے۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی حکام نے آلوک ناتھ سے تقریباً 13 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی، جس کے بعد انہیں سالٹ لیک میں واقع سینٹرل گورنمنٹ آفس کمپلیکس (سی جی او کمپلیکس) لایا گیا اور باضابطہ طور پر گرفتار کرلیا گیا۔ کولکاتا پولیس اس معاملے میں پہلے ہی چارج شیٹ داخل کر چکی ہے، جس میں 130 لوگوں کے نام شامل ہیں۔ ان میں سے 120 بنگلہ دیشی شہری بتائے جاتے ہیں جبکہ باقی 10 ہندوستانی ہیں۔ الزام ہے کہ بنگلہ دیشی شہریوں نے بھاری رقم دے کر فرضی ہندوستانی پاسپورٹ بنائے۔ چارج شیٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جن ہندوستانی شہریوں کے نام سامنے آئے ہیں، انہوں نے ان بنگلہ دیشی دراندازوں کو فرضی ہندوستانی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بنانے میں مدد کی تھی۔ قبل ازیں کولکاتا پولیس نے اس معاملے میں شہر کے ایک ریٹائرڈ اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) عبدالحئی کو بھی گرفتار کیا تھا۔ چارج شیٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ عبدالحئی نے 52 مقدمات میں پولیس کی تصدیق کے عوض بھاری رقم جمع کی تھی۔ اسے موقع پر جا کر تصدیق کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا لیکن وہ خود تھانے میں بیٹھ کر تصدیق مکمل کرتا تھا اور رقم وصول کرتا تھا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اس پورے ریکیٹ کے منی لانڈرنگ لنکس کی تحقیقات کر رہا ہے اور آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں ہو سکتی ہیں۔

منریگا گھوٹالہ معاملے میں پوجا سنگھل اور دیگر عدالت میں پیش

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل:۔ منریگا گھوٹالے کے ملزم آئی اے ایس پوجا سنگھل، ان کے شوہر ابھیشیک جھا اور سی اے سمن کمار سنگھ پی ایم ایل اے کی خصوصی عدالت میں پیش ہوئے۔ ضمانت منظور کرتے ہوئے عدالت نے مقررہ تاریخ پر جسمانی حاضری کی شرط رکھی تھی جسے پورا کرتے ہوئے تینوں ملزمان عدالت میں پیش ہوئے۔ آپ کو بتا دیں کہ پوجا سنگھل کو

28 ماہ جیل میں رہنے کے بعد ضمانت مل گئی تھی۔ اس معاملے میں ای ڈی نے مئی 2022 میں کارروائی کی تھی، جس میں پوجا سنگھل، ان کے شوہر اور سی اے سمن کمار سنگھ کے گھر پر چھاپے مارے گئے تھے۔ اس چھاپے میں سمن کمار سنگھ کے ٹھکانے سے 19 کروڑ 31 لاکھ روپے نقد برآمد ہوئے۔ اس معاملے میں، اے سی بی نے پہلے کارروائی کی تھی اور 16 معاملے درج کیے تھے، جس کے بعد 2022 میں ای ڈی نے اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اس معاملے میں پوجا سنگھل سمیت 7 ملزمان ملوث ہیں۔

سی ای سی تقرری قانون کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر سپریم کورٹ 14 مئی کو سماعت کرے گا

نئی دہلی، 16 اپریل (ہ س)۔ سپریم کورٹ چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) اور دیگر الیکشن کمشنروں کی تقرری میں چیف جسٹس کے رول کو ختم کرنے والے مرکزی حکومت کے قانون پر روک لگانے کی درخواستوں پر 14 مئی کو سماعت کرے گا۔ یہ حکم جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے دیا۔ اے ڈی آر کے علاوہ جیا ٹھاکر کی طرف سے بھی اس معاملے میں ایک عرضی داخل کی گئی ہے۔ درخواست میں چیف جسٹس کو سلیکشن کمیٹی میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ میں پریکٹس کرنے والے کچھ وکلاء نے بھی اس معاملے پر درخواست دائر کی ہے۔ عرضی میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مرکزی حکومت کی طرف سے لائے گئے نئے قانون کو چیلنج کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری کے پینل میں ملک کے چیف جسٹس کو شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ انتخابات میں شفافیت لانے کے لیے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کرنے والے پینل میں چیف جسٹس کو شامل کرنا ضروری ہے۔ درحقیقت سپریم کورٹ نے 2 مارچ 2023 کو اپنے ایک فیصلے میں کہا تھا کہ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کرنے والے پینل میں چیف جسٹس کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اس کے بعد مرکزی حکومت نے اس فیصلے پر نیا قانون بنایا اور تقرری کے عمل میں چیف جسٹس کے بجائے مرکزی حکومت کے ایک کابینہ وزیر کو شامل کیا۔

ناسک میں درگاہ پر چلا بلڈوزر، پتھراؤ میں 31 پولیس اہلکار زخمی، 15 گرفتار

ناسک، 16 اپریل (ہ س)۔ ناسک ضلع کے کاٹھے گلی علاقے میں بدھ کی صبح مبینہ طور پر ایک غیر قانونی درگاہ کے خلاف کی گئی میونسپل کارروائی کے دوران شدید کشیدگی پیدا ہوگئی۔ ست پیر درگاہ کی غیر قانونی تعمیر کو ہٹانے کے لیے جب بلڈوزر کارروائی کی گئی تو موقع پر موجود ہجوم نے پولیس پر اچانک پتھراؤ شروع کر دیا، جس کے نتیجے میں 31 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے، جن میں 4 افسران بھی شامل ہیں۔ ناسک کے ڈپٹی کمشنر پولیس کرن کمار چوان نے واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ست پیر درگاہ پر غیر قانونی تعمیرات کی گئی تھیں، جنہیں ہٹانے کے لیے کارروائی کی جا رہی تھی۔ جب تک کارروائی شروع ہوئی، موقع پر بڑا ہجوم جمع ہو چکا تھا۔ افسران نے ہجوم کو سمجھانے کی کوشش کی، لیکن اس دوران ہجوم نے اچانک پتھراؤ شروع کر دیا۔ پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے اور ہلکے درجے کا لاٹھی چارج کیا۔ اس واقعے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 15 افراد کو گرفتار کر لیا ہے اور ہجوم میں شامل مشتبہ حملہ آوروں کی 57 موٹر سائیکلیں بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق پتھراؤ کے واقعے کے بعد موقع پر حالات پر قابو پالیا گیا اور ست پیر درگاہ کی غیر قانونی تعمیر کو 2 جے سی بی مشینوں کی مدد سے منہدم کر دیا گیا۔ ناسک میونسپل کارپوریشن کی ٹیم جائے وقوعہ سے ملبہ ہٹانے کا کام تیزی سے کر رہی ہے۔ فی الوقت کاٹھے گلی علاقے میں بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے اور وہاں امن وامان قائم ہے۔ واضح رہے کہ ناسک میونسپل کارپوریشن نے درگاہ پر کی گئی غیر قانونی تعمیرات کو 15 دن کے اندر ہٹانے کا نوٹس جاری کیا تھا، لیکن مقررہ مدت میں تعمیرات نہیں ہٹائی گئیں، جس کے باعث بدھ کی صبح بلڈوزر کارروائی عمل میں لائی گئی۔

دوارکا کورٹ کو بم کی دھمکی ملنے کے بعد خالی کرالیا گیا

نئی دہلی، 16 اپریل (ہ س)۔ دہلی کی دوارکا کورٹ کو بم سے حملے کی دھمکی ملی ہے۔ تاہم جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، پولیس اور دیگر تحقیقاتی ایجنسیوں نے تیزی سے کارروائی شروع کر دی اور عدالت کے احاطے کو خالی کرا دیا گیا۔ دوارکا ضلع کے ڈی سی پی انکت سنگھ نے بتایا کہ بدھ کی صبح دوارکا کورٹ میں بم کی دھمکی ملنے کے بعد اسے خالی کرا لیا گیا اور تلاشی مہم شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ صبح تقریباً 10.45 بجے پی سی آر کو ایک کال موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ دوارکا کورٹ کو بم کی دھمکی والی ای میل موصول ہوئی ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ ای میل بدھ کی صبح 11:03 بجے موصول ہوئی۔ عدالتی حکام نے بدھ کی صبح پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ بم کی دھمکی کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی ادارے الرٹ ہو گئے۔ انہوں نے فوری طور پر پورے عدالت کے احاطے کو خالی کرا لیا اور بم اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ اور مقامی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ تاہم اب تک کوئی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دھمکی ملنے کے بعد آج عدالتی کارروائی روک دی گئی اور کمرہ عدالت کو خالی کر دیا گیا۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی اپیل پر سرکاری افسران اور ملازمین نے کیا رضا کارانہ خون عطیہ

خون کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کیلنڈر بنا کر سال بھر کیمپ لگائے جائیں گے: ڈپٹی کمشنر

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 16/اپریل: کچھ دن پہلے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے ریاست کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں سے کہا تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ خون جمع کرنے کے لیے خون عطیہ کیمپوں کا اہتمام کریں۔ تاکہ سنگین بیماری یا صحت کی ہنگامی صورتحال میں خون کی ضرورت پوری ہو سکے۔ موصولہ ہدایات کی روشنی میں ڈی سی رمیش گھولپ کی ہدایات کے مطابق وکاس بھون میں واقع ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن ٹرسٹ نیز ٹریننگ بلڈنگ ہال میں مختلف دفاتر کے افسران اور ملازمین کے لیے رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ خون کے عطیہ کیمپ کا باقاعدہ افتتاح ڈی سی رمیش گھولپ اور ایس پی وکاس کمار پانڈے نے شمع روشن کر کیا۔ انہوں نے خون کے عطیہ کیمپ کا معائنہ کیا اور سی آر پی ایف، پولیس اہلکاروں، ضلع اور بلاک کے عہدیداروں اور ملازمین کی حوصلہ افزائی کی جنہوں نے اس نیک مقصد کے لیے خون کا عطیہ دیا۔ ڈی سی ایس پی، ایس ڈی او، ڈی ایف او اور ضلع کے دیگر اعلیٰ افسران نے بھی جوش و خروش سے شرکت کی اور خون کا عطیہ دیا۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی کال پر آج چترا ضلع میں سرکاری افسران اور ملازمین نے جوش و خروش سے رضا کارانہ خون کا عطیہ کیا۔ خون کا عطیہ ایک عظیم عطیہ ہے کیونکہ خون کا عطیہ زندگیاں بچا سکتا ہے۔ اس کے لیے سب کو بڑے جوش و جذبے کے ساتھ آگے آنا چاہیے۔ ضلع میں خون جمع کر کے تھیلیسیمیا، خون کی کمی، حادثاتی یا دیگر سنگین امراض یا صحت کی ہنگامی صورت حال میں خون کی ضرورت کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈسٹرکٹ بلڈ بینک میں مریضوں کو خون کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کیلنڈر تیار کر کے سال بھر کیمپ لگائے جائیں گے۔ انہوں نے تمام عام لوگوں سے خون کے عطیہ جیسا نیک کام کرنے کی اپیل کی۔ خون کے عطیہ کیمپوں میں بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کریں اور خون کا عطیہ ضرور دیں اور دوسروں کو بھی اس نیک مقصد کے لیے ترغیب دیں۔

ضلع میں پہلی بار کیمپ میں کل 189 یونٹ خون جمع کیا گیا

خون کا عطیہ دینے کے بعد عطیہ دہندگان جوش و خروش کے ساتھ سیلفی پوائنٹ پر پہنچ گئے اور سیلفی لیتے ہوئے کہا کہ میں نے خون کا عطیہ دیا ہے اور مجھے اچھا لگ رہا ہے، آپ بھی خون کا عطیہ دیں۔ اس موقع پر فاریسٹ ڈویژن آفیسر نارتھ/ساؤتھ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا، سب ڈویژنل آفیسر چترا محمد ظہور عالم، سب ڈویژنل آفیسر سمریا سنی راج، تمام دفاتر کے سربراہان، ریڈ کراس سوسائٹی کے عہدیداران اور عملہ اور دیگر موجود تھے۔

عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام میں مسائل کو حل کیا جا رہا ہے: ایس پی لاتیہار

جدید بھارت نیوز سروس

لاتیہار، 16 اپریل:۔ ڈی جی پی کی ہدایت پر ضلع لاتیہار میں عوامی شکایات کے حل کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ لاتیہار ضلع ہیڈکوارٹر کے صدر پولیس اسٹیشن میں منعقدہ عوامی شکایات کے حل کے پروگرام کا افتتاح ایس پی کمار گورو، سب ڈویژنل پولیس آفیسر اروند کمار اور تھانہ انچارج دلاد چودھری نے پروگرام میں آئی ہوئی خواتین کے ساتھ چراغ روشن کر کے کیا۔ یہ پروگرام ضلع کے چار پولیس سب ڈویژنوں میں منعقد کیا گیا۔ وہاں ایس ڈی پی او کی قیادت میں عوامی شکایات کے حل کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ ایس پی نے کہا کہ آج ضلع کے چاروں سب ڈویژنوں میں عوامی شکایات کے حل کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ لاتیہار تھانے کے احاطے میں لاتیہار اور چندوا، بالمتھ تھانے کے احاطے میں بالومٹھ، ہرنج اور باریاتو، بارواڈیہ، مانیکا اور چھیپاڈوہر تھانے کے احاطے میں اور مہواڈنار، گارو، نیتر ہاٹ اور باریسند تھانے کے علاقے کے دیہاتیوں کے مسائل کو محلہ پر یمیسس میں حل کیا گیا۔ ایس پی نے کہا کہ یہ تقریب ریاستی سطح پر منعقد کی جا رہی ہے۔ اس پروگرام میں شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والے تحریری اور زبانی مسائل یا شکایات کو ضلع لاتیہار کے بلاک آفس، تھانہ اور برانچ کے اہلکار حل کریں گے۔ پروگرام میں بلاک کے انتظامی اور پولیس افسران نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل حل کرنا پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ عوام عوامی شکایات کے حل کے پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس پروگرام پر لوگوں کا اعتماد بڑھا ہے۔ گزشتہ تین عوامی شکایات کے ازالے کے پروگراموں میں تمام 672 مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ آج کے عوامی شکایت کے حل کے پروگرام میں زمین کے تنازعہ میں مارپیٹ، خواتین پر مظالم، ایس سی ایس ٹی کے جرائم اور لاپتہ افراد کی تلاش سمیت کئی مقدمات درج کئے گئے۔

ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کمیٹی کی میٹنگ ڈی سی کی زیر صدارت اختتام پذیر

مستفیدین ماڈیول کو مقبول بنانے کیلئے عوامی بیداری پھیلانے کی ہدایت

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 16/اپریل: کلکٹریٹ واقع میٹنگ ہال میں ڈی سی رمیش گھولپ کی صدارت میں ضلع غذائیت کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں مورخہ 8 اپریل سے 22 اپریل 2025 تک چلنے رہے پوشن پکھواڑا کی تھیم پر مختلف محکموں کے کام اور ذمہ داری کی سلسلہ وار جانکاری لی گئی اور کئی سمت ہدایات دی گئیں۔ جس میں زندگی کے پہلے 1000 دے کی اہمیت پر محکمہ صحت اور سماجی فلاح و بہبود محکمہ کے کردار، حاملہ خواتین کی دیکھ بھال کو لیکر سماج کی بیداری کیلئے جے ایس ایل پی ایس کے تحت ایس ایچ جی کا کردار، شفاف اور صفائی کو لیکر بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلانے کی ہدایت پینے کے پانی و حفظان صحت ڈویژن محکمہ چترا کو دی گئی۔ حاملہ خواتین اور بچوں میں انیمیا، ماؤں کی دیکھ بھال اور غذائیت میں مردوں کی شراکت داری میں پنچایتی راج کا کردار اور مقامی کھانے کی اشیاء کے استعمال کو بڑھانے کیلئے اگریکلچر اور فارم ویلفیئر محکمہ کو ہدایت دی گئی۔ پوشن ٹریکر ایپ میں تحقیقن ماڈیول مقبول بنانے کیلئے عوامی بیداری پھیلانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ سماج پر مبنی عدم تغذیہ انتظامیہ اور بچوں میں موٹاپے کو کنٹرول کرنے کیلئے صحت مند زندگی کے طریقہ کار اپنانے میں اسکرین ٹائم کم کرنے، آؤٹ ڈور پلے کو بڑھاوا دینے، جنک/ فاسٹ فوڈ کے استعمال کو کم کرنے میں محکمہ صحت اور انفارمیشن اور ٹیکنالوجی محکمہ کو جامع بیداری کیلئے ہدایت دی گئی۔ نیوٹریشن کمیٹی کی اس میٹنگ میں ڈی ڈی سی امریندر کمار سنہا، ڈی ایف او شمالی راہل مینا، ضلع اسکیم افسر ششر پنڈت، ضلع زرعی افسر نکہت پروین، سول سرجن ڈاکٹر دنیش پرساد، ضلع فوڈ سیفٹی افسر مندر بھگت، ضلع سماجی فلاح افسر ریناساہو، انجینئر پینے کے پانی و حفظان صحت محکمہ و علاقائی مینیجر چترا پروگرام نے حصہ لیا۔

شہید ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو کو ان کے 167 ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: آزادی کے جنگجو اور 1857 کے عظیم ہیرو ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو کا 167 واں یوم شہادت دھوواگول چکر کے قریب ان کے مجسمے کے مقام پر بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس موقع پر ضلع انتظامیہ رانچی، جھارکھنڈ سینانی کوس، وزارت داخلہ سی آر پی ایف رانچی سامبو، سی آر پی ایف لیبڈ رانچی امر شہید ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو ٹرسٹ کے مشترکہ زیر اہتمام شہید ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو کے یوم شہادت کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سی آر پی ایف رانچی سامبو سینٹر نے ایک بینڈ کے ذریعے سلامی پیش کی اور ٹھاکر پراویر ناتھ شاہ دیو، جو آزادی پسند جنگجو کی اولاد اور جھارکھنڈ سینانی کوس کے رکن، وزارت داخلہ جھارکھنڈ نے کہا کہ ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو کا یوم شہادت اور یوم پیدائش بڑی شان و شوکت کے ساتھ منایا جانا چاہیے، جس طرح پورے ملک میں ہر شخص نے اپنی جان کی قربانی دی، اسے یاد رکھنا چاہیے۔ اس موقع پر ضلع رانچی کے مشہور سماجی کارکن نیو سنگھ نے کہا کہ ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو جیسے عظیم انسان کی وجہ سے ہی آج ملک کو آزادی ملی ہے اور ہم خوشی سے جی رہے ہیں اور کہا کہ 1857 کی بغاوت میں سب نے ٹھاکر شاہ دیو کو اپنا لیڈر منتخب کیا اور انہوں نے اپنے ساتھیوں شیخ پندے رابھیکھا برکھا اور پنڈت رابھیکھا کے ساتھ انگریزوں کے ساتھ لڑا تکیت عمراؤ سنگھ اور دونوں نے مل کر انگریزوں کو سخت ٹکر دی۔ اور کہا جاتا ہے کہ انگریزوں نے راجہ ٹھاکر وشوناتھ شاہ دیو کو چترا جھیل کے قریب گھیر لیا اور انہیں پیدل رانچی لے آئے اور 16 اپریل کو رانچی ڈسٹرکٹ اسکول کے گیٹ کے پاس کدمبا کے درخت کی شاخ سے لٹکا دیا گیا۔ اس موقع پر رانچی کے اے ڈی ایم راجیشور ناتھ آلوک، سی آر پی ایف کے کمانڈنٹ امندیپ، کمانڈنٹ ٹوپو، سروودیا بال نکیتن اسکول کے طلباء، میگھناتھ مہتو کی آرٹ اینڈ کلچر ٹیم، جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع سے لافانی شہیدوں کی اولاد بشمول بھارت بھوشن سنگھ، مہندر پرساد سنگھ، کومل کھیروار، بالم کھیروار، علی کھیروار، علی اور دیگر موجود تھے۔ پراویر ناتھ شاہ دیو، ڈاکٹر وندنا رائے، دھرمیندر تیواری، متحلیش کمار پانڈے، نین سنگھ اور ہزاروں سے زیادہ لوگوں نے ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

اب تو عام لوگ بھی کہنے لگے ہیں کہ بہار جرائم سے کراہ رہا ہے

یہاں ایسی حکومت چل رہی ہے جو غریبوں کی آہیں لے کر کریم کا مزہ لے رہی ہے: آر جے ڈی

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ 16 اپریل 2025 (راست) بہار ریاستی راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی دفتر کے کارپوری آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی راشٹریہ جنتا دل کے چیف ترجمان شری شکتی سنگھ یادو نے ریاستی ترجمان اعجاز احمد، ساریکا پاسوان، مدھو منجری، ارون کمار یادو اور آرزو خان کی موجودگی میں کہا کہ ہجرت کی صورت حال تباہ کن ہے۔ حکومت منریگا کارکنوں کی بقایا رقم ادا نہ کر کے نقل مکانی کو بڑھانے کی سمت کام کر رہی ہے۔ جہاں سرکاری سطح نے غریب منریگا مزدوروں کی 3588 کروڑ روپے کی بقایا رقم اور دسمبر 2024 کے بعد اب تک اسکیم کے بقایا کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ مرکزی حکومت کے وزراء بہار آتے ہیں، تصویریں کھنچواتے ہیں، فوٹو سیشن میں حصہ لیتے ہیں لیکن کارکنوں کی واجب الادا رقم پر خاموشی اختیار کرتے ہیں۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان بہار آئے، بڑے بڑے بول بولے لیکن کسانوں اور مزدوروں کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ حکومت ہند منریگا کارکنوں کی 3588 کروڑ روپے کی بقایا رقم پر بیٹھ گئی ہے۔ بہار حکومت مجھے ایک ایسا کام بتائے جو عوام کے مفاد میں کیا جا رہا ہو۔ شری شکتی سنگھ یادو نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ، براہ کرم اس معاملے پر کھل کر سامنے آئیں اور ہمیں بتائیں کہ نیتی آیوگ کی رپورٹ کے مطابق بہار ہر پہلو سے پیچھے کیوں ہے؟ مزدوروں سے بغیر تنخواہ کے کام کروایا جا رہا ہے لیکن بقایا رقم ادا نہیں کی جا رہی ہے۔ حکومت کو غریبوں کی آہوں سے ڈرنا چاہیے۔ بہار میں غریب خاندان جس طرح سے اپنی روزی کے لیے سود پر قرض لے رہے ہیں، اس سے وہاں ان کی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ حکومتی سطح پر ریاست کے مفاد میں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ تمام ترقیاتی کام ٹھپ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار میں جرائم عروج پر ہیں۔ مجرموں کو تحفظ فراہم کرنے والے بیانات دے رہے ہیں اور حکومتی سطح پر جرائم کرنے والوں کی تعریف کی جا رہی ہے۔ اسی لیے لوگ کہتے ہیں کہ بہار جرائم سے کراہ رہا ہے، بہار ظلم سے کراہ رہا ہے، بہار کرپشن کی لپیٹ میں ہے اور یہ وہ حکومت ہے جو غریبوں کی آہوں کا فائدہ اٹھا کر کریم کے مزے لے رہی ہے۔ بہار حکومت میں بیٹھے وزراء بتائیں کہ کیا منریگا کی رقم غریب مزدوروں کو ملے گی یا نہیں؟ 17 مہینوں میں تیجسوی جی نے مہاگٹھ بندھن حکومت کے ذریعے مزدوروں اور کسانوں کے مفاد میں جو کام کیا اور ریزرویشن سسٹم کو بڑھا کر 65 فیصد کرنے کے ساتھ ساتھ نوکری اور روزگار دے کر نوجوانوں کے چہروں پر خوشی لائی اور کچھ حد تک ہجرت کی صورتحال سے بھی نجات دلائی۔

جھارکھنڈ میں 21 اپریل تک گرج چمک کے ساتھ بارش، یلو الرٹ جاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل:۔ جھارکھنڈ میں 21 اپریل تک گرج چمک اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے پانچ دنوں کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ 17 اپریل کو بھی ریاست کے 18 اضلاع میں تیز ہوائیں چلیں گی۔ بارش کے دوران گرج چمک اور گرج چمک ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صاحب گنج ضلع میں بھی ہلکی سے درمیانی گرج چمک اور گرج چمک کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلو میٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔

یہ اضلاع متاثر ہوں گے

پلاموں، گڑھوا، لاتیہار، چترا، کوڈرما، لوہردگا کو چھوڑ کر باقی تمام علاقوں میں اگلے دو سے تین گھنٹوں میں بارش کا امکان ہے۔ 30-40 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں گی۔ گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کرتے ہوئے لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔

گزشتہ 24 گھنٹوں کے موسم کا حال

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جھارکھنڈ میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ سب سے زیادہ بارش کھونٹی میں 42 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی، جب کہ ڈالٹین گنج میں سب سے زیادہ 36.6 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔

آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ کا وزیر تعلیم اور آکاش کے ایم ڈی اور سی ای او نے مشترکہ طور پر افتتاح کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: امتحان کی تیاری میں قومی سطح پر آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ میں گرو آکاش انویکٹس کیمپس رانچی کا افتتاح وزیر تعلیم رام داس سورین اور آکاش کے ایم ڈی اور سی ای او دیپک ملہوترا نے مشترکہ طور پر کیا۔ یہ JEE کی تیاری کے لیے ایک اعلیٰ درجے کا پروگرام ہے جو خاص طور پر انجینئرنگ کے بہترین اور روشن امیدواروں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اعلیٰ سطحی پرسنلائزڈ AI پر مبنی اور نتیجہ پر مبنی پروگرام کو IITs یا بیرون ملک ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کی تیاری کرنے والے طلباء کو قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آکاش انویکٹس کیمپس نو جدید کلاس رومز سے لیس ہے جو توجہ مرکوز اور ذاتی نوعیت کی تیاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتے ہیں۔ کیمپس میں دو شفٹوں میں بیک وقت 968 طلباء کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔ جو انہیں عالمی معیار کی تعلیم اور کامیابی کے بہترین وسائل فراہم کرتا ہے۔ "Aakash Invictus" تقریباً 500 بہترین JEE اساتذہ کو اکٹھا کرتا ہے جنہوں نے ایک لاکھ سے زیادہ طلباء کو IIT تک پہنچنے میں مدد کی ہے۔ یہ اساتذہ طلبہ کو بہترین رہنمائی فراہم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ اس کا نصاب جدید ترین ہے اور خاص طور پر ان طلبا کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو اعلیٰ IIT رینک حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پروگرام میں JEE ایڈوانسڈ کے لیے درست، AI سے چلنے والی اور انکولی تیاری کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹل لرننگ اور خصوصی مطالعہ کا مواد شامل کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ایک جامع نظر ثانی اور ٹیسٹنگ ماڈیول پر مشتمل ہے، جس میں JEE امتحان کے آخری مرحلے سے پہلے بدنی تیاری پر توجہ دی گئی ہے۔ آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ کے "دیپک ملہوترا، ایم ڈی اور سی ای او نے پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا،" آکاش انویکٹس" صرف ایک کوچنگ پروگرام نہیں ہے۔

اُردو ہماری تہذیب کی روح ہے: شمیم احمد

ہندی اُردو اکادمی نے سپریم کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا

کولکاتا (پریس ریلیز) ہندی اردو اکادمی کے قومی سرپرست و قائد اردو جناب شمیم احمد نے اردو زبان کے حق میں سپریم کورٹ کے حالیہ تاریخی فیصلے کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے اسے نہ صرف انصاف کی جیت بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیبی شناخت کی مضبوط گواہی قرار دیا۔ شمیم احمد نے کہا کہ اردو اس ملک کی مٹی میں پیدا ہوئی، یہ زبان فرقہ وارانہ نہیں بلکہ ثقافتی میراث ہے۔ یاد رہے کہ یہ فیصلہ 18 اپریل 2024 کو سپریم کورٹ کی جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس کے ونود چندرن کی دو رکنی بنچ نے سنایا، جس میں مہاراشٹر کے ضلع اکولا کی پٹور میونسپل کونسل کی عمارت پر اردو نام کی تختی لگانے کے خلاف دائر عرضی کو خارج کر دیا گیا۔ عدالت نے اس عرضی کو لسانی تعصب پر مبنی قرار دیتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اردو زبان اس ملک کی گنگا جمنی تہذیب کی بہترین نمائندہ ہے۔ شمیم احمد نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ اہل اردو کے لیے حوصلہ افزا ہے، جو برسوں سے زبان کو لے کر امتیازی سلوک کا سامنا کر رہے ہیں۔ عدالت کے اس بیان نے کہ اردو دشمنی دراصل ہندی دشمنی ہے ملک میں زبانوں کو باہم لڑانے کی ناپاک کوششوں کو آئینہ دکھایا ہے۔ قائد اردو نے تمام اہل اردو سے اپیل کی کہ وہ مایوس نہ ہوں، اردو زندہ تھی، زندہ ہے اور ان شاء اللہ زندہ رہے گی، کیونکہ یہ محض زبان نہیں بلکہ تہذیب ہے، محبت ہے، ہم آہنگی ہے۔ ہندی اردو اکادمی اس عدالتی فیصلے کو ملک کی تکثیریت، رواداری اور آئینی قدروں کی جیت مانتی ہے اور اردو کے تمام خیر خواہوں کو مبارکباد پیش کرتی ہے۔

IDBI میں منیجر سمیت 119 عہدوں کیلئے فارم 20 اپریل تک

خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 16 اپریل (راست) انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (آئی ڈی بی آئی) نے 119 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں اسسٹنٹ جنرل منیجر اور منیجر کے عہدوں پر کی جائیں گی۔ منتخب امیدواروں کا پروبیشن پیریڈ ایک سال کا ہوگا۔ خواہش مند او راہلیت رکھنے والے امیدوار 20 اپریل تک آفیشیل ویب سائٹ https://www.idbibank.in پر آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کیلئے امیدوار وں کو بی ای/ بی ٹیک/ سی اے/ ایم بی اے/ ایل ایل بی/ بی ایس سی یا پوسٹ گریجویٹ ہو۔ ساتھ ہی امیدوار کے پاس متعلقہ شعبے میں سات سال کام کا تجربہ ہو۔ امیدواروں کے کم سے کم عمر کی حد 28 سال اور زیادہ سے زیادہ 40 سال ہے۔ امیدواروں کا انتخاب شارٹ لسٹنگ، گروپ ڈسکشن اور انٹرویو کی بنیاد پر ہوگا۔ امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 1050 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی امیدواروں کو 250 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

چھاونی فٹبال گراؤنڈ میں عوامی شکایات کے حل کے پروگرام کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 16 اپریل: جھارکھنڈ پولیس نے بدھ کو دوپہر 2 بجے چھاونی فٹ بال گراؤنڈ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اجے کمار کی قیادت میں شہریوں کی شکایات کے فوری اور موثر ازالے کے لیے ایک "عوامی شکایات حل پروگرام" کا انعقاد کیا۔ عوامی شکایات کے حل کے پروگرام میں کل 52 شکایت کنندگان نے شرکت کی اور اپنی شکایات/مسائل پولیس کے ساتھ شیئر کیے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے شکایت کنندگان سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنے اور متعلقہ تھانے/او پی انچارج کو ہدایت کی کہ وہ معاملے کی غیر جانبداری سے تحقیقات کریں اور قانونی کارروائی کریں اور ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کریں۔ موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کے لیے پولیس اسٹیشن/او پی انچارج کی جانب سے فوری کارروائی کی گئی، جس میں پروگرام کے دوران ہی کل 03 مقدمات کا معاملہ حل کیا گیا۔

بنود بہاری مہتو کے پوتے راجیش کمار مہتو کا انتقال

رانچی، 16 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے بانی صدر بنود بہاری مہتو کے پوتے اور سابق رکن پارلیمنٹ راج کشور مہتو کے بیٹے راجیش کمار مہتو عرف ڈبلو مہتو کا آج دھنباد کے ہیراپور واقع بنود بہاری مہتو کی رہائش گاہ پر انتقال ہو گیا۔ وہ 53 برس کے تھے۔ ڈبلو مہتو پچھلے چھ ماہ سے علیل تھے اور ان کا علاج کلکتہ میں جاری تھا۔ انہیں سانس لینے میں دشواری تھی۔ آج انہوں نے دھنباد کے ہیراپور میں واقع بنود بہاری مہتو کے آبائی گھر میں آخری سانس لی۔ وہ اپنے پیچھے ایک بیٹا آدرش کمار مہتو اور خوشحال خاندان چھوڑ گئے ہیں۔ ان کے انتقال پر جھارکھنڈ کی سیاسی اور سماجی شخصیات نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ سندری کے ایم ایل اے چندر دیو مہتو، سابق ایم ایل اے لمبودر مہتو، سابق ایم ایل اے جے پی پٹیل، بی جے پی لیڈر تارا دیوی، سوہن کمار مہتو اور راج کشور مہتو سمیت کئی شخصیات نے تعزیت پیش کی اور سوگوار خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

پریم مہتو کے گھر پہنچے ارجن منڈا، اہل خانہ کو دی تسلی

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 16/اپریل: دیوگھر جانے کے دوران جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ نیز سابق مرکزی وزیر ارجن منڈا کا جینا موڑ میں شاندار استقبال کیا گیا۔ موقع پر چندرپورہ کے سابق پرمکھ نیز بھاجپا کی خاتون لیڈر کے علاوہ رکن اسمبلی ورپچی نارائن، روہت لال، لکشمن نائک، ارجن سنگھ، شنکر رجک سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔ تمام موجود لیڈران نے امر شہید پریم مہتو کے آبائی گاؤں پر سینی ان کے گھر گئے اور مہلوک کو خراج عقیدت پیش گئے۔ انہوں نے اس دکھ کی گھڑی میں ان کے اہل خانہ کو تسلی دی۔

عوامی شکایات کے حل کے لیے کیمپ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو/گریڈیہہ، 16/اپریل: ڈمری سب ڈویژنل آڈیٹوریم میں عوامی شکایات کے ازالہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں زمین کے مسائل کے ساتھ گھریلو تشدد اور معمولی جھگڑوں کا غلبہ رہا۔ اس بارے میں ڈمری کے ایس ڈی پی او سمیت پرساد نے بتایا کہ کیمپ میں 38 کیس آئے۔ جس میں تقریباً تمام مقدمات کا کیمپ میں ازالہ کیا گیا۔ ساتھ ہی کہا گیا کہ زمین سے متعلق کچھ مسائل کی معلومات ڈمری زونل آفیسر کو دی جائے اور کہا گیا کہ ان معاملات کو بھی جلد حل کیا جائے گا۔ کیمپ میں لوگوں کو 112 ڈائل کرنے اور آن لائن ایف آئی آر درج کرنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

1945 میں آج ہی کے دن 17 اپریل کو تاریخ دان ٹران ٹرونگ کم کو ویتنام کی سلطنت کا وزیر اعظم مقرر کیا گیا تھا۔

نیشنل ہیرالڈ اخبار منی لانڈرنگ معاملہ

ریاستی کانگریس نے ای ڈی دفتر کا کیا گھیراؤ

سونیا گاندھی اور راہل گاندھی پر جھوٹے کیس کا لگایا الزام

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے کانگریس کے نیشنل ہیرالڈ اخبار سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں یو پی اے کی چیئرپرسن محترمہ سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف جھوٹے مقدمے میں چارج شیٹ داخل کرنے کے خلاف احتجاج میں کانگریس کے ملک گیر احتجاج کے ایک حصے کے طور پر بدھ کو جھارکھنڈ میں بھی جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ای ڈی کے دفتر کا گھیراؤ کیا گیا۔ صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کانگریس کارکنوں، لیڈروں اور وزراء نے ای ڈی آفس کے سامنے نعرے لگاتے ہوئے احتجاج کیا۔ جہاں ایک میٹنگ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ محاصرہ اور میٹنگ کے پروگرام سے خطاب کرنے والوں میں خاص طور پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مستقل مدعو رکن اور جھارکھنڈ کے انچارج کے راجو، جھارکھنڈ کے شریک انچارج ڈاکٹر سریویلا پرساد، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو، ڈپٹی لیڈر راجیش کچھپ، کارگزار صدر بندھو ترکی، جلیشور مہتو، وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری، سبودھ کانت سہائے، ایم ایل اے سریش بیٹھا، رام چندر سنگھ، نمن وکسل کونگاڑی، امبا پرساد، راجیش ٹھاکر، ڈاکٹر پردیپ بالموچو کے این ترپاٹھی، کنجن سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ جھارکھنڈ کے انچارج کے راجو نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی کے ذریعہ اس ملک میں بار بار جمہوریت اور آئین کا قتل کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں ہمارے لیڈر سونیا جی اور راہل جی کو کلین چٹ مل گئی ہے۔ یہ مسئلہ پھر سے اٹھایا جا رہا ہے کیونکہ ملک کے وزیر اعظم آنے والے بہار انتخابات، گجرات انتخابات اور کانگریس پارٹی کی فعالیت سے پریشان ہیں۔ روزگار، مہنگائی، کسانوں، ملک کی گرتی ہوئی معیشت، امریکہ کی طرف سے ہندوستان پر محصولات عائد کرنے جیسے مسائل کو راہل گاندھی ایوان میں ملک کے مفاد میں آواز اٹھا رہے ہیں۔ اس سے پوری مرکزی حکومت پریشان ہے اور ای ڈی کے ذریعہ اس آواز کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن ملک کے وزیر اعظم یہ نہیں جانتے کہ یہ گاندھی خاندان ہے، جس نے ملک کے لیے اتنی قربانیاں دی ہیں کہ وزیر اعظم ان کا شمار نہیں کر سکتے۔ ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ ملک کی کسی بھی ریاست میں جب بھی انتخابات آتے ہیں تو بی جے پی کی ای ڈی سرگرم ہو جاتی ہے تاکہ عوام کی آواز کو دبایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نے تمام کرپٹ لوگوں کو اپنی پارٹی میں شامل کر لیا ہے اور اپوزیشن کو کچلنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ وہ عوامی مسائل پر خاموش رہے اور وزیر اعظم ملکی اثاثے اپنے سرمایہ دار دوستوں کو بیچتے رہتے ہیں۔ جھارکھنڈ کے شریک انچارج ڈاکٹر سریویلا پرساد نے کہا کہ اپوزیشن لیڈروں کی آواز کو دبانا جمہوری نظام پر کاری ضرب ہے۔ بی جے پی نفرت پھیلا کر ملک کو گمراہ کر رہی ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ سونیا گاندھی، راہل گاندھی کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنا وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی طرف سے سیاسی انتقام اور دھمکی کے سوا کچھ نہیں ہے اور ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ ہم کل بھی لڑے تھے اور آج بھی لڑیں گے لیکن جمہوریت کو ختم نہیں ہونے دیں گے۔ ڈپٹی لیڈر راجیش کچھپ نے کہا کہ یہ صرف سیاسی طور پر محرک ہے۔ کانگریس پارٹی راہل گاندھی کی سچائی سے ڈر کر بی جے پی ایسی کارروائی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم انگریزوں سے نہیں ڈرتے تھے تو پھر انگریزوں سے معافی مانگنے والے ان بی جے پی ممبران کی جابرانہ پالیسی سے نہیں ڈریں گے۔ میٹنگ کی نظامت میٹروپولیٹن صدر ڈاکٹر کمار راجہ نے کی اور شکریہ کلمات ڈاکٹر راکیش کرن مہتو نے ادا کئے۔ آج کے محاصرے کے پروگرام میں انادی برہم، پردیپ تلسیان، رویندر سنگھ، راجیو رنجن پرساد، راکیش سنہا، ستیش پال منجنی، لال کشور ناتھ شاہ دیو، ونے سنہا دیپو، امولیہ نیرج سونال شانتی، سریندر سنگھ، اشوک چودھری، جے شنکر پاٹھک، گجیندر سنگھ، ششی بھوشن رائے، جگدیش ساہو، ابھیلاش ساہو، راجن ورما، ایشور آنند، ایم توصیف کھلکھو، بیلسترکی، نرنجن پاسوان، کے کے گری، ارون ساہو، اندرا توری، دھرم راج رام، جگرناتھ ساہو، راجو رام، شہباز احمد، فیروز رضوی، یوگیندر سنگھ بینی، ارچنا مشرا سمیت سینکڑوں کانگریس کارکنان موجود تھے۔

قومی صدر منتخب ہونے کے بعد جے ایم ایم کے دفتر پہونچے ہیمنت

بولے یہ میرے لیے قابل فخر لمحہ ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: مرکزی صدر بننے کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین بدھ کو ہرمو روڈ پر واقع جے ایم ایم کے دفتر پہنچے۔ جہاں پارٹی جنرل سکریٹری ونود پانڈے اور سپریو بھٹاچاریہ نے ان کا استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج جب میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے صدر کی ذمہ داری سنبھال رہا ہوں تو میرے ذہن میں بہت سے جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ یہ کوئی عام پوسٹ نہیں ہے بلکہ جھارکھنڈ کے لوگوں کے خوابوں، جدوجہد اور امنگوں کی نمائندگی کرتی ہے۔

میں عاجزی کے ساتھ یہ ذمہ داری قبول کرتا ہوں

یہ میرے لیے قابل فخر لمحہ ہے کہ مجھے ان نظریات کو آگے بڑھانے کا موقع ملا جن کے تحت ہمارے سرپرست شیبو سورین نے جے ایم ایم کی بنیاد رکھی تھی۔ میں عاجزی کے ساتھ اس ذمہ داری کو قبول کرتا ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ میں جھارکھنڈ کے ہر گاؤں، ہر غریب، ہر محروم اور ہر نوجوان کی آواز بنوں گا۔ ہماری پارٹی کی تاریخ جدوجہد سے بھری پڑی ہے لیکن ہمارا عزم پختہ ہے۔ آج پھر ہمیں متحد ہو کر جھارکھنڈ کی شناخت، ترقی اور انصاف کے لیے لڑنا ہے۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے وعدہ کیا

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں جھارکھنڈ کے تمام کارکنوں، لیڈروں اور عوام سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کے اعتماد کو کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گا۔ میں ایک بار پھر جے ایم ایم کی اعلیٰ سوچ کا اعادہ کرتا ہوں کہ آئیے ہم سب مل کر ایک ایسا معاشرہ، ریاست اور ملک بنائیں، جہاں برابری، انصاف ہو اور ہر شہری کو باوقار زندگی ملے۔

این ڈی ڈی بی کے چیئرمین نے وزیر شلپی نیہا ترکی سے ملاقات کی

اورمانجھی میں پاؤڈر اور ملک پروڈکٹ پلانٹ کا سنگ بنیاد جلد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے چیئرمین کم مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر مینیش شاہ نے ریاست کی زراعت، حیوانات اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ترکی سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران جھارکھنڈ میں میدھا ڈیری سمیت این ڈی ڈی بی کے کام کے منصوبے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر این ڈی ڈی بی کے چیئرمین کم مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر مینیش شاہ نے کہا کہ رانچی کے ہوٹوار میں ایک دودھ کی مصنوعات کے پلانٹ کے ساتھ ایک نئے پاؤڈر پلانٹ کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ این ڈی ڈی بی کے ذریعے شروع کیے جانے والے اس پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کا وقت ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور زراعت، حیوانات اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ترکی طے کر رہے ہیں۔ بہت جلد اس نئے پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی گریڈیہہ میں 50 ہزار لیٹر کا ایک اور نیا پلانٹ لگانے کا منصوبہ ہے۔ ڈاکٹر مینیش شاہ نے بتایا کہ وہ خود گریڈیہہ گئے ہیں اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ہے۔ وہیں جھارکھنڈ میں نیشنل گوکل مشن اسکیم کے تحت ریاست کے کسانوں کو اچھی نسل کی گائے فراہم کرنے کے لیے ایک مرکز بنایا جائے گا۔ اب ریاست کے کسانوں کو گائے خریدنے کے لیے دوسری ریاست جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ریاستی حکومت اور جے ایم ایف کی طرف سے ایک تجویز تیار کی جائے گی اور مرکزی حکومت کو بھیجی جائے گی۔ مرکزی حکومت سے تجویز کی منظوری کے بعد جمشید پور یا رانچی میں اچھی نسل کی گائے فراہم کرنے کے لیے ایک مرکز شروع کیا جائے گا۔ وزیر شلپی نیہا ترکی سے ملاقات کے دوران ویٹرنری ڈاکٹروں کی دستیابی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ جانوروں کے مالکان کو ویٹرنری ڈاکٹر بروقت دستیاب ہوں۔ اس موقع پر میدھا ڈیری کے مینیجنگ ڈائریکٹر جے دیو شواس بھی موجود تھے۔

حج ہاؤس رانچی میں عازمین حج کی تربیت شروع

رانچی، کھونٹی اور سمڈیگا سے 243 عازمین حج کولکتہ سے سفر پر روانہ ہوں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی: اس سال جھارکھنڈ کے رانچی، کھونٹی اور سمڈیگا اضلاع سے 243 عازمین حج مقدس سفر پر مکہ روانہ ہوں گے۔ حج کو محفوظ اور ہموار بنانے کے مقصد سے جھارکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی عازمین کو خصوصی تربیت فراہم کر رہی ہے۔ یہ ٹریننگ صبح 10 بجے سے شام 4:30 بجے تک منعقد کی جا رہی ہے۔ جس میں مرد اور خواتین عازمین حج کو ایک ساتھ حج کے طریقہ کار، قواعد، صحت کی حفاظت اور سفر سے متعلق دیگر اہم معلومات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔

کولکتہ ہوگا ایمبارکمنٹ پوائنٹ

اس بار عازمین حج رانچی سے کولکاتہ جائیں گے، جہاں سے انہیں حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے پرواز کے ذریعے مکہ بھیجا جائے گا۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر آفتاب احمد نے بتایا کہ اس سال عازمین حج کی تعداد میں کمی آئی ہے جو کہ تشویشناک ہے۔ ہر سال کے مقابلے اس بار گراف نیچے چلا گیا ہے جو کہ لوگوں میں سفر کی طرف عدم دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس مقدس سفر کے لیے ایک عازمین حج کو تقریباً 3.58 لاکھ روپے کا خرچہ اٹھانا پڑے گا۔ اس کے علاوہ قربانی کی الگ فیس ادا کرنا لازم ہے۔ عازمین کی سہولت اور رہنمائی کے لیے 9 ریاستی حج انسپکٹر تعینات کیے گئے ہیں جن میں ایک خاتون انسپکٹر بھی شامل ہے۔ یہ تمام انسپکٹر سرکاری ملازم ہوں گے اور مکہ میں قیام کریں گے اور عازمین حج کو ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔

وزیر حافظ الحسن اور عرفان انصاری نے شرکت کی

وزیر حافظ الحسن انصاری نے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کے ساتھ اس سال حج پر جانے والے عازمین کے لیے رانچی حج ہاؤس میں منعقدہ ایک روزہ حج تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔ اس دوران عزت مآب وزیر فیض الحسن انصاری نے عازمین حج سے اپیل کی کہ وہ ریاست اور ملک میں امن اور ہم آہنگی کے لیے دعا کریں اور باہمی بھائی چارہ کو مضبوط کریں۔ انہوں نے عازمین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقع نہ صرف تربیتی نشست ہے بلکہ ایک روحانی سفر کا آغاز بھی ہے جو ہمیں اسلام کی عظیم عبادت حج کے قریب لے جاتا ہے۔ آج کا پروگرام ہمیں حج کے احکام اور اس کی روحانیت سے آگاہ کرتا ہے۔ اس سال ہماری ریاست سے تقریباً 1500 لوگ حج کے مقدس سفر پر جا رہے ہیں، جن کی فلائٹ کولکتہ سے ہے۔ ہماری حکومت یہاں سے مکہ مدینہ تک آپ کی خدمت کے لیے موجود رہے گی۔ عازمین حج میں ہیلتھ کارڈز بھی تقسیم کیے گئے۔

رانچی میں پہلا ایئر شو، وزیر اعلیٰ کو دی گئی دعوت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: پہلی بار ہندوستانی فضائیہ کا ایئر شو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ رانچی کے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے اس خصوصی پروگرام کے لیے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ مسٹر ہیمنت سورین کو مدعو کیا ہے۔ یہ ایئر شو 19 اور 20 اپریل 2025 کو آرمی گراؤنڈ، کھوجا ٹولی، نمکم میں منعقد کیا جائے گا۔ اس شو میں ہندوستانی فضائیہ کی سوریا کرن ایروبیٹک ٹیم حصہ لے گی۔ یہ ٹیم ہوائی جہاز کے ساتھ آسمان پر ایسے حیرت انگیز کرتب دکھائے گی جسے دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے۔ ایئر شو 19 اور 20 تاریخ کو صبح 9:45 بجے سے صبح 10:45 بجے تک چلے گا، یعنی یہ پروگرام ہر روز ایک گھنٹے کے لیے ہوگا۔

قبائلی مشاورتی کونسل کا مجوزہ اجلاس ملتوی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: قبائلی مشاورتی کونسل (TAC) کی آج بدھ کو ہونے والی میٹنگ ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ اطلاع منگل کی رات دیر گئے ٹی اے سی کے ارکان کو دی گئی۔ اراکین کو بتایا گیا کہ قبائلی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس 16 اپریل کو پروجیکٹ بھون، اینیکسی بھون آڈیٹوریم میں ہونا تھا، ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ میٹنگ سی ایم ہیمنت سورین کی صدارت میں ہونی تھی۔

سنتال کلچرل سوسائٹی کا ہنگامی اجلاس منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: گزشتہ اتوار، 13:04:2025 کو شام 4 بجے، سنتال کلچرل سوسائٹی کا ایک اجلاس ہتما میں نائب صدر سکھدیو ٹوڈو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سیکرٹری کی طرف سے پہلے 30:03:2025 پر طے شدہ میٹنگ کی تاریخ چیئرمین اور سیکرٹری نے ذاتی مصروفیات کا حوالہ دیتے ہوئے ملتوی کر دی اور میٹنگ کی تاریخ 13:04:02025 مقرر کی گئی۔ لیکن اس دن بھی صدر اور سیکرٹری نے اجلاس بلانے سے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ چنانچہ ممبران کی درخواست اور صدر اور سکریٹری کی جانب سے میٹنگ نہ بلانے کی وجہ سے میٹنگ نائب صدر سکھدیو ٹوڈو کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں موجودہ حالات میں سوسائٹی کی سرگرمیوں، سوسائٹی کی زمین اور صدر اور سیکرٹری کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں موجود تمام ممبران نے 20 اپریل 2025 کو اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا تاکہ اس سوسائٹی کے بائی لاز کو زیر بحث لایا جا سکے اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کے انتخاب کے لیے 27 اپریل 2025 کو جنرل میٹنگ بلانے کا فیصلہ کیا گیا۔

PMAY-URBAN ٹارگٹ دسمبر تک مکمل کرنا ہوگا، ورنہ مرکزی حصہ سے محروم ہو جائیں گے

رانچی، 16 اپریل: حکومت ہند نے جھارکھنڈ کو پردھان منتری آواس یوجنا-اربن کے تحت منظور شدہ تمام مکانات دسمبر 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف دیا ہے۔ اگر اس مدت تک مکانات مکمل نہیں ہوتے ہیں، تو مرکزی حکومت کی طرف سے اسکیم کے لیے مرکزی حصہ کی رقم مختص نہیں کی جائے گی۔ ایسے میں جھارکھنڈ حکومت کو اسکیم کا کام اپنے پیسے سے مکمل کرنا ہوگا۔ اب جھارکھنڈ حکومت کے پاس مکانات کو مکمل کرنے میں آٹھ ماہ باقی ہیں۔

دو روزہ تربیتی پروگرام میں سیاسی جماعتوں کے تقریباً 280 بوتھ لیول ایجنٹوں نے حصہ لیا

رانچی، 16 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ریاست میں آئندہ انتخابات کے پیش نظر بہار کے بوتھ لیول ایجنٹوں کو تربیت دینی شروع کر دی ہے۔ 10 تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ریاست کے تقریباً 280 بوتھ لیول ایجنٹس نئی دہلی میں انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینیجمنٹ کے زیر اہتمام 2 روزہ تربیتی پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے الیکشن کمشنرز ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کے ساتھ اپنی نوعیت کے پہلے تربیتی پروگرام میں بوتھ لیول ایجنٹوں سے خطاب کیا۔ اس تربیت کا تصور 4 مارچ 2025 کو منعقدہ چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) کانفرنس کے دوران کیا گیا تھا۔ کمیشن نے انتخابی عمل میں بی ایل اے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ تربیتی پروگرام انہیں عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور 1951، ووٹرز کے اندراج کے قواعد، 1960، انتخابی قواعد وضوابط، 1961 اور وقت۔ وقت پر ای سی آئی کے ذریعہ جاری کردہ مینول ہدایات میں درج اپنی ذمہ داریوں ادا کرنے میں مدد کرے گا۔ بی ایل اے کو قانونی فریم ورک کے مطابق ان کی تقرری، کردار اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ تربیتی پروگرام میں انہیں انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں سے متعارف کرایا، جن میں ووٹر لسٹ کی تیاری، اپ ڈیٹ اور نظر ثانی اور متعلقہ فارم اور ریفارمیٹس شامل ہیں۔ بی ایل اے کا تقرر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ذریعے کیا جاتا ہے اور وہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کی دفعات کے مطابق غلطیوں سے پاک ووٹر لسٹ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بی ایل اے کو عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 کی دفعہ 24(اے) اور 24(بی) کے تحت پہلی اور دوسری اپیل کے استعمال کے بارے میں بھی تربیت دی گئی، اگر شائع حتمی ووٹر لسٹ سے غیر مطمئن ہیں۔

ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے بڑا تالاب اور ہرموندی کی صفائی پر جواب طلب کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے رانچی کے پانی کے ذرائع خاص طور پر بڑا تالاب اور ہرموندی کی صفائی اور تحفظ کا از خود نوٹس لیا ہے۔ چیف جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے بادہ تالاب اور ہرموندی کی صفائی پر ریاستی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ اگلی سماعت 9 جون کو ہوگی۔

رانچی میونسپل کارپوریشن کے صفائی کے کام پر عدالت کی ہدایت: رانچی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے وکیل ایل سی این شاہدیو نے عدالت کو بتایا کہ ہرموندی کی صفائی 10-11 اپریل کو کی گئی تھی اور وقتاً فوقتاً صفائی کا کام کیا جاتا ہے۔ عدالت نے کارپوریشن کو ہدایت دی ہے کہ اس نے جو کچھ کہا ہے اسے حلف نامہ کے ذریعے داخل کرے۔

بڑے تالاب کی صفائی میں مسئلہ ہے

جھارکھنڈ سول سوسائٹی کی جانب سے ایڈوکیٹ خوشبو کٹاروکا نے عدالت کو بتایا کہ جب تک باڑا تالاب میں گہرائی میں جمع گاد کو نہیں ہٹایا جاتا، یہ مکمل طور پر صاف نہیں ہوگا۔ حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ محکمہ شہری ترقی نے JUSCO سے رابطہ کیا ہے۔ لیکن جے ڈی یو نے مہارت کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی نااہلی کا اظہار کیا ہے۔ اس کے بعد محکمہ شہری ترقی نے آبی وسائل کے محکمے کو خط لکھا ہے۔

عدالت کا ریاستی حکومت کو ہدایت

عدالت نے ریاستی حکومت کو باڑہ تالاب سے گاد ہٹانے اور ہرموندی کی صفائی سے متعلق جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ حکومت نے کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع سے پانی کے ذرائع سے تجاوزات ہٹانے کے لیے تشکیل دی گئی ٹاسک فورس کی رپورٹ ابھی تک نہیں آئی ہے، کچھ اضلاع سے رپورٹیں آنی باقی ہیں۔

بابولال مرانڈی نے نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ معاملہ کو لیکر پریس کیا

کہا: کانگریس نیشنل ہیرالڈ کیس میں چوری پر فخر کر رہی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 اپریل: بی جے پی کے ریاستی صدر اور قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی کی طرف سے کانگریس سربراہ سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے بعد بڑا حملہ کیا۔ مرانڈی نے بدھ کو ریاستی دفتر میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا۔ جس میں انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نہ صرف چوری کرتی ہے بلکہ لوٹ چھپانے کے لیے احتجاج کی شکل میں دکھاوا بھی کرتی ہے۔ انہوں نے ای ڈی کی کارروائی کو ایک آزاد تفتیشی ایجنسی کی مناسب کارروائی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں احتجاج کا حق ہے۔ کانگریس پارٹی ملک بھر میں احتجاج کر رہی ہے، لیکن انہیں زمین اور فنڈز لوٹنے کا حق نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نیشنل ہیرالڈ 1937 میں شروع کیا گیا تھا، شروع میں اس کے 5 ہزار شیئر ہولڈر تھے، یعنی نیشنل ہیرالڈ کبھی نہرو خاندان کی جاگیر نہیں رہا۔ اس وقت کے عظیم انقلابیوں نے بھی اس کی تائید کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل ہیرالڈ نے 2008 میں اشاعت بند کر دی کیونکہ یہ مالی طور پر ناکام ہو گئی تھی۔ اس کے بعد کانگریس پارٹی نے اس اخبار کو شائع کرنے والے ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) کو 90 کروڑ روپے کی رقم دی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ایک سیاسی پارٹی ہے جسے کئی طرح کی رعایتیں ملتی ہیں لیکن ایک سیاسی پارٹی کسی پرائیویٹ تنظیم کو پارٹی فنڈ نہیں دے سکتی، یہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ ینگ انڈیا کے نام سے ایک کمپنی بنائی گئی جس میں 38% حصہ سونیا گاندھی کے پاس تھا اور 38% حصہ راہل گاندھی کے پاس تھا۔ اس کمپنی کو 9 کروڑ روپے کے ایکویٹی شیئرز منتقل کیے گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 9 کروڑ روپے کے ایکویٹی شیئرز کی منتقلی کے بعد نیشنل ہیرالڈ کی پوری جائیداد ینگ انڈیا کمپنی کے ہاتھ میں آ گئی، جس میں بہادر شاہ ظفر کی دہلی میں جائیداد، لکھنؤ، ممبئی، بھوپال اور پٹنہ میں ہزاروں کروڑ کی جائیدادیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈی نے کانگریس کے اس وقت کے صدر موتی لال ووہرا سے پوچھ گچھ کی تھی، اس کے بعد پون ونسل سے پوچھ گچھ کی گئی، اس کے بعد سونیا اور راہل گاندھی سے پوچھ گچھ کی گئی۔ پورے کیس میں 90 کروڑ روپے کے بقایا قرض کی رقم کے بجائے 50 لاکھ روپے ادا کر کے پورا قرض معاف کر دیا گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ 50 لاکھ میں ہزاروں کروڑ روپے کی جائیداد اپنے نام پر درج کرائی۔ انہوں نے کہا کہ جب ای ڈی نے معاملہ اٹھایا تو سب کچھ سمجھا اور سیکشن 8 میں اپنی رپورٹ عدالت میں داخل کی۔ فوجداری قانون میں جب شکایت کی جاتی ہے تو تفتیش کی جاتی ہے لیکن اس معاملے میں تحقیقات کے بعد ہی شکایت کی جاتی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اب سماعت 21 تاریخ کو ہوگی اور یہی وجہ ہے کہ اس قدر شور وغوغا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی اور راہل گاندھی ضمانت پر ہیں۔ اس نے پوری کارروائی کو کالعدم کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا، لیکن کوئی ریلیف نہیں ملا۔ کیا کانگریس وہاں احتجاج کرنا چاہتی ہے؟

اقوالِ زرّیں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
از خود تسلیم کر لوگے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت
جمعرات ۱۷ اپریل ۲۰۲۵، بمطابق ۱۸ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی قانون پر سنوائی

وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر بدھ کو سپریم کورٹ میں ایک اہم سماعت ہو رہی ہے۔ چیف جسٹس (سی جے آئی) سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی۔ وشواناتھن کی بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں دو اہم پہلوؤں پر غور کیا جانا چاہیے۔ سی جے آئی کھنہ نے کہا،" ہم دونوں فریقین سے دو نکات پر غور کرنے کے لیے کہنا چاہتے ہیں۔ پہلا، کیا اس کیس کو سپریم کورٹ کو سننا چاہیے یا اسے ہائی کورٹ کے حوالے کرنا چاہیے؟ دوسرا، درخواست گزاروں کو مختصر طور پر بتانا چاہیے کہ وہ کیا دلائل دینا چاہتے ہیں۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ دوسرا نکتہ پہلے مسئلے کا فیصلہ کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔

عرضی گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل کپل سبل نے اپنے دلائل پیش کیے۔ سبل نے کہا کہ ترمیم آئین کے آرٹیکل 26 کی خلاف ورزی کرتی ہے، جو مذہبی برادریوں کو اپنے مذہبی معاملات کو سنبھالنے کی آزادی دیتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا،" قانون کے مطابق، مجھے اپنے مذہب کے ضروری طریقوں پر عمل کرنے کا حق ہے، حکومت یہ فیصلہ کیسے کر سکتی ہے کہ وقف صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جو پچھلے پانچ سالوں سے اسلام پر عمل کر رہے ہیں؟" سبل نے یہ بھی دلیل دی کہ اسلام میں جانشینی موت کے بعد ہوتی ہے، لیکن یہ قانون اس سے پہلے بھی مداخلت کرتا ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 3(c) کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس ایکٹ کے تحت، سرکاری املاک جو پہلے ہی وقف قرار دی گئی ہے، کو وقف کے طور پر تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی دلیل دی اور کہا،" ہم نے سنا ہے کہ پارلیمنٹ کی اراضی بھی وقف ہے، اسی وقت، CJI کھنہ نے جواب دیا،" ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ تمام وقف غلط طریقے سے رجسٹرڈ ہیں، لیکن کچھ خدشات ہیں۔" انہوں نے مشورہ دیا کہ اس کیس کی سماعت ہائی کورٹ کے سپرد کی جا سکتی ہے۔ میرے خیال میں تشریح آپ کے حق میں ہے۔ اگر کسی جائیداد کو قدیم یادگار قرار دینے سے پہلے وقف قرار دے دیا جائے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ سنگھوی نے کہا کہ آرٹیکل 25 اور 26 کو پڑھنے سے زیادہ آرٹیکل 32 کیا ہے، یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جہاں مائی لارڈز ہمیں ہائی کورٹ بھیجیں۔ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے قاعدہ 3(3)(da) میں کلکٹر کی وسیع پیمانے پر تعریف کی گئی ہے۔ لوگوں کو افسر تک پہنچایا جاتا ہے۔

سینئر وکیل سی یو سنگھ نے کہا کہ آرٹیکل 26 دیکھیں، میں ضروری مذہبی دلیل سے ہٹ رہا ہوں، یہاں یہ اہم نہیں ہے۔ براہ کرم مذہبی اور خیراتی مقاصد کے درمیان فرق کو دیکھیں، یہاں مذہبی ضروری عمل کے سوال کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے بھی تند و تیز سوالات کیے۔ سی جے آئی نے ایس جی تشار مہتا سے پوچھا کہ صارف کے ذریعہ وقف کیوں ہٹایا گیا؟ سپریم کورٹ نے کہا کہ 14، 15 ویں صدی کی زیادہ تر مساجد میں کوئی سیل ڈیڈ نہیں ہوگا۔ زیادہ تر مساجد صارف کے ذریعہ وقف ہوں گی۔ اس پر ایس جی نے کہا کہ انہیں رجسٹریشن کرانے سے کس نے روکا؟ سپریم کورٹ نے سوال کیا کہ اگر حکومت یہ کہنے لگے کہ یہ زمینیں سرکاری زمینیں ہیں تو کیا ہوگا؟

کپل سبل نے جامع مسجد کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ سی جے آئی نے کہا کہ جامع مسجد سمیت تمام قدیم یادگاروں کی حفاظت کی جائے گی۔ انہوں نے پوچھا کہ ایسے کتنے کیسز ہیں؟ اس سلسلے میں قانون آپ کے ساتھ ہے۔ تمام پرانی یادگاریں اور جامع مسجد بھی محفوظ رہیں گی۔ اس کے بعد سبل نے کہا کہ 20 کروڑ لوگوں کے حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ مان لیں کہ میری ایک جائیداد ہے۔ میں اسے عطیہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہاں ایک یتیم خانہ بنایا جائے۔ اس میں حرج کیا ہے؟ مجھے رجسٹر کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ اس پر سی جے آئی نے کہا کہ اگر آپ وقف کو رجسٹر کروالیں تو آپ کی مدد ہوگی۔ جسٹس وشواناتھن نے کہا کہ جو کچھ اللہ کا ہے وہ وقف ہے۔ جھوٹے دعووں سے بچنے کے لیے قانون وقف ڈیڈ کا انتظام کرتا ہے۔ اس پر سبل نے کہا کہ یہ اتنا آسان نہیں ہے۔ وقف سینکڑوں سال پہلے بنایا گیا تھا۔ اب اگر 300 سال پرانی جائیداد کا وقف کا مطالبہ کیا جائے تو یہاں مسئلہ ہے۔ سینئر وکیل حذیفہ احمدی نے ایک مدعی کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ صارف کی ملکیت والا وقف اسلام کا ایک قائم عمل ہے اور اسے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ سینئر وکیل راجیو دھون، درخواست گزاروں میں سے ایک کی طرف سے پیش ہوئے، انہوں نے عرض کیا کہ یہ ترمیم مسلمانوں کے اپنے مذہب پر عمل کرنے کے حق کی خلاف ورزی کرتی ہے اور اسلام کا ایک لازمی مذہبی عمل ہے۔

سی جے آئی کھنہ نے کہا کہ جب وہ دہلی ہائی کورٹ میں تھے تو ہمیں بتایا گیا کہ یہ زمین وقف ہے۔ ہمیں غلط مت سمجھو۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ تمام وقف غلط طریقے سے صارف کے ذریعہ رجسٹرڈ ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ کسی ہائی کورٹ کو بھی اس کیس کی سماعت کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے اور اس طرح اسے ہائی کورٹ کے فیصلے کا فائدہ ملے گا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا، مرکز کی طرف سے پیش ہوئے، نے کہا کہ ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی تھی، جس نے 38 میٹنگیں کیں۔ اس نے بہت سے علاقوں اور شہروں کا دورہ کیا، لاکھوں تجاویز پر مشاورت اور جانچ کی۔ پھر یہ دونوں ایوانوں میں گیا اور پھر قانون پاس ہوا۔ مرکز اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستی حکومتوں - راجستھان، مہاراشٹر، ہریانہ، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور آسام کی طرف سے بھی درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔ مرکز نے عدالت عظمیٰ پر زور دیا ہے کہ وہ کوئی بھی فیصلہ سنانے سے پہلے اس کا رخ سنے۔

اس معاملے میں 72 درخواستیں دائر کی گئی ہیں، جن میں اے آئی ایم آئی ایم لیڈر اسدالدین اویسی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی)، جمعیۃ علماء ہند، ڈی ایم کے، اور کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی اور محمد جاوید شامل ہیں۔ مرکزی حکومت نے 8 اپریل کو کیویٹ داخل کیا تھا اور عدالت سے اپیل کی تھی کہ کوئی بھی حکم دینے سے پہلے اس کی سماعت کی جائے۔ سماعت ابھی جاری ہے اور اس معاملے پر اگلی سماعت کی تاریخ جلد طے کی جائے گی۔

ملک میں نیا وقف ترمیمی قانون نافذ ہوتے ہی حکومت اور اپوزیشن آمنے سامنے ہیں۔ اپوزیشن نے اس قانون کو غیر آئینی اور مسلمانوں کی املاک کو ہڑپ کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ جہاں حکومت کا کہنا ہے کہ نیا قانون وقف بورڈ میں اصلاحات اور شفافیت کو یقینی بنائے گا وہیں اپوزیشن نے حکومت کے اس دعوے کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ ہندوستان میں بہت سی جائیدادیں ہیں جن کا تعلق وقف سے ہے، جہاں مساجد، عیدگاہ، قبرستان، اسپتال، اسکول اور یونیورسٹیاں ہیں۔

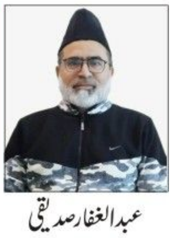

عبدالغفار صدیقی
9897565066

جرأت و بیباکی سے محروم بھارتی مسلمان سچ بولنے سے کیوں گھبراتے ہیں ہم

اسلام واحد دین ہے جو انسانوں کو حقیقی آزادی عطا کرتا ہے۔ وہ اس پر خیر وشر کے راستے واضح کرنے کے بعد یہ اختیار دیتا ہے کہ جس راستے کو اپنے لیے مناسب سمجھے قبول کرلے۔ اسلام ہی وہ دین ہے جس نے شورائیت کا تعارف پیش کیا اور پیغمبر کو ہدایت کی کہ مسلمانوں کے معاملات باہمی مشاورت سے انجام دیے جائیں۔ اس ضمن میں نبی اکرم ﷺ نے مشورے کے آداب اور اس کی قانونی حیثیت سے آگاہ کیا۔ ایک قدم آگے بڑھ کر اسلام نے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے اور ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنے کو عبادت قرار دیا۔ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنے کو افضل جہاد سے تعبیر کیا۔ اسی کے ساتھ عملاً ایک ایسی سوسائٹی قائم کی جس میں لوگ آزادانہ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے تھے۔ ایک دوسرے سے سوال کر سکتے تھے۔ یہاں تک امرائے سلطنت اور ریاست کے امیر المومنین سے باز پرس کا بھی حق رکھتے تھے۔ حضرت عمرؓ سے جلیل القدر صحابی سے ایک کمزور عورت سوال جواب کر سکتی تھی، نہ اسے ریاست کی طرف سے کسی ایذا رسانی کا خوف تھا اور نہ امیر المومنین کے حاشیہ برداروں کی جانب سے۔ یہ مسلمانوں کا زریں اور سنہرا دور تھا۔ مسلمان ہر طرف فتح کا علم لہرا رہے تھے۔ دنیا جوق در جوق انسانوں کی غلامی سے کنارہ کشی کر کے ایک اللہ کی غلامی اختیار کر رہی تھی۔ اللہ واحد کی غلامی نے دنیا کو ہزاروں خداؤں کی غلامی سے نجات دے کر حقیقی آزادی سے روشناس کر دیا تھا۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اسلامی دنیا کے برعکس ہر طرف غلامی تھی۔ انسان برائے خرید و فروخت میسر تھے، ان کی منڈیاں تھیں، انھیں بولنے اور لب کھولنے کی اجازت نہ تھی، کبھی نے حاکم وقت کے خلاف لب کشائی کی جرات کی تو اسے ایسی اذیت ناک سزا دی جاتی تھی کہ باقی لوگ چپ رہ کر ظلم برداشت کرنے میں عافیت سمجھتے تھے۔ اقتدار وقت کے سامنے کھڑے ہونا، ناقابل معافی جرم تھا۔ انسانوں کے بالمقابل جانوروں کے حقوق زیادہ تھے۔ انھیں کم از کم ان کی پسند کا چارہ تو میسر تھا۔

لیکن جب سے مسلمان غلام ہوئے ان کے اندر پست ہمتی اور بزدلی نے بسیرا کر لیا یا یوں کہیے کہ جب سے انھوں نے حق گوئی اور صاف گوئی کو ترک کر دیا اور انھوں نے اپنے حکمرانوں، رہنماؤں، مرشدوں، ائمہ و علماء سے سوال کرنا بند کر دیا، ظلم پر خاموشی اختیار لی وہ غلام ہو گئے۔ آج مسلم معاشرے کے اندر یہ مجال نہیں کہ وہ کسی بڑے کی غلط بات کو غلط کہہ سکے۔ مسلمان اگر سرکاری یا غیر سرکاری دفاتر میں ملازم ہیں تو اپنے آفیسر کے سامنے لب کشائی کی جرات نہیں کر سکتے۔ وہ اس کے پیچھے اسے مغلظات بک سکتے ہیں، مگر سامنے دم ہلاتے رہتے ہیں۔ وہ اگر کہیں مزدور ہیں تو اپنی اجرت مانگنے کے لیے بھی سو بار سوچتے ہیں۔ یہ صورت حال اس وقت مزید تشویشناک ہو جاتی ہے جب ہم دین داروں اور دینی اداروں میں یہ رویہ دیکھتے ہیں۔ عوام کے مالی تعاون سے چلائے جانے والے نناوے فیصد اداروں میں چنگیزانہ تاناشاہی پائی جاتی ہے۔ مگر کوئی حکمت کے نام پر خاموش ہے کوئی مصلحت کے نام پر۔ کوئی اپنی عزت بچانے کے چپ ہے تو کوئی آبروئے قوم کی دہائی کے نام پر لب سیئے بیٹھا ہے۔ کوئی اکابر کے احترام میں خاموش ہے تو کوئی اپنے شاگرد کی بدعنوانیوں کو شفقتاً برداشت کر رہا ہے۔ ہر طرف بدعنوانیاں ہیں، مگر ہر طرف گہرا سناٹا ہے۔ مسجد کا امام جو بے چارہ سب کا نوکر ہوتا ہے، جب وہ ممبر پر بیٹھ کر تقریر کرتا ہے تو چاہے کتنی ہی بے سروپا باتیں کرے کوئی اس سے پوچھنے والا نہیں۔ کوئی عالم اپنے وعظ میں جھوٹے قصے سنائے اس سے کوئی سوال کرنے والا نہیں، مدرسین زیادتی کریں تو طلبہ خاموش اور انتظامیہ زیادتی کرے تو اساتذہ مہر بلب۔ اس لیے کہ انھیں اپنی نوکری جانے کا خطرہ ہے۔ یہ اظہار بے بسی کا سبق جو ہماری تعلیم گاہوں میں پڑھایا جاتا ہے وہی آگے چل کر قوم میں بزدلی پیدا کرتا ہے۔

جب ہم اپنے علماء، اپنے اساتذہ کے سامنے حق گوئی کی ہمت نہیں رکھتے تو اپنے سیاسی لیڈروں، سرکاری آفیسران اور حکومت کے ذمہ داران کے سامنے کس طرح لب کشائی کر سکتے ہیں۔ جب ہم مدرسہ کے مہتمم سے حساب مانگتے ہوئے ڈرتے ہیں تو گاؤں کے پردھان، شہر کے چیرمین، اسمبلی اور پارلیمنٹ میں براجمان عوامی نمائندوں سے حساب کس طرح مانگ سکتے ہیں۔ جب ہم اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہوئے گھبراتے ہیں تو کمزوروں کے حقوق کی جنگ کس طرح لڑ سکتے ہیں۔ ہماری بچیاں اپنے والدین سے دل کی بات بھی نہیں کہہ سکتیں تو وہ کسی ظالم کے سامنے کیسے بولیں گی؟ یہی وجہ ہے کہ ہم ہر روز پستی کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں۔ بھارتی مسلمان اپنے آئینی حقوق کی بازیابی کے لیے بھی اغیار کا منہ دیکھ رہے ہیں۔ احتجاجی جلوس بھی خوف کے مارے ماتمی جلوس کی شکل میں نکالے جا رہے ہیں۔ کسان اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر بیٹھ گئے، ان کے لیڈران اپنی فیملی کے ساتھ شمبھو بارڈر پر آ کر جم گئے، ان کو ہٹانے، منانے اور خریدنے کی کوششیں ہوئیں مگر وہ اپنے مطالبات سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹے، جس کا نتیجہ ہے کہ MSP کا کالا قانون ٹھنڈے بستہ کی نذر ہو گیا، شاہین باغ میں خواتین نے ہمت دکھائی تو NRC ابھی تک اپنا اصلی رنگ نہیں دکھا سکی۔ کل بابری مسجد داؤں پر تھی، ہم نہیں بچا سکے، پھر طلاق بل پاس ہوا، ہم اسے واپس کرانے میں ناکام رہے، آج ہمارے سامنے وقف بل ہے۔ کیا جرأت و بیباکی سے محروم بھارتی مسلمان اور مصلحت کوشی کی چادر اوڑھے ہوئے رہنمایان دین وملت اسے واپس کرا سکیں گے؟ کیا وہ مہینوں تک دھرنے پر بیٹھیں گے؟ کیا وہ سر کٹائیں گے؟ ابھی تک جو حالات ہیں ان سے نہیں لگتا کہ مسلمانوں کی آواز اس بل کو واپس کرا سکتی ہے۔

جرأت و بیباکی ایک مومن کی شان اور ایمان کی پہچان ہے۔ مومن صرف اللہ پر یقین رکھتا ہے اور اسی کے سامنے جھکتا اور اسی سے خوف کھاتا ہے۔ اس کا کامل ایمان ہوتا ہے کہ رزق کی کنجیاں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ عزت و ذلت وہی دینے والا ہے۔ مگر افسوس اس دعوائے ایمان کے بعد بھی ہم سچ بات کہنے سے باز رہتے ہیں۔ ہم چپ رہ کر ظلم کی تائید کرتے ہیں۔ جب کہ ہماری دینی، شرعی اور ایمانی ذمہ داری ہے کہ نہ خود ظلم کریں اور نہ ظلم سہیں۔ بقول شاعر

چپ رہنا تو ہے ظلم کی تائید میں شامل
حق بات کہو جرأت اظہار نہ بیچو

کچھ نہ کہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعجاز سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے

جب بچے اپنے والدین سے، شاگرد اپنے استاذ سے، مقتدی اپنے امام سے، اساتذہ اپنے مہتمم یا ناظم سے، کوئی استفسار کا حق نہیں رکھتے یا وہ اپنے حق کا استعمال نہیں کر سکتے تو آپ کیسے امید کریں گے کہ وہ ظالم حکمرانوں کے سامنے سینہ سپر ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک بلڈوزر آتا ہے، اس کے ساتھ کچھ پولس کے لوگ ہوتے ہیں اور ہمارا مدرسہ توڑ کر چلا جاتا ہے۔ کوئی اس بلڈوزر کے سامنے لیٹنے کی ہمت نہیں جٹا پاتا۔ کوئی ہمت کرے بھی کیوں؟ اس کا کوئی دوسرا ساتھ نہیں دیتا۔ اسی کو الٹا بے وقوف ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ ہمارے درمیان اس قدر اختلافات ہیں کہ عدم تعاون کا کوئی نہ کوئی بہانہ مل ہی جاتا ہے۔ کہیں برادری، کہیں مسلک اور کہیں جماعت کا اختلاف ہمیں یکجا نہیں ہونے دیتا۔

میں سمجھتا ہوں کہ غلط کو کہنے کی ابتداء گھر سے کیجیے۔ بڑوں کا ادب و احترام اپنی جگہ لیکن غلط کو غلط کہنے کی ہمت کیجیے۔ البتہ بات کہنے کے سلیقے اور آداب کو ملحوظ رکھیے۔ والدین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں شورائی نظام نافذ کریں۔ سچ بولنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس سے آگے بڑھ کر تعلیم گاہوں میں طلبہ کو ظلم سہنے کے بجائے ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کی تربیت دی جائے۔ وعظ کی محفلوں میں سامعین کو کی گئی تقریر پر نقد و جرح کا موقع دیا جائے۔ ہر امام، ہر امیر، ہر حاکم خواہ وہ گرام پردھان ہو یا چیرمین، یا مسلمانوں کے کسی امور کا نگراں ہو، اپنی شخصیت کو ہمیشہ تنقید کے لیے پیش کرتا رہے۔ اپنے گرد چاپلوس منافقین کے بجائے صاف بات کہنے والے مخلصین کو جمع کرے۔ تعریف پر خوش نہ ہو، بلکہ تنقید پر خوش ہو۔ جماعتوں، تنظیموں اور اداروں میں بھی شفافیت پیدا کرنے اور اپنے ماتحت افراد کو سوال کرنے کا حق دینے کی ضرورت ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے بڑوں سے وہ بات معلوم کرنے میں شرم و جھجک اور بزرگی کو حائل نہ ہونے دے جسے وہ نہیں جانتا یا جس کے بارے میں وہ کنفیوز ہے۔ اپنے مخالف کو بات کہنے کا موقع دیا جائے، اگر اس کے پاس مضبوط دلائل ہوں تو اس کی بات تسلیم کی جائے۔ رزق کے خوف سے زبانوں پر تالے لگا لینا یا غلط بات کی تائید میں سر ہلا دینا منافقت ہے، یاد رکھیے زندگی، موت، عزت، ذلت، تنگی و کشادگی کا مالک اللہ ہے۔ ظلم پر خاموش رہ کر تھوڑی سی دنیا مل بھی گئی تو آخرت کا عذاب بڑا دردناک ہے۔ تاریخ میں جن لوگوں نے اظہار حق کا فریضہ انجام دیا وہ سرخ رو ہوئے۔ آج دنیا ان کا نام عقیدت و احترام سے لیتی ہے۔ شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے بہتر ہے۔

****

بہار کی سب سے بڑی پیشہ ورانہ تعلیمی برادری ٹیچرز آف بہار نے قیام کے چھ سال مکمل کر لیے، اے این سنہا انسٹی ٹیوٹ میں شاندار تقریب کا انعقاد

پٹنہ۔ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کو مضبوط بنانے والی بہار کی سب سے بڑی تعلیم و تعلّم کی برادری؛ ٹیچرز آف بہار (ٹی او بی) نے قیام کے چھ سال مکمل کر لیے ہیں۔ اے این سنہا انسٹی ٹیوٹ کے ہال میں اس موقع پر سالگرہ کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ ساتھ ہی محکمہ تعلیم کے سکریٹری اجے یادو، ایس سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر سجن آر بطور معزز مہمان شریک ہوئے۔ تمام مہمانوں کے ساتھ ٹی او بی کے بانی شیو کمار نے روشنی جلائی اور تقریب کا آغاز کیا۔

اس موقع پر ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے نظموں اور کہانیوں کے مجموعے گدھ گونجن- پدھ پنچ اور اساتذہ کے خیالات پر مبنی رسالہ ابھی مت کا اجرا کیا۔ معزز مہمانوں نے ٹیچرز آف بہار کے جدید منصوبوں کا آغاز کیا، جن میں پی ایم پوشن یوجنا کیلکولیٹر، ڈرون ویدیا اور پروجیکٹ ٹیچر ساتھی شامل تھے۔ محکمہ تعلیم کے سکریٹری اجے یادو نے ٹیچرز آف بہار کے کاموں کی بھرپور تعریف کی اور تعلیم کے فروغ کے لیے ان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے گروپ کے روشن مستقبل کی دعا کی۔

ایس سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر سجن آر نے کہا کہ گروپ کے اساتذہ کا کام قابل تحسین ہے۔ بہار کی تعلیم میں تبدیلی لانے کے لیے ٹیچرز آف بہار کے ارکان گزشتہ چھ سالوں سے انتھک محنت کر رہے ہیں جو اب سرکاری اسکولوں میں بھی نظر آنے لگی ہے۔ اس موقع پر ایس سی ای آر ٹی کے سابق مشترکہ ڈائریکٹر سید عبدالمعین، مشترکہ ڈائریکٹر (ڈائٹ) ڈاکٹر رشمی پربھا اور بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل کے ریاستی پروگرام آفیسر ڈاکٹر اودے کمار اجوال بھی موجود تھے۔

گروپ کے کاموں کی این سی ای آر ٹی نے بھی تعریف کی:

ٹیچرز آف بہار نے ڈیجیٹل تعلیم اور جدیدیت کے میدان میں نہ صرف بہار میں بلکہ قومی سطح پر بھی اپنی پہچان بنائی ہے۔ این سی ای آر ٹی نے بھی اس بہاری اساتذہ کے گروپ کے کاموں کی تعریف کی ہے اور دوسرے ریاستوں کو بھی اس سے سیکھنے کی تلقین کی ہے۔

بچوں کی بہتر تعلیم ہمارا اولین ہدف:

پروگرام میں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے ٹیچرز آف بہار گروپ سے وابستہ اساتذہ کی جدید سوچ اور تعلیم کے شعبے میں ان کے کیے جا رہے کاموں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی ملازمت دیگر ملازمتوں سے مختلف ہے۔ ان پر بہتر معاشرے کی تعمیر کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس لیے اساتذہ کو کل کے مستقبل یعنی بچوں کو سب سے فوقیت دینی چاہیے۔ اپنی تکلیف کو بھول کر بچوں کی فلاح کے لیے کام کریں۔ اساتذہ کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت اور محکمہ موجود ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ایس سدھارتھ، سکریٹری اجے یادو اور ایس سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر سجن آر نے جدید اساتذہ کو اعزاز بھی دیا۔

ٹیچرز آف بہار ٹیم کے کمشنری میڈیا انچارج و ترجمان محمد نسیم اختر اور صوبائی ترجمان رنجیش کمار نے کہا کہ معیاری تعلیم اور تعلیمی بہتری کے لیے ہمارا عزم اور کام اسی طرح لگن کے ساتھ جاری رہے گا۔ تعلیم کے شعبے میں ٹیچرز آف بہار کا سلسلہ اسی طرح مسلسل آگے بڑھتا رہے گا۔ یہ نہ صرف ایک اساتذہ کا گروپ ہے بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو اساتذہ کا، اساتذہ کے ذریعے اور اساتذہ کے لیے ہے۔ اس پلیٹ فارم کا مرکزی مقصد یہ ہے کہ اساتذہ کے کاموں کو ان کا مناسب اعزاز اور شناخت ملے۔

ٹیرف جنگ کا مستقبل کیا ہے؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2 اپریل کو نافذ کیے جانے والے ٹیرفس کو 90 روز کے لئے روک کر ممالک کے ساتھ بات چیت کے عمل کے آغاز کا کہا ہے اور عندیہ دیا ہے کہ وہ نافذ کردہ ٹیرف میں امریکی فائدے کے حامل نتائج حاصل کر کے اس معاملے کو حل کریں گے لیکن اس 90 روزہ مہلت میں چین شامل نہیں ہے۔

بقول امریکی صدر، چین نے امریکہ پر جوابی ٹیرف لگایا ہے اس لئے اس سے بات نہیں ہو سکتی۔ اس خبر کے آتے ہی کئی تجزیہ کاروں نے کہا ہے کہ ٹیرف پالیسی کا اصل مقصد شاید چین کو ہی ٹیرف پالیسی میں لانا اور اس پر دباؤ ڈالنا تھا کیوں کہ باقی تمام ممالک سے بات کرنا اور چین سے اعلانیہ ٹیرف جنگ دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے مابین تجارتی برتری کی کوشش کی امریکی پالیسی کا واضح اعلان ہے۔

چین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ان کے دروازے بات چیت کے لئے کھلے ہیں لیکن یہ بات چیت باہمی احترام کے اصول پر ہونی چاہیے بصورت دیگر چین یہ لڑائی آخری دم تک لڑے گا۔

تاریخی طور پر دیکھیں تو چین کا رویہ خود سے منسلک ہر معاملے میں ایسا ہی ہے۔ چین کی بین الاقوامی سیاست کا ایک سب سے اہم پہلو ہی یہ ہے کہ چین کسی بھی معاملے میں بات چیت کے دروازے بند نہیں کرتا اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ مذاکرات کے ذریعے ہی تمام مسائل کا حل نکالا جائے اور ترقی اور تعاون کے عمل کو جاری رکھا جائے۔

میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ چین کو اس بار امریکی صدر کے طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کے رویے سے واقفیت نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ امریکی صدر کا رویہ مذاکرات والا نظر نہیں آ رہا، شاید اسی لئے چین کی جانب سے بھی اس بار سخت حکمت عملی اور جواب دیکھنے میں آ رہا ہے۔

امریکی ٹیرف 34 فیصد ہوں، 125 یا 145 فیصد۔ جوابی ٹیرف 34 فیصد ہوں، 84 یا 125 فیصد، نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے۔ صدر ٹرمپ اپنی ہر میڈیا ٹاک اور تقریبات میں یہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ امریکہ کے سرکاری خزانے میں روزانہ کی مد میں اربوں ڈالرز جمع ہو رہے ہیں لیکن وہ یہ نہیں بتا رہے کہ یہ اربوں ڈالر انہیں کون جمع کروا رہا ہے؟ کیوں کہ ٹیرف میں بہر حال قیمت تو عوام نے ادا کرنی ہے۔

اب ہر فرد کا ایک ہی سوال ہے۔ اس ٹیرف جنگ کا مستقبل کیا ہے؟ چین سمیت تمام ممالک اور عالمی تجارتی تنظیموں کا یہ ماننا ہے کہ یکطرفہ پسندی کی یہ سوچ زیادہ عرصہ چل نہیں سکتی اور اس کا اختتام بھی اچھا نہیں ہوگا لہذا جتنا جلد ممکن ہو سکے اس سے جان چھڑانی چاہیے۔

ماہرین معاشیات بھی اس بات پر حیران ہیں کہ خود سابق امریکی صدور کا قائم کیا ہوا ادارہ اور نظام جسے دنیا ڈبلیو ٹی او کے نام سے جانتی ہے اور ان سابق صدور کا تعلق بھی ریپبلکن پارٹی سے ہی تھا، آج کیسے امریکہ مخالف ہو سکتا ہے؟ یا تو کھل کر اس بات کا اعلان کیا جائے کہ ہم نے جو نظام قائم کرنے کی کوشش کی تھی وہ بہتر نہیں تھا یا پھر یہ کہ جتنا فائدہ ہم نے اس کا حاصل کرنا تھا وہ کر چکے اس لئے اب اس کی ضرورت نہیں۔

تاہم ایسا کوئی بیان سامنے نہیں آ رہا اور شاید آئے گا بھی نہیں کیوں کہ امریکہ کے حصے کے اس طرح کے کئی اعترافات ابھی تک باقی ہیں جو اس نے کرنے ہیں لیکن آج تک دنیا انہیں نہیں سن سکی، جیسے عراق میں کیمیائی ہتھیار نہیں تھے اور ہم نے حملہ کرتے ہوئے جو کہا وہ یا تو جھوٹ تھا یا پھر غلط معلومات۔ لیکن وہ کہتے ہیں نا کہ وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو جائے تو وہ جھوٹ ہی کیا جس کا اعتراف کر لیا جائے۔

اس ضمن میں ایک بات قابل توجہ ہے کہ انٹرنیشنل میڈیا میں کچھ اداروں نے یہ نشاندہی کی ہے کہ 2 اپریل کو امریکی صدر نے ٹیرف کی جو فہرست دنیا کے سامنے اٹھا رکھی تھی اس کی تکنیکی تحقیق میں کئی فاش غلطیاں ہوئی ہیں اور ان پر اٹھنے والے اعتراضات پر بھی انتظامیہ کی جانب سے جواب نہیں دیا گیا۔

اسی طرح ڈبلیو ٹی او کی ڈائریکٹر جنرل نے اپنے حالیہ ایک مضمون میں کہا ہے کہ امریکہ کا تجارتی خسارے اور نقصان کا دعویٰ غلط ہے۔ اپنے مضمون "امریکہ تجارت کا سب سے بڑا فاتح ہے" میں اینگو جیا اوکونجو ویلا نے تفصیلی اعداد و شمار کے ذریعے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ امریکہ نہ صرف عالمی تجارتی نظام کا فائدہ اٹھانے والا ملک ہے، (باقی کل)

بدلتے رجحانات کے مطابق فیصلہ کر کے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے

یہ 2014 کی بات ہے جب مائیکرو سافٹ بربادی کے دہانے پر تھا۔ اس کی سافٹ ویئر کی دنیا پر قائم حکمرانی کا تخت سرک رہا تھا۔ کمپنی نے اس سے کچھ وقت پہلے نوکیا کو خریدا تھا اور یہ 7 ارب ڈالر سے زائد کی ڈیل تھی۔ یہ ڈیل توقعات کے بالکل برعکس تھی، نوکیا تھا کہ اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو رہا تھا۔

دنیا بہت تیزی سے بدل رہی تھی اور یہ وہ وقت تھا جب ایپل، ایمازون اور گوگل اسٹاک مارکیٹ میں راج کر رہے تھے۔ اگر کوئی کمپنی نیچے جا رہی تھی تو وہ مائیکرو سافٹ تھی۔ صرف سرمایہ کاروں کا ہی نہیں بلکہ کمپنی کے اندر بیٹھے فیصلہ ساز لوگوں کا اعتماد بھی متزلزل تھا۔ اس پر انہوں نے بالآخر کمپنی میں بڑے ردوبدل کا فیصلہ کیا۔ مائیکرو سافٹ نے اپنا سی ای او بدل دیا۔ بورڈ نے ستیا نڈال نامی ایک گمنام انسان کو اس کمپنی کا سی ای او مقرر کیا۔

ستیا نڈال مائیکرو سافٹ میں نرم گفتگو کرنے والا انجینئر تھا جو کمپنی کے اندر سے ترقی کرتے ہوئے بالآخر سی ای او بنا تھا۔ ستیا کے سوچنے اور آگے بڑھنے کی صلاحیت دیگر سب سے منفرد تھی۔ اس کے ذہن میں وہ ہوتا تھا جو کمپنی میں کسی کے بھی ذہن میں نہیں ہوتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ اس فیصلہ کن موڑ پر بورڈ کی نگاہ انتخاب ستیا نڈال پر ٹھہری۔

ستیا کے سی ای او بننے سے پہلے مائیکرو سافٹ کا بزنس ماڈل بہت سادہ تھا۔ یہ سافٹ ویئرز بناتے تھے اور انہیں مارکیٹ میں بیچتے تھے۔ مائیکرو سافٹ ونڈوز اور آفس کی کمائی ہی کمپنی کے لیے کافی ہوتی تھی۔ باقی سافٹ ویئر ایک سائیڈ پر اور ان دو سافٹ ویئرز کی سالانہ فروخت ہی کئی بلین ڈالرز ہوتی تھی۔ ایسا کئی دہائیوں سے ہو رہا تھا اور چونکہ کمپنی کا بنیادی کام ہی سافٹ ویئر فروخت کرنا تھا لہٰذا اس ماڈل کو کسی نے بھی چھیڑنے کی ہمت نہیں کی تھی۔

لیکن 2008 کے فنانشل کرائسز نے دنیا کو بدلنا شروع کر دیا تھا۔ موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بعد اب پی سی اس طرح سے کارآمد نہیں تھے جیسا کہ یہ ماضی میں ہوتے تھے۔ دوسری جانب انڈروائیڈ سمیت کئی اوپن سورس سافٹ ویئرز نے بھی مائیکرو سافٹ کو مارکیٹ میں ٹکر دینا شروع کر دی تھی۔ یہاں یہ سوال تھا کہ اگر کمپنی کو پیسہ ونڈوز اور آفس نے کما کر دینا ہے تو باقی سافٹ ویئرز اور انجینئرز کی فوج کا کیا فائدہ ہے؟ اس سے اگلا سوال یہ بھی تھا کہ کمپنی اگلے 5 سال میں کتنا سافٹ ویئر بیچ لے گی؟

اب دنیا کلاؤڈ کمپیوٹنگ کی جانب شفٹ ہو رہی تھی اور ستیا سے پہلے اس کی طرف دیکھنے کے بجائے مائیکرو سافٹ نے ایک احمقانہ فیصلہ کرتے ہوئے ونڈوز فون مارکیٹ میں متعارف کروائے جو کہ بڑی طرح سے فیل ہو گئے۔ یہ وہ وقت تھا جب بلیک بیری اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے پٹ چکا تھا، نوکیا کو مائیکرو سافٹ خرید چکا تھا اور دنیا پر مقابلہ ایپل اور انڈروائیڈ میں چل رہا تھا۔ حتیٰ کہ کمپنی کے فیصلہ سازوں کو دیوار پر لکھا نظر آ رہا تھا کہ مائیکرو سافٹ کا انجام بھی آئی بی ایم، نوکیا اور بلیک بیری سے مختلف نہیں ہے۔

ستیا کی سوچ منفرد تھی۔ اس نے آتے ساتھ ہی کلاؤڈ کمپیوٹنگ میں بھاری سرمایہ کاری کا حکم دیا۔ یہ کئی ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری تھی اور یہ وہ فیصلہ تھا جس نے اصل میں مائیکرو سافٹ کو نہ صرف دیوالیہ ہونے سے بچایا بلکہ اس کو 3 کھرب ڈالر کے ایمپائر میں بدل دیا۔ ستیا کے وژن نے دیوالیہ ہوتی کمپنی کو دوبارہ سے نامور اور منافع بخش کمپنیوں کی فہرست میں لا کھڑا کیا تھا۔

ستیا نے آزور میں بھاری سرمایہ کاری کی۔ اس نے مائیکرو سافٹ آفس کو سبسکرپشن کی بنیاد پر 345 میں بدل دیا۔ اس نے اپنے حریفوں یعنی ایپل اور لینکس سمیت کئی ایک سے تجارتی معاہدے اور شراکت داری کی۔ ان تمام ہی فیصلوں کے نتائج پہلے ہی سال کی بیلنس شیٹ میں نظر آنا شروع ہو گئے۔ آج مائیکرو سافٹ کلاؤڈ کمپیوٹنگ، آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور انٹرپرائز سافٹ ویئر میں دوبارہ سے صف اول میں شامل ہو چکا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ستیا نے لنکڈ ان کو 2014 میں 24 ارب ڈالر میں خریدا اور یہ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی پروفیشنل ویب سائٹ ہے۔ اس نے گٹ ہب کو 2018 میں ساڑھے 7 ارب ڈالر میں خریدا۔ اس نے ایکٹیویشن بلیزارڈ کو 2023 میں 48 ارب ڈالر میں خریدا اور اوپن اے آئی میں سب سے بڑا حصہ دار بن گیا۔ ستیا یہاں ہی نہیں رکا بلکہ اس نے گوگل، لینکس اور ایپل کے ساتھ بھی شراکت داری میں کام شروع کر دیا۔ ان تمام فیصلوں نے کمپنی کو محفوظ بنا دیا۔

اس تمام کہانی میں سیکھنے کی جو باتیں ہیں، وہ میں یہاں لکھ دیتا ہوں کہ اگر کسی نوجوان نے کچھ سیکھنا ہو تو وہ با آسانی سیکھ لے۔ پہلی بات یہ کہ زندگی میں وژن کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ستیا کی طرح وژن واضح ہے تو ڈوبتی ہوئی کمپنی ایک دہائی میں 3 کھرب ڈالر تک جا سکتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ تبدیل ہوتے رجحانات کو نظر انداز کرنا اور اپنے ہی ڈبے میں بند رہنا انسان کو کھوکھلا کر سکتا ہے اور بڑی بڑی کمپنیوں کے دروازے پر تالے لگوا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں بلیک بیری کی مثال سب کے سامنے ہے۔ اس کے بعد یہ کہ بزنس جائنٹس بھی غلطی کر سکتے ہیں، نقصان لے سکتے ہیں۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ کتنا جلدی غلطی سے سیکھ کر آپ اصلاح کرتے ہیں۔ پھر، کاروبار میں شراکت داری زیادہ کارآمد حکمت عملی ہے۔ جیسا کہ ستیا نے اپنے حریفوں کے ساتھ شراکت داری کر کے ان مخصوص میدانوں میں مقابلے بازی کی گیم ہی ختم کر دی۔

ایک اہم بات کہ بدلتے رجحانات میں پیسہ کمانے کے طریقے بھی بدل چکے ہیں۔ آج مائیکرو سافٹ اصل میں آفس سے سالانہ بنیادوں پر پیسہ کماتا ہے۔ پہلے ایک مرتبہ سافٹ ویئر بیچ دیا تو بیچ دیا والی بات تھی۔ اس بزنس ماڈل کو سبسکرپشن میں بدلنے کی وجہ سے کمپنی اس سے بھی اربوں ڈالر کما رہی ہے۔ آج مائیکرو سافٹ کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور اے آئی سے بھی سالانہ بنیادوں پر اربوں ڈالر کماتا ہے۔

اس کے بعد ایک اور حکمت عملی مستقبل بینی ہے۔ ستیا کو لنکڈ ان سمیت کئی ایک میں مستقبل نظر آیا تو اس نے ان کے مقابلے میں مکھی پر مکھی مارنے کے بجائے ان ویب سائٹس کو ہی خرید لیا اور پھر وہاں سے بھی کمپنی کو منافع ملنے لگا۔ اس پوری کہانی میں بنیادی طور پر سیکھنے کی باتوں میں سے روایتی سوچ سے ہٹ کر سوچنا، تبدیلی کو قبول کرنا، بدلتے رجحانات کا درست مطالعہ کرنا اور پھر ان کے مطابق فیصلہ لینا شامل ہیں اور سب سے بڑھ کر وسیع وژن کا ہونا ہے۔

اگر ستیا بھی روایتی طریقہ کار اپناتا اور محدود وژن کے ساتھ ہی رہنے کو ترجیح دیتا تو یقین کیجیے آج مائیکرو سافٹ بھی ماضی کی داستان بن چکا ہوتا۔ میری رائے میں ستیا بھی ایک کیس اسٹڈی ہے، جس سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔

خوشی کا دروازہ

جاوید بسام

رات کا وقت تھا۔ آسمان پر چاند چمک رہا تھا، جس سے جاگیر دار کی حویلی کی دیواروں پر چاندنی اتر آئی تھی۔ وہ ایک قدیم طرز کی عمارت تھی، جس کے ساتھ اونچا برج بھی تھا۔ رات کے اس پہر برج کے اوپر والا حصہ روشن تھا۔ اس کی کھلی کھڑکی سے جاگیر دار کرسی پر بیٹھا نظر آ رہا تھا۔ وہ گہری سوچ میں گم تھا۔ کچھ دیر بعد وہ اٹھا اور کھڑکی میں آ کر کھڑا ہوا۔

اس کی نظریں درختوں سے پرے اندھیرے میں گھور رہی تھی۔ جہاں چمگادڑ پر پھیلائے اڑ رہے تھے۔ وقفے وقفے سے اُلوؤں کے بولنے کی آوازیں بھی سنائی دیتیں جو ایک درخت پر بیٹھے تھے۔ ان کی آنکھیں اندھیرے میں چمک رہی تھیں۔

جاگیر دار پلٹا اور آہستہ آہستہ برج کی سیڑھیاں اترنے لگا۔ اب وہ حویلی کے احاطے میں نکل آیا تھا، جہاں دور تک گھاس پھیلی تھی۔

وہ ٹہلتا ہوا درختوں کے نیچے چلا گیا اور درخت کا سہارا لے کر کھڑا ہو گیا، لیکن وہاں بھی زیادہ دیر نہیں رکا، بلکہ آگے بڑھا اور احاطے میں چہل قدمی کرنے لگا۔ اس کی نظریں زمین پر جمی تھیں۔

قریب ہی درخت پر دو اُلو بیٹھے تھے۔ ایک بڑی عمر کا جہاں دیدہ اُلو تھا، جب کہ دوسرا نوجوان تھا۔ نوجوان اُلو نے پوچھا: "یہ جاگیر دار رات کو یہاں کیوں گھومتا رہتا ہے؟"

"اسے نیند نہیں آتی۔

"جہاں دیدہ اُلو بولا۔

"کیا اسے کوئی پریشانی لاحق ہے؟"

"نہیں۔" جہاں دیدہ اُلو نے جواب دیا۔

"کیا خوش نہیں ہے؟"

"ہاں، خوشیاں اس سے روٹھ گئی ہیں۔"

"یہ اس علاقے کا سب سے بڑا جاگیر دار ہے۔ اس کی زمینیں سونے جیسی فصلیں اُگلتی ہیں۔ اس سال فصلیں اتنی اچھی ہوئی ہیں کہ تمام گودام بھر گئے ہیں۔ دو مہینے پہلے اس کے بیٹے کی شادی تھی۔ بڑے بڑے زمیندار، رئیس اور تاجر یہاں جمع تھے۔"

"پھر یہ خوش کیوں نہیں ہے؟" نوجوان اُلو نے سوال کیا۔

"خوشیاں، دولت سے نہیں خریدی جا سکتیں۔" جہاں دیدہ اُلو بولا۔

"مگر انسان عام طور پر پیسہ کما کر ہی خوش ہوتے ہیں۔"

"ہاں، جاگیر دار کے لئے پیسہ کمانا معمول کی بات ہے۔"

"پھر اسے خوشی کیسے حاصل ہوگی؟"

جہاں دیدہ اُلو کچھ دیر سوچتا رہا پھر بولا: "اس کی خوشی کا دروازہ بند ہو گیا ہے، کیونکہ یہ ہمیشہ اپنی ذات کے لئے سوچتا ہے اور اپنے جیسے لوگوں سے ملتا جلتا ہے۔"

"اور یہ دروازہ کیسے کھلے گا؟" نوجوان اُلو نے پھر سوال کیا۔

"اس کا جواب میں تمہیں صبح دوں گا۔" جہاں دیدہ اُلو نے کہا۔

اگلے دن دونوں ایک گھنے درخت پر بیٹھے تھے۔ ان کی نظریں کچھ دور حویلی کے ایک کمرے کی کھڑکی پر جمی تھی، جہاں سے جاگیر دار کرسی پر بیٹھا نظر آ رہا تھا۔ اس نے حویلی کے ایک کمرے کو اپنا دفتر بنا رکھا تھا۔

لوگوں کی آمد و رفت جاری تھی۔ جاگیر دار بڑے بڑے سودے کر رہا تھا اور نوٹ اپنی تجوری میں بھرتا جا رہا تھا، مگر اس کے چہرے پر بے زاری تھی۔ دفتر کے دروازے پر دربان موجود تھا۔ سب اس کی اجازت سے اندر جا رہے تھے۔ اسی دوران وہاں ایک بوڑھی عورت چلی آئی اور دربان سے کچھ کہنے لگی، لیکن دربان نے اسے منہ نہ لگایا۔ وہ پیچھے ہٹ گئی۔ کچھ دیر بعد اس نے پھر کوشش کی، مگر دربان نے اسے ڈانٹ کر بھگا دیا۔

جہاں دیدہ اُلو نے نوجوان اُلو کو اپنے پَر سے ٹہوکا دیا اور بولا: "اس بوڑھی عورت کو دیکھ رہے ہو۔ یہ ایک ہفتے سے یہاں آ رہی ہے۔ اسے کچھ رقم کی ضرورت ہے تاکہ اپنی یتیم بیٹی کی شادی کر سکے، مگر دربان اسے جاگیر دار سے ملنے نہیں دیتا۔"

"یہ عورت اس گاؤں کی نہیں لگتی ورنہ اسے معلوم ہوتا کہ جاگیر دار بہت کنجوس آدمی ہے۔ وہ ایک دھیلے سے بھی کسی کی مدد نہیں کرتا۔

"نوجوان اُلو بولا۔

"نہیں یہ اسی گاؤں کی ہے۔ بس اس کا دل کہتا ہے کہ یہ مدد لینے میں کامیاب ہو جائے گی۔"

"بہت مشکل ہے، خیر آپ مجھے جاگیر دار کے مسئلے کا حل بتا رہے تھے۔"

"ہاں، اگر جاگیر دار اس عورت کی مدد کر دے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔"

"کیا آپ کو اس بات کا یقین ہے؟" نوجوان اُلو نے سوال کیا۔

"بالکل، مگر دربان بہت ظالم ہے وہ اسے ہرگز ملنے نہیں دے گا۔"

نوجوان اُلو نے پَر پھڑ پھڑائے اور درخت سے اُڑ گیا۔ اس نے ہوا میں ایک چکر کاٹا پھر تیزی سے نیچے آیا اور دربان کے سر پر ٹھونگ ماری۔ دربان گھبرا کر کھڑا ہو گیا۔ اُلو پھر اس کی طرف آ رہا تھا۔ اس کے ارادے خطرناک تھے۔ دربان اس سے بچنے کے لئے کوئی چیز تلاش کرنے لگا۔ اس طرح وہ دروازے سے ہٹ گیا۔ بوڑھی عورت کے لئے یہ اچھا موقع تھا۔ وہ فوراً دفتر میں داخل ہو گئی۔

جہاں دیدہ اُلو دل ہی دل میں نوجوان اُلو کی ہوشیاری پر شاباش دے رہا تھا۔ آخر دربان نے ایک چھڑی ڈھونڈ لی اور اسے لہراتے ہوئے دفتر کی طرف بڑھا، مگر اتنی دیر میں عورت نے اپنی بات جاگیر دار تک پہنچا دی تھی۔ دربان نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کر دفتر سے باہر نکال دیا۔ بوڑھی عورت آنسو پونچھتی وہاں سے رخصت ہو گئی۔

نوجوان اُلو اُڑتا ہوا اپنے ساتھی کے پاس آ بیٹھا اور بولا: "میں نے کوشش تو کی، لیکن لگتا ہے عورت کامیاب نہیں ہوئی۔"

"اس نے اپنی بات جاگیر دار سے کہہ دی ہے، لیکن وہ کچھ بولا نہیں۔" جہاں دیدہ اُلو نے کہا۔

"یعنی میری محنت ضائع گئی؟" نوجوان اُلو مایوسی سے بولا۔

"ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔" جہاں دیدہ اُلو بولا۔ پھر دونوں وہاں سے اُڑ گئے۔

اسی رات نوجوان اُلو شکار کی تلاش میں، بہت دور نکل گیا۔ کئی دنوں بعد جب وہ واپس حویلی میں آیا تو وہاں سناٹا چھایا ہوا تھا۔

کچھ دیر بعد جہاں دیدہ اُلو بھی اس کے پاس آ بیٹھا۔ نوجوان اُلو نے فوراً پوچھا: "کیا بات ہے۔ آج جاگیر دار نظر نہیں آ رہا؟"

"اس نے خوشی کا بند دروازہ نیکی کی چابی سے کھول لیا ہے۔ اب اسے جلدی نیند آ جاتی ہے اور سکون سے سوتا ہے۔" جہاں دیدہ اُلو بولا۔

"کیا مطلب؟" نوجوان اُلو نے حیرت سے پوچھا۔

"جاگیر دار نے اگلے دن بوڑھی عورت کو ایک موٹی رقم بیٹی کی شادی کے لئے دے دی تھی۔ وہ شادی میں خود بھی شریک ہوا۔ اب وہ ایک ٹرسٹ بھی بنا رہا ہے جو غریبوں کی مدد کرے گا۔" جہاں دیدہ اُلو بولا۔

"واہ، یہ تو بہت اچھا کام ہو گیا۔" نوجوان اُلو خوش ہو کر بولا۔

"ہاں، جو خوشی ضرورت مند کی مدد کر کے ملتی ہے وہ کسی دوسری چیز سے حاصل نہیں ہوتی۔" جہاں دیدہ اُلو دانائی سے بولا۔

نوجوان اُلو سر ہلانے لگا۔

خودغرض دیو

سلمیٰ جیلانی

-۱-

ہر سہ پہر اسکول سے واپسی پر وہ سب بچے دیو کے باغ میں کھیلنے کو جایا کرتے تھے یہ باغ بہت ہی خوب صورت تھا نرم ملائم گھاس کے فرش سے آراستہ، جابجا خوشنما پھول کھلے ہوئے یوں محسوس ہوتے جیسے تارے زمین پر اتر آئے ہوں یہی نہیں وہاں بارہ آڑو کے درخت بھی تھے جو بہار کے آتے ہی نازک نازک گلابی اور آبی رنگوں کے پھولوں سے بھر جاتے اور خزاں کے آنے تک مزے دار پھلوں میں تبدیل ہو جاتے۔

پرندے ان درختوں پر آ کر بیٹھتے اور اتنے مسحور کن گیت گاتے کہ بچے اپنا کھیل روک دیتے اور انہیں سننے میں محو ہو جاتے، وہ ایک دوسرے سے کہتے ہم کتنے خوش ہیں یہاں۔

ایک دن کیا ہوا، دیو واپس آ گیا، وہ دراصل اپنے دوست کورنش اوگر سے ملنے گیا ہوا تھا وہ چونکہ بہت ہی مختصر گفتگو کیا کرتا تھا اس لئے اسے اپنی بات مکمل کرنے میں سات سال لگے جب سات سال مکمل ہو گئے اور اس نے جو کچھ کہنا تھا کہہ چکا تو اپنے قلعہ میں واپس آنے کا ارادہ کیا جب واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ بچے باغ میں کھیل رہے ہیں۔

"تم سب یہاں کیا کر رہے ہو" اس نے غراتے ہوئے اتنے زور سے کہا کہ بچے ڈر گئے اور وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

"یہ میرا باغ ہے اور میں اپنے سوا کسی کو بھی وہاں کھیلنے کی اجازت نہیں دے سکتا" دیو نے غرور سے کہا۔

پھر اس نے باغ کے گرد ایک بہت اونچی دیوار تعمیر کی اور اس پر ایک نوٹس بورڈ آویزاں کر دیا جس پر لکھا تھا "بلا اجازت باغ میں آنے والوں کو سزا دی جائے گی"

دیو کی خودغرضی نے بچوں کو بہت آزردہ کر دیا اب ان کے پاس کھیلنے کے لئے کوئی جگہ نہ رہی، انہوں نے سڑک پر کھیلنے کی کوشش کی مگر وہ دھول مٹی اور پتھروں سے اٹی ہوئی تھی، انہیں یہاں کھیلنے میں بالکل مزہ نہ آیا۔

وہ اسکول سے واپسی پر اس اونچی دیوار سے گھرے ہوئے باغ کے آس پاس منڈلایا کرتے اور باغ کے متعلق باتیں کیا کرتے۔ وہ ایک دوسرے سے کہتے: "ہم باغ میں کتنی خوشی سے کھیلتے تھے"

-۲-

پھر بہار آن پہنچی درختوں میں پھول کھلنے لگے اور تمام علاقہ ننھے پرندوں سے بھر گیا لیکن خود غرض دیو کے باغ میں ابھی تک موسم سرما باقی تھا وہاں پرندے گیت گانے نہیں آتے تھے کیونکہ بچے جو وہاں نہیں تھے اور درختوں میں بور آنا تو جیسے بھول ہی گیا تھا۔

ایک خوب صورت پھول نے گھاس سے سر اٹھایا لیکن جب نوٹس بورڈ کی طرف دیکھا تو بچوں کے لئے بہت اداس ہو گیا اور دوبارہ زمین میں دبک کر گہری نیند سو گیا۔

وہاں صرف دو ہی لوگ خوش تھے اور وہ تھے برف اور کہر، بہار تو اس باغ کا راستہ ہی بھول چکی تھی وہ دونوں خوشی سے چلاتے "اب تو ہم سارا سال یہیں رہیں گے"۔

برف نے اپنے سفید دبیز کوٹ سے گھاس کو ڈھانپ دیا اور کہرے نے تمام درختوں کو چاندی سے رنگ دیا، پھر انہوں نے کرہ شمالی سے آنے والی سرد ہواؤں کو دعوت دی کہ وہ بھی ان کے ساتھ آ کر رہیں۔ چنانچہ ہوا کا طوفان بھی ان کے ساتھ آ کر رہنے لگا، اس نے بھاری فر کا کوٹ پہن رکھا تھا اور سارا دن زور زور سے باغ میں دھاڑتا رہتا یہاں تک کہ اس نے آتش دان تک الٹ پلٹ کر ڈالے۔

"آہا یہ تو بہت اچھی جگہ ہے" وہ خوش ہو کر بولا اور اولوں کو بھی وہاں آنے کی دعوت دی اور وہ بھی وہاں آ کر رہنے لگے۔ وہ ہر روز تین گھنٹے تک قلعہ کی چھت پر دھما چوکڑی مچاتے یہاں تک کہ چھت کے کئی کنگرے ٹوٹ کر گر گئے پھر وہ باغ میں نہایت تیزی سے دائروں کی صورت گھوما کرتے، انہوں نے سرمئی لبادہ پہنا ہوتا اور ان کی سانس برف کی طرح سرد اور کاٹ دار ہوتی۔

خود غرض دیو پریشان تھا اس کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ اس بار بہار کو آنے میں اتنی دیر کیسے ہو گئی وہ اپنے کمرے کی باغ کی جانب کھلنے والی کھڑکی سے باہر کا نظارہ کر رہا تھا جو سفید دودھیا برف سے ڈھکا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

"مجھے امید ہے موسم جلد ہی تبدیل ہو جائے گا" اس نے خود کو یقین دلایا۔

لیکن وہاں بہار کبھی نہ آئی اور نہ ہی موسم گرما، خزاں نے سارے باغوں کو لذیذ پھل تقسیم کئے لیکن دیو کے باغ کو ایک بھی نہ دیا وہ بولی "یہ دیو بہت خود غرض ہے"

سو وہاں موسم سرما ہی رہا اور شمال سے آنے والی سرد ہوا اور اولے، برف، ژالہ باری اور کہرا درختوں پر ادھر سے ادھر کودتے پھاندتے پھرا کرتے۔

ایک صبح دیو اپنے بستر میں لیٹا ہوا تھا کہ اچانک اس نے نہایت ہی دلفریب اور مسحور کن موسیقی کی آواز سنی، وہ اس کے کانوں کو بہت بھلی معلوم ہو رہی تھی اس نے سوچا شاید بادشاہ کے موسیقار وہاں سے گزر رہے ہیں، لیکن درحقیقت وہ بہت ہی نازک اور خوش الحان بلبل نما پرندہ تھا جو اس کی کھڑکی کے باہر گیت گا رہا تھا۔ دیو نے عرصے سے اپنے باغ میں کسی پرندے کا گیت نہیں سنا تھا اس وقت یہ مدھر آواز اسے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔

تب ہی اولوں نے برسنا چھوڑ دیا اور شمالی سرد ہوا کے جھکڑ بھی ٹھہر گئے۔ یک بیک بہت خوشبو کی لہر نے فضا کو معطر کر دیا جب یہ لہر کھلی کھڑکی سے ہوتی ہوئی اس کی ناک سے ٹکرائی، تو اس نے بے اختیار اپنے بستر سے چھلانگ لگائی اور باہر باغ کی طرف دیکھنے لگا، اس نے خود کلامی کی۔...... اب مجھے یقین ہو گیا ہے بالآخر بہار آ ہی گئی"

☆☆ -۳-

آخر اس نے ایسا کیا دیکھ لیا تھا؟

اس نے بہت ہی شاندار نظارہ دیکھا تھا۔ دیوار میں کئے گئے چھوٹے سے سوراخ کے ذریعے بچے باغ میں داخل ہو گئے تھے، اور درختوں کی شاخوں پر براجمان تھے۔

اسے ہر درخت پر ایک بچہ بیٹھا ہوا دکھائی دے رہا تھا ان کے واپس آ جانے سے درخت اتنے خوش تھے کہ انہوں نے خود کو پھولوں سے لبریز کر لیا تھا اور ان کی پھولوں بھری ڈالیاں اپنے بازو بچوں کے سروں کے گرد حمائل کئے محسوس ہو رہی تھیں۔ پرندے خوشی سے چہچہاتے پھر رہے تھے اور پھول ہری گھاس سے ایک بار پھر جھانکنے اور مسکرانے لگے تھے۔

یہ ایک بہت ہی دلکش نظارہ تھا، لیکن باغ کے ایک کونے میں ابھی بھی موسم سرما موجود تھا، یہ باغ کا سب سے آخری سرا تھا جہاں ایک چھوٹا سا لڑکا کھڑا تھا۔ وہ اتنا ننھا منا سا تھا کہ درخت کی شاخوں تک اس کی رسائی ممکن نہ تھی، وہ درخت کے تنے سے لپٹا بری طرح رو رہا تھا۔ بے چارہ درخت ابھی بھی کہرے اور برف سے اٹا ہوا تھا اور اس کے چاروں طرف شمالی سرد ہوا منڈلا رہی تھی۔ درخت نے بچے سے کہا "ننھے لڑکے اوپر آ جاؤ" اس نے اپنی شاخیں اتنی نیچے تک جھکا دیں جتنا کہ وہ جھک سکتا تھا مگر بچہ بہت ہی چھوٹا تھا وہ پھر بھی کسی شاخ کو نہیں تھام سکا۔

دیو نے یہ منظر دیکھا تو اس کا دل موم ہو گیا اس نے سوچا میں بھی کتنا خود غرض تھا، اب میری سمجھ میں آیا کہ بہار میرے باغ میں کیوں نہیں آ رہی تھی۔

میں اس ننھے بچے کو درخت پر بٹھا دوں گا اور باغ کے اطراف کی اونچی دیواریں ڈھا دوں گا میرا باغ بچوں کے کھیلنے کے لئے ہمیشہ وقف رہے گا۔ وہ اپنے کئے پر بہت شرمندہ تھا۔ پھر وہ سیڑھیاں اترتا نیچے پہنچا اور صدر دروازہ آہستگی سے کھول کر باغ میں چلا گیا، لیکن جب بچوں نے اسے دیکھا تو بہت خوف زدہ ہو گئے اور وہاں سے بھاگ گئے۔ باغ پھر سے برف اور کہرے سے بھر گیا موسم سرما نے اسے پھر سے گھیر لیا تھا۔ صرف وہ ننھا لڑکا بالکل نہ ڈرا اور نہ وہاں سے بھاگا۔

اس کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں، دیو نے اسے پشت سے تھاما اور آہستگی سے اپنے ہاتھ میں لے کر درخت کی شاخ پر بٹھا دیا، اور یوں درخت ایک بار بھرپور سے لد گیا ہر طرف پھول ہی پھول کھل گئے۔ پرندے وہاں آ کر چہچہانے اور گیت گانے لگے، ننھے لڑکے نے اپنے بازو دیو کی گردن میں حمائل کر دیئے اور اسے پیار کیا۔ جب دوسرے بچوں نے یہ دیکھا کہ اب دیو پہلے جیسا برا نہیں رہا تو وہ بھاگتے ہوئے واپس آ گئے اور بہار دوبارہ سے باغ میں ہر طرف پھیل گئی۔

"یہ اب تمہارا باغ ہے ننھے بچو" دیو نے کہا، اس نے بڑی کلہاڑی اٹھائی اور دیوار کو مسمار کر ڈالا۔ جب دوپہر کے بارہ بجے لوگ مارکیٹ جانے کے لئے وہاں سے گزرے تو انہوں نے دیکھا دیو بچوں کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ اتنا خوب صورت باغ انہوں نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

☆☆

۴- بچے سارا دن وہاں کھیلتے رہے شام کو دیو کو خدا حافظ کہنے آئے تو اس نے پوچھا "تمہارا وہ ننھا دوست کہاں ہے؟ وہی جسے میں نے درخت پر بٹھایا تھا، مجھے وہ بہت اچھا لگا تھا اس نے مجھے پیار بھی کیا تھا"

بچوں نے جواب دیا "وہ تو چلا گیا ہمیں اس کے بارے میں کچھ نہیں معلوم"

دیو نے ان سے کہا "اس سے کہنا وہ کل ضرور یہاں کھیلنے آئے"

لیکن بچے تو اسے جانتے ہی نہیں تھے نہ انہیں یہ معلوم تھا کہ وہ کہاں رہتا ہے، انہوں نے تو اسے پہلے کبھی دیکھا بھی نہ تھا

دیو اس بات پر اداس ہو گیا۔

ہر دوپہر اسکول کی چھٹی کے بعد بچے دیو کے ساتھ کھیلنے اس کے باغ میں آتے مگر وہ لڑکا دوبارہ کبھی دکھائی نہ دیا۔

دیو اب بچوں کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آتا وہ اکثر ان سے اس لڑکے کے بارے میں پوچھا کرتا اور اس کی باتیں کرتا وہ کہتا کہ وہ اسے دوبارہ دیکھنا چاہتا ہے۔

وقت گزرتا گیا...... یہاں تک کہ دیو بوڑھا اور کمزور ہو گیا، وہ اب بچوں کے ساتھ کھیل نہ پاتا بس اپنی بڑی سی وہیل چیئر پر بیٹھا انہیں کھیلتے ہوئے دیکھا کرتا۔ بچے اس کے باغ کو بہت سراہتے، اس پر وہ کہتا "میرے باغ میں بہت سے خوب صورت پھول ہیں لیکن بچوں سے بڑھ کر خوب صورت پھول کوئی نہیں۔"

سردیوں کی ایک صبح وہ اپنے کمرے میں کپڑے بدلتے ہوئے کھڑکی سے باہر کا نظارہ کر رہا تھا۔ اسے اب موسم سرما برا نہیں لگتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا یہ بہار اور پھولوں کے آرام کا وقت ہے، انہیں کچھ وقت کے لئے سونا بھی ہوتا ہے، باہر دیکھتے ہوئے اس نے حیرت سے اپنی آنکھوں کو رگڑا اور خوب غور سے بار بار دیکھا جیسے اسے اپنی بصارت پر یقین نہ آیا ہو، یہ بلاشبہ بہت ہی خوب صورت نظارہ تھا، باغ کے انتہائی کونے میں ایک درخت سفید پھولوں سے لدا ہوا تھا اس کی شاخیں سنہری اور نقرئی پھلوں کے بوجھ سے زمین پر جھک آئی تھیں۔ ......اور......ان کے نیچے وہی ننھا لڑکا کھڑا تھا۔

دیو خوشی سے اچھلتا کودتا سیڑھیوں سے اتر کر باغ میں پہنچ گیا اور گھاس پر لوٹتا جب لڑکے کے قریب پہنچا تو اس کا چہرہ غصے سے تمتما اٹھا۔ اس نے بے چینی سے لڑکے سے پوچھا "تمہارے جسم پر زخموں کے نشان کیسے ہیں، کس نے تمہیں زخمی کیا" لڑکے کی ہتھیلیوں اور پیروں پر کسی کے تیز ناخنوں کے نشان تھے۔

☆☆

۵-

"وہ کون ہے، جس نے تمہیں زخم دیئے؟ مجھے بتاؤ" دیو بے تابی سے چلایا

"میں اپنی تلوار سے اس کا کام تمام کر دوں گا"

"نہ..." لڑکے نے جواب دیا۔ "یہ تو پیار کے زخم ہیں"

دیو نے اچنبھے سے لڑکے کی طرف دیکھ کر سوال کیا "آخر تم کون ہو؟" ایک تکلیف دہ کراہ اس کے منہ سے نکلی اور وہ بچے کے قدموں میں بیٹھ گیا۔ لڑکا دیو کو دیکھ کر مسکرایا اور اس سے کہنے لگا۔

"ایک بار تم نے مجھے اپنے باغ میں کھیلنے دیا تھا... آج میں تمہیں اپنے ساتھ اپنے باغ میں لے جانے کو آیا ہوں.... جانتے ہو میرا باغ کہاں ہے؟

جنت میں ہے میرا باغ!"

اسکول سے واپسی پر بچے جب کھیلنے کے لئے باغ میں آئے تو انہوں نے دیکھا باغ کے آخری سرے پر درخت کے نیچے دیو لیٹا ہوا تھا انہوں نے قریب جا کر دیکھا وہ تو مر چکا تھا اور سفید پھولوں نے اس کے جسم کو پوری طرح ڈھانپ دیا تھا۔

☆☆☆

ایک دن کا بادشاہ

اطہر پرویز

جمع و ترتیب: اعجاز عبید

(اسی نام کی کتاب سے ماخوذ)

آپ نے خلیفہ ہارون رشید کا نام سنا ہوگا۔ خلیفہ ہارون رشید بغداد کے حاکم تھے۔ کہتے ہیں کہ ہارون رشید کے زمانے میں بغداد میں ایک بہت بڑا تاجر تھا۔ اس کا ایک بیٹا تھا۔ اس کا نام تھا ابوالحسن بی باپ کے مرنے کے بعد ابوالحسن نے ساری دولت کو دو حصوں میں بانٹا۔ ایک حصے سے اس نے بڑے بڑے مکان اور دکانیں خریدیں۔ ان مکانوں اور دکانوں کے کرایے سے اس کا خرچ بہت اچھی طرح چلنے لگا۔ دوسرے حصے کو اس نے نقد روپیہ کی شکل میں رکھا۔ اس کو وہ اپنے عیش و آرام اور سیر و تفریح پر خرچ کرتا۔ ہر وقت اس کے گھر پر یار دوستوں کی بھیڑ لگی رہتی۔ تمام دن ناچ گانے اور ہنسی مذاق ہوتے، بڑی شاندار دعوتیں ہوتیں۔ اس طرح اس کے دن عید اور راتیں شب برات کی طرح گذر رہی تھیں۔ ابوالحسن بھی صبح سے شام تک اسی میں مگن رہتا۔ اس کے دوستوں کا یہ حال تھا کہ جسے دیکھیے ابوالحسن کی محبت کا دم بھر رہا ہے۔ اس طرح ابوالحسن اپنے دوستوں کے ساتھ مزے میں زندگی گذار رہا تھا۔ آخر سال بھر کے اندر وہ سارا روپیہ ختم ہو گیا۔ روپیہ کا ختم ہونا تھا کہ دوستوں نے بھی اس کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اگر کوئی دوست راستے میں مل بھی جاتا تو منہ پھیر کر دوسری طرف چلا جاتا۔ ابوالحسن کو اس بات کا افسوس ہوا کہ جن لوگوں کو وہ اپنا دوست سمجھتا تھا اور جو ہر وقت سایے کی طرح اس کے ساتھ لگے رہتے تھے، وہ دراصل سب اس کے روپے پیسے کے دوست تھے۔

ابوالحسن پر اپنے دوستوں کے اس سلوک کا بہت اثر ہوا اور اس نے طے کیا کہ وہ بغداد کے لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھے گا اور نہ ان کو کبھی کھانے پینے کی دعوت ہی دے گا اور نہ کبھی اُن کے گھر جائے گا۔ لیکن روزانہ شام کو وہ بغداد کے پُل پر چلا جاتا اور جو کوئی پردیسی مسافر نظر آتا، اسے اپنے ساتھ لاتا اور اس کی خوب خاطر تواضع کرتا۔ اسے ایک رات کے لیے اپنے یہاں مہمان رکھتا اور صبح کو اسے رخصت کرتا۔ لیکن وہ کبھی کسی بغداد کے رہنے والے کو اپنے گھر نہ بلاتا۔ اس طرح اس نے دوستی کا رشتہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا۔ اس لیے کہ جن مسافروں کو وہ مہمان رکھتا، اُن سے دوبارہ نہ ملتا تھا۔

ایک مرتبہ اسی طرح شام کو وہ مسافر کی تلاش میں باہر نکلا تو اُسے بغداد کے پُل پر ایک، بہت شریف آدمی نظر آیا جو صورت سے موصل کا سوداگر معلوم ہوتا تھا۔ اسے دیکھ کر ہی ابوالحسن سمجھ گیا کہ یہ ضرور موصل کا سوداگر ہے۔ لیکن سچی بات یہ ہے کہ نہ تو وہ کوئی پردیسی تھا اور نہ موصل کا سوداگر۔ یہ خود بغداد کا حاکم تھا یعنی خلیفہ ہارون رشید۔ خلیفہ کا قاعدہ یہ تھا کہ وہ کبھی کبھی بھیس بدل کر بغداد کے گلی کوچوں میں گھوما کرتا تھا۔ اسی طرح اس کو اپنی رعایا کا صحیح صحیح حال معلوم ہو جاتا۔ اس مرتبہ خلیفہ نے موصل کے سوداگر کا بھیس بنایا لیکن ابوالحسن یہ نہ سمجھ سکا کہ یہ خلیفہ ہے، وہ تو یہی سمجھا کہ یہ موصل کا سوداگر ہے۔ ابوالحسن نے آگے بڑھ کر اسے بڑے ادب سے سلام کیا اور کہا "خدا آپ کا بھلا کرے۔ میری خواہش ہے کہ آج کی رات آپ میرے یہاں مہمان رہیں اور صبح کو جہاں چاہیں چلے جائیں۔" پھر ابوالحسن نے خلیفہ کو بتایا کہ وہ صرف پردیسیوں ہی کی خاطر مدارات کرتا ہے۔ خلیفہ نے جب ذرا تکلف کیا تو ابوالحسن نے کہا "آپ اس کا خیال نہ کریں، خدا کی مہربانی سے میرے گھر میں اُس کا دیا ہوا، بہت کچھ موجود ہے اور آپ کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔"

خلیفہ کو یہ آدمی بہت عجیب سا لگا۔ لیکن اس نے ابوالحسن کی دعوت قبول کر لی۔ ابوالحسن خلیفہ کو لے کر گھر آیا اور یہاں اس کو بڑی عزت کے ساتھ بٹھایا اور اس کی خوب خاطر مدارات کی۔ کھانے کے بعد اس نے، بہت اچھی شراب پلائی۔ دونوں نے مزے لے لے کر شراب پی۔ پھر ابوالحسن نے کہا "آپ کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے ساری دنیا کی سیر کی ہے۔ اور آپ کا تجربہ بہت زیادہ ہے۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میری ملاقات ایک ایسے آدمی سے ہوئی ہے، جس نے ساری دنیا دیکھی ہے۔ آج کی رات مجھے بھی آپ کے تجربے سے فائدہ پہنچے گا۔

خلیفہ نے ابوالحسن کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اپنا سارا حال بیان کرو۔ کہ تم کیوں صرف پردیسیوں کو مہمان کے طور پر لاتے ہو اور یہاں بغداد میں تمہارا کوئی دوست نہیں ہے۔

ابوالحسن نے اپنا سارا حال خلیفہ ہارون رشید کو سنایا کہ کس طرح میں نے دوستوں کے ساتھ رنگ رلیوں میں اپنی آدھی پونجی ختم کر دی اور اب دوستوں نے میرا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ اسی لیے میں نے اب طے کیا ہے کہ صرف پردیسیوں کی خاطر مدارات کروں گا۔ پردیسیوں کی دوستی میں یہ فائدہ ہے کہ یہ تھوڑی دیر کی رہتی ہے اور میں اس کے بعد ان سے دوبارہ نہیں ملتا۔ اس لیے آپ سے بھی یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آج کے بعد میں آپ سے دوبارہ نہ ملوں تو آپ مجھ سے ناراض نہ ہوں۔ میں اپنے اس اصول پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ اور، بہت دنوں سے اس پر عمل کر رہا ہوں۔

خلیفہ نے کہا "تم نے یہ بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن میرا جی چاہتا ہے کہ تم نے جو میری خاطر مدارات کی ہے، اس کے بدلے میں، میں بھی تمہاری دعوت کرتا۔ لیکن میں تمہارے اصول کو توڑنا نہیں چاہتا۔ اس لیے میری خواہش ہے کہ اس کے بدلے میں تمہارے کام آ سکوں۔ شاید میرے ذریعہ تمہاری کوئی خواہش پوری ہو جائے۔ حالانکہ میں ایک سوداگر ہوں، لیکن بڑے بڑے لوگ میری بات مانتے ہیں۔ اگر تم کو میری مدد کی ضرورت ہو تو بتاؤ کیونکہ میں کل صبح تمہارے اٹھنے سے پہلے چلا جاؤں گا۔ اور یہ میں تم کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں تمہارے دوسرے دوستوں کی طرح نہیں ہوں۔ مجھے اپنا بھائی سمجھو۔"

ابوالحسن نے کہا "اے بھائی موصل کے سوداگر! مجھے دنیا میں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کا دیا ہوا میرے گھر میں سب کچھ موجود ہے۔ میں تو خود آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میرا اتنا خیال کیا کہ میری دعوت قبول کر لی اور میرے گھر مہمان کے طور پر آئے، اور میرے ساتھ کھانا کھایا۔ مجھے یہاں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہے۔ البتہ ایک بات بتاؤں؟ آپ جانتے ہیں کہ بغداد کے ہر محلے میں ایک مسجد ہے۔ اسی طرح ہمارے محلے میں بھی ایک مسجد ہے۔ اس مسجد کا امام بہت خراب آدمی ہے۔ اس کے چار دوست بھی ہیں۔ وہ بھی اتنے ہی خراب ہیں۔ خدا کی عبادت کرنے کے بجائے وہ لوگوں سے جھگڑا کرتے پھرتے ہیں۔ ان لوگوں نے سارے محلے کو پریشان کر رکھا ہے۔ ہر آدمی ان سے تنگ آ چکا ہے۔ نیک اور اچھے آدمیوں کے تو یہ لوگ خاص طور پر دشمن ہیں۔ میں تو ان سے اتنا چڑتا ہوں کہ اگر مجھے ایک دن کی بادشاہت مل جائے تو میں ان کے سو سو کوڑے لگواؤں تاکہ پھر وہ اپنے کام سے کام رکھیں۔"

خلیفہ نے کہا "یہ تو ٹھیک ہے اور خدا کرے کہ خلیفہ تم کو چوبیس گھنٹے کے لیے بغداد کا بادشاہ بنا دے میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔"

ابوالحسن نے کہا "میں بھی آپ سے کیسی بیوقوفی کی باتیں کر رہا ہوں۔ بھلا ایسا بھی کہیں ہو سکتا ہے کہ میں چوبیس گھنٹے کے لیے خلیفہ بن جاؤں۔ یہ تو میں نے کہنے کے لیے ایک بات کہہ دی۔ آپ کو اس وقت میری بات پر ہنسی آ رہی ہوگی۔ اگر خلیفہ میری بات سن لے تو یقیناً مجھے پاگل خانے میں بند کر دے گا۔ دراصل میں شراب کے نشے میں ایسی باتیں کر رہا ہوں۔ اس کا ذکر کسی سے مت کرنا۔"

خلیفہ نے کہا "اس میں ہنسنے کی کیا بات ہے۔ میرا بھی یہی خیال ہے کہ ایسے امام کو ضرور سزا ملنی چاہیے۔"

ابوالحسن نے کہا "ارے چھوڑو، اس نالائق امام کی بات۔ یہ وقت برے آدمیوں کا ذکر کرنے کا نہیں۔ آؤ ہم تم ایک ایک گلاس اور پئیں اور پھر چل کر اطمینان سے سوئیں۔ اس لیے کہ تم کو صبح سویرے جانا ہے۔"

جب ابوالحسن یہ کہہ رہا تھا تو خلیفہ نے ایک بات اور سوچی۔ اُس نے ابوالحسن کے گلاس میں ایک پاؤڈر ڈال دیا۔ اس پاؤڈر میں یہ اثر تھا کہ اس سے آدمی چند گھنٹوں کے لیے بے ہوش ہو جاتا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جیسے ہی اُس نے گلاس ختم کیا۔ اس پاؤڈر نے اپنا اثر کیا اور وہ بے ہوش ہو گیا۔

خلیفہ نے اپنے غلام کو آواز دی، جو باہر اُن کا انتظار کر رہا تھا اور اس سے کہا "اس آدمی کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر محل میں لے چلو۔ البتہ اس کا گھر یاد رکھنا کیونکہ اس آدمی کو یہاں پھر واپس لانا ہے۔"

غلام نے ابوالحسن کو اپنے کندھوں پر ڈال لیا۔ آگے آگے خلیفہ اور پیچھے پیچھے ابوالحسن کو اپنے کندھوں پر لیے ہوئے غلام۔ اسی طرح ہارون رشید اس کو لے کر محل میں آئے اور محل کے لوگوں سے کہا "اس آدمی کے کپڑے اتار کر اس کو میرے سونے کے کپڑے پہنا دو اور پھر اسے میرے بستر پر لٹا دو۔"

اس کے بعد خلیفہ نے محل کے تمام لوگوں کو، وزیروں اور داروغہ کو بلایا، محل کی کام کرنے والی کنیزوں کو آواز دی اور اُن سے کہا۔

"کل صبح صبح تم لوگ یہاں آؤ اور اس آدمی کو جو میرے بستر پر لیٹا ہے، اپنا خلیفہ سمجھو اور اس کے ساتھ اسی طرح پیش آؤ جیسا کہ میرے ساتھ پیش آتے ہو اور اس کے ہر حکم کی اس طرح پابندی کرو جیسے میرے حکم کو مانتے ہو۔ اگر کوئی اس کا حکم نہ مانے گا تو اس کو سخت سزا دی جائے گی۔"

پھر خلیفہ نے اپنے وزیر جعفر کو بلایا اور اس سے کہا "اے جعفر! میں کل تک اس آدمی کو خلیفہ کے اختیارات دیتا ہوں۔ یہ جو کوئی حکم دے اس پر عمل کرو۔ جس کو روپیہ پیسہ دینے کے لیے کہے اس کو روپیہ پیسہ دو۔ جس کو سزا دینے کے لیے کہے، اس کو سزا دو۔ کسی کام کے لیے مجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کو ذرا سی دیر کے لیے بھی یہ شک پیدا نہ ہونے دینا کہ وہ خلیفہ نہیں ہے۔ یا یہ کہ میں اس سے مذاق کر رہا ہوں۔"

اگلے دن خلیفہ کے کہنے کے مطابق سب لوگ وہاں آ گئے۔ جب ابوالحسن کی آنکھ کھلی۔ اس نے دیکھا کہ وہ ایک شاندار کمرے میں لیٹا ہوا تھا۔ یہ کمرہ طرح طرح کے سامان سے سجا ہوا تھا۔ محل کا ہر آدمی اپنی اپنی جگہ پر ادب سے کھڑا ہوا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ہر طرف قیمتی ساز و سامان رکھا ہوا ہے، دیواروں پر رنگ برنگے پردے لگے ہوئے ہیں۔ اس کے بستر کے چاروں طرف بہت ہی خوبصورت کنیزیں کھڑی ہوئی تھیں۔ ان کے پیچھے وزیر، امیر، اور ان کے پیچھے گانے والے تھے۔ ایک عالیشان میز پر خلیفہ کی پوشاک رکھی ہوئی تھی۔ جس کو وہ فوراً پہچان گیا۔ (جاری)

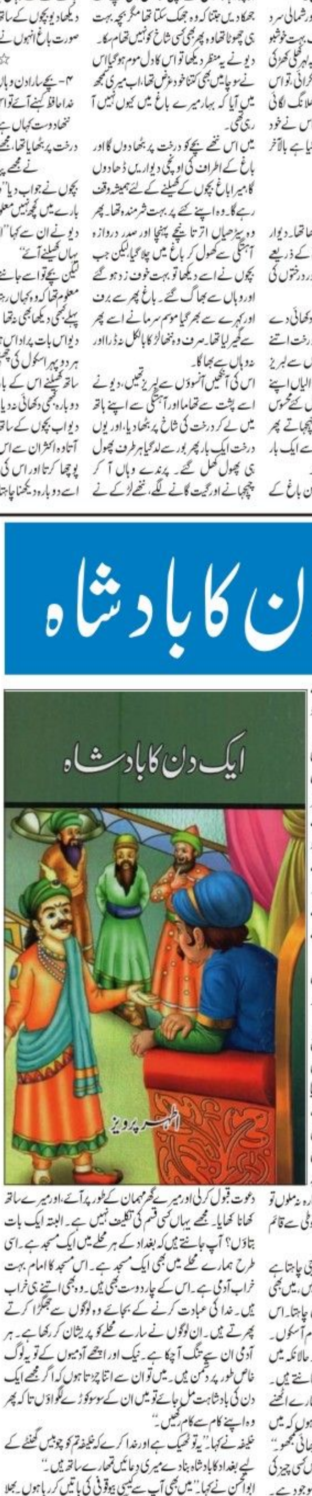

झारखण्ड सरकार,
गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग

झारखण्ड आन्दोलनकारी चिन्हितीकरण आयोग।

72वीं औपबंधिक सूची
जिला–रामगढ़ (पार्ट–1)

क्र0	आवेदनकर्त्ता की विवरणी	गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग, झारखण्ड, राँची के संकल्प संख्या–1938, दिनांक–20.04.2021 के आलोक में प्रदत्त कंडिका
	विवरण:– चिन्हित झारखण्ड आन्दोलनकारी कार्तिक महथा एवं जगत महतो के द्वारा आयोग के माननीय सदस्य श्री भुवनेश्वर महतो के समक्ष आवेदन पर दर्ज बयान एवं पहचान के आधार पर।	
1.	1. आवेदन क्र0–01/25 2. आवेदक–छतीस महतो , पिता–द्वारिका महतो 3. ग्राम–मुरूडीह , पोस्ट–संग्रामपुर , थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–60 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
2.	1. आवेदन क्र0–02/25 2. आवेदक–मधुसुदन प्रसाद , पिता–नागो महतो 3. ग्राम–मुरपा , पोस्ट–मुरपा , थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–52 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
3.	1. आवेदन क्र0–03/25 2. आवेदक–अखिल महतो , पिता–पाला महतो 3. ग्राम–मुरपा , पोस्ट–मुरपा , थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–39 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
4.	1. आवेदन क्र0–04/25 2. आवेदक–निर्मल महतो , पिता–पाला महतो 3. ग्राम–मुरपा , पोस्ट–मुरपा , थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–56 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
5.	1. आवेदन क्र0–05/25 2. आवेदक–गोलक बिहारी सिंह , पिता–त्रिभुवन सिंह 3. ग्राम–मुरपा , पोस्ट–मुरपा , थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–41 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
6.	1. आवेदन क्र0–48/25 2. आवेदक–सुनिल कुमार महतो , पिता–स्व0 गोकुल महतो 3. ग्राम–बोकारो स्टील सिटी , पोस्ट–बी0एस0सिटी , थाना–चास , प्रखण्ड–चास 4. लिंग–पुरूष , आयु–65 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
7.	1. आवेदन क्र0–49/25 2. आवेदक–विजय कुमार गुप्ता , पिता–जगबन्धु राम 3. ग्राम–बड़की पुन्नु , पोस्ट–बड़की पुन्नु, थाना–बोकारो , प्रखण्ड–बोकारो 4. लिंग–पुरूष , आयु–50 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
8.	1. आवेदन क्र0–06/25 2. आवेदक–उमेश कुमार , पिता–स्व0 शीतल महतो 3. ग्राम–हुहुवा , पोस्ट–कैथा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–पुरूष , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–गर्दन के दायें तरफ तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
9.	1. आवेदन क्र0–07/25 2. आवेदक–गुलाब चौधरी , पिता–स्व0 सुखदेव चौधरी 3. ग्राम–कोठार , पोस्ट–कैथा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–पुरूष , आयु–48 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें गाल में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
10.	1. आवेदन क्र0–08/25 2. आवेदक–हेमलाल महतो , पिता–दीनू महतो 3. ग्राम–गोबरदाहा , पोस्ट–कैथा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–पुरूष , आयु–42 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिना पैर में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
11.	1. आवेदन क्र0–09/25 2. आवेदक–सुनिता देवी , पति–देवलाल महतो 3. ग्राम–कैथा , पोस्ट–कैथा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–महिला , आयु–42 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
12.	1. आवेदन क्र0–10/25 2. आवेदक–विलासो देवी , पति–डोमन महतो 3. ग्राम–कैथा , पोस्ट–कैथा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–महिला , आयु–66 वर्ष , पहचान चिन्ह–पेट में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
13.	1. आवेदन क्र0–11/25 2. आवेदक–सुरेन्द्र रविदास , पिता–स्व0 कैला राम 3. ग्राम–कोठार , पोस्ट–कैथा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–पुरूष , आयु–46 वर्ष , पहचान चिन्ह–दायें गाल पर मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
14.	1. आवेदन क्र0–12/25 2. आवेदक–ज्योति महतो , पिता–दीनू महतो 3. ग्राम–उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–45 वर्ष , पहचान चिन्ह–नाक में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
15.	1. आवेदन क्र0–13/25 2. आवेदक–बकेश्वर महतो, पिता–धनेश्वर महतो 3. ग्राम–उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–45 वर्ष , पहचान चिन्ह–गला में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
16.	1. आवेदन क्र0–14/25 2. आवेदक–मनसु महतो , पिता–भरत महतो 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–58 वर्ष , पहचान चिन्ह–पेट में मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
17.	1. आवेदन क्र0–15/25 2. आवेदक–रूपलाल महतो , पिता–बोधन महतो 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–48 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिना कान के सामने मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
18.	1. आवेदन क्र0–16/25 2. आवेदक–चुनीलाल महतो , पिता–धुमा महतो 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–कपाल मे कटा का दाग।	कंडिका–2(ix)
19.	1. आवेदन क्र0–17/25 2. आवेदक–राजु चौधरी , पिता–जयनन्दन चौधरी 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–48 वर्ष , पहचान चिन्ह–पेट के बायें तरफ तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
20.	1. आवेदन क्र0–18/25 2. आवेदक–नन्द किशोर महतो , पिता–कलेश्वर महतो 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें बांह में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
21.	1. आवेदन क्र0–19/25 2. आवेदक–जयदेव महतो , पिता–बोधन महतो 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–44 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिना बांह पर तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
22.	1. आवेदन क्र0–20/25 2. आवेदक–महेन्द्र महतो , पिता–स्व0 सुरजनाथ महतो 3. ग्राम–सिंदवारडीह, उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–42 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें गाल के नीचे मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
23.	1. आवेदन क्र0–21/25 2. आवेदक–चिन्तामणी महतो , पिता–स्व0 इन्द्रनाथ महतो 3. ग्राम–उकरीद, पोस्ट–सोसो, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–दुलमी 4. लिंग–पुरूष , आयु–58 वर्ष , पहचान चिन्ह–पीठ में मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
24.	1. आवेदन क्र0–22/25 2. आवेदक–भास्कर महतो , पिता–गुलू महतो 3. ग्राम–मुर्रामकला, पोस्ट–गोसा, थाना–रामगढ़ , प्रखण्ड–रामगढ़ 4. लिंग–पुरूष , आयु–49 वर्ष , पहचान चिन्ह–नाक के नीचे तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
25.	1. आवेदन क्र0–23/25 2. आवेदक–मूर्ति देवी , पति–कार्तिक महतो 3. ग्राम–लारीकला , पोस्ट–लारीकला, थाना–रजरप्पा , प्रखण्ड–चितरपुर 4. लिंग–महिला , आयु–47 वर्ष , पहचान चिन्ह–दायें गाल पर तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
	विवरण:– चिन्हित झारखण्ड आन्दोलनकारी किसुन महतो एवं तिरू प्रसाद महतो के द्वारा आयोग के माननीय सदस्य श्री भुवनेश्वर महतो के समक्ष आवेदन पर दर्ज बयान एवं पहचान के आधार पर।	
26.	1. आवेदन क्र0–56/25 2. आवेदक–अरविन्द कुमार , पिता–अमरेन्द्र कुमार अमर 3. ग्राम–मोराबादी, सरईटांड , पोस्ट–युनिवर्सिटी पोस्ट ऑफिस , थाना–लालपुर , प्रखण्ड–कांके 4. लिंग–पुरूष , आयु–56 वर्ष , पहचान चिन्ह–होंठ में जले का निशान।	कंडिका–2(ix)
27.	1. आवेदन क्र0–57/25 2. आवेदक–प्रमिला देवी , पति– अमरेन्द्र कुमार अमर 3. ग्राम–मोराबादी, सरईटांड ,पोस्ट–युनिवर्सिटी पोस्ट ऑफिस , थाना–लालपुर , प्रखण्ड–कांके 4. लिंग–महिला , आयु–78 वर्ष , पहचान चिन्ह–ललाट में कटा हुआ निशान।	कंडिका–2(ix)
28.	1. आवेदन क्र0–35/25 2. आवेदक–अमुल साव , पिता–मगलु साव 3. ग्राम–कुजरी , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–57 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
29.	1. आवेदन क्र0–36/25 2. आवेदक–मनोज कुमार , पिता–शंकर साव 3. ग्राम–कुजरी , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–49 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
30.	1. आवेदन क्र0–37/25 2. आवेदक–विश्वनाथ साव , पिता–जीवलाल साव 3. ग्राम–कुजरी , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–57 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
31.	1. आवेदन क्र0–38/25 2. आवेदक–अजीत साव , पिता–वंशी साव 3. ग्राम–कुजरी , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–64 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
32.	1. आवेदन क्र0–39/25 2. आवेदक–संतोष साव , पिता–सहगु साव 3. ग्राम–कामता , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–44 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
33.	1. आवेदन क्र0–40/25 2. आवेदक–शंकर साव , पिता–बलदेव साव 3. ग्राम–कामता , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–66 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
34.	1. आवेदन क्र0–41/25 2. आवेदक–स्वारथ साव , पिता–भागल साव 3. ग्राम–कामता , पोस्ट–कामता, थाना–चन्दवा , प्रखण्ड–चन्दवा 4. लिंग–पुरूष , आयु–58 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
35.	1. आवेदन क्र0–24/25 2. आवेदक–मलाय ठाकुर , पिता–लुटन ठाकुर 3. ग्राम–चक्रवाली , पोस्ट–मगनपुर, थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–54 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
36.	1. आवेदन क्र0– /2525 2. आवेदक–दशरथ मांझी , पिता–शिवलाल मांझी 3. ग्राम–खखरा टोला, फुलझरिया, पोस्ट–मगनपुर, थाना–गोला , प्रखण्ड–गोला 4. लिंग–पुरूष , आयु–47 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
	विवरण:– चिन्हित झारखण्ड आन्दोलनकारी फागु बेसरा, अर्जुन राम एवं सुरेश महतो के द्वारा आयोग के माननीय सदस्य श्री भुवनेश्वर महतो के समक्ष आवेदन पर दर्ज बयान एवं पहचान के आधार पर।	
37.	1. आवेदन क्र0–26/25 2. आवेदक–पानो देवी , पति–स्व0 रमेशचन्द्र पटेल 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–60 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
38.	1. आवेदन क्र0–50/25 2. आवेदक–प्रकाश महतो , पिता–मुनेश्वर महतो 3. ग्राम–छोटकी पुन्नू, पोस्ट–बड़की पुन्नू, थाना–महुवाटांड़, प्रखण्ड–गोमिया 4. लिंग–पुरूष , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें पैर में कटे का निशान।	कंडिका–2(ix)
39.	1. आवेदन क्र0–27/25 2. आवेदक–श्यामचन्द्र पटेल , पिता–टिकू महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–47 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिने हाथ के अंगुली में कटे का निशान।	कंडिका–2(ix)
40.	1. आवेदन क्र0–28/25 2. आवेदक–कपिलदेव प्रसाद , पिता–ढकनू महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–46 वर्ष , पहचान चिन्ह–छाती में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
41.	1. आवेदन क्र0–29/25 2. आवेदक–मोहर महतो , पिता–स्व0 ठाकुर महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–45 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें छाती में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
42.	1. आवेदन क्र0–30/25 2. आवेदक–उर्मिला देवी , पति–अनील कुमार महतो 3. ग्राम–आरा बस्ती, पोस्ट–सारूबेड़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–42 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें गाल में मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
43.	1. आवेदन क्र0–31/25 2. आवेदक–बीणा देवी , पति–बालेश्वर महतो 3. ग्राम–आरा बस्ती, पोस्ट–सारूबेड़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
44.	1. आवेदन क्र0–32/25 2. आवेदक–पूनम देवी , पति–राम कुमार महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–47 वर्ष ,पहचान चिन्ह–बायें हाथ की कनिष्ठ अंगुली में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
45.	1. आवेदन क्र0–33/25 2. आवेदक–कौशल्या देवी , पति–वासदेव महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–73 वर्ष , पहचान चिन्ह–हाथों में खोदा का निशान।	कंडिका–2(ix)
46.	1. आवेदन क्र0–34/25 2. आवेदक–युगेश्वर तुरी , पिता–स्व0 हरि तुरी 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–70 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिने पैर में कटे का निशान।	कंडिका–2(ix)
47.	1. आवेदन क्र0–35/25 2. आवेदक–खिरोधर महतो, पिता–जतन महतो 3. ग्राम–तोयरा, पोस्ट–तोपा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–छाती में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
48.	1. आवेदन क्र0–36/25 2. आवेदक–राजकुमार महतो, पिता–स्व0 धर्मनाथ महतो 3. ग्राम–तोयरा, पोस्ट–तोपा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–49 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें हाथ में गोटी का निशान।	कंडिका–2(ix)
49.	1. आवेदन क्र0–37/25 2. आवेदक–बासदेव महतो, पिता–स्व0 जुगल महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा, पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–71 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिने हाथ के पंजा में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
50.	1. आवेदन क्र0–38/25 2. आवेदक–राम किशुन राम, पिता–स्व0 शोभी राम 3. ग्राम–आरा बस्ती, पोस्ट–सारूबेड़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–49 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिने हाथ के अंगुली में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
51.	1. आवेदन क्र0–60/25 2. आवेदक–शालो देवी, पति–सुखदेव महतो 3. ग्राम–पुण्डी, पोस्ट–हेसागढ़ा , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–54 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें पैर में कटे का निशान।	कंडिका–2(ix)
52.	1. आवेदन क्र0–61/25 2. आवेदक–इमली देवी, पति–कृष्णा महतो 3. ग्राम–पुण्डी, पोस्ट–हेसागढ़ा , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–60 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिने गाल में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
53.	1. आवेदन क्र0–62/25 2. आवेदक–सोहरी देवी, पति–बालेश्वर कुमार महतो 3. ग्राम–छोटकी डुण्डी (कपरफुटवा), पोस्ट–करमा , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–42 वर्ष , पहचान चिन्ह–लिलाट मे तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
54.	1. आवेदन क्र0–63/25 2. आवेदक–सोहरी देवी, पति–स्व0 मंगर महतो 3. ग्राम–बोंगाहारा पोस्ट–हेसागढ़ा , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–52 वर्ष , पहचान चिन्ह–ललाट में मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
55.	1. आवेदन क्र0–64/25 2. आवेदक–नान्दो देवी, पति–स्व0 भादे महतो 3. ग्राम–केदला बस्ती पोस्ट–केदला , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–54 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिना हाथ विकलांग।	कंडिका–2(ix)
56.	1. आवेदन क्र0–136/25 2. आवेदक–ललिता देवी, पति–सुरेन्द प्रसाद महतो 3. ग्राम–कंजकिरो, पोस्ट–कंजकिरो , थाना–पेंक , प्रखण्ड–नवाडीह 4. लिंग–महिला , आयु–53 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिना कान में मासा का निशान।	कंडिका–2(ix)
57.	1. आवेदन क्र0–65/25 2. आवेदक–सुगिया देवी, पति–स्व0 चन्द्रदेव तुरी 3. ग्राम–बोंगाहारा (पुरनपनिया), पोस्ट–हेसागढ़ा, थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–महिला , आयु–47 वर्ष , पहचान चिन्ह–कपाल में कटे का निशान।	कंडिका–2(ix)
58.	1. आवेदन क्र0–66/25 2. आवेदक–नागेश्वर महतो, पिता–स्व0 छेदी महतो 3. ग्राम–पुण्डी, पोस्ट–हेसागढ़ा , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–53 वर्ष , पहचान चिन्ह–बायें हाथ में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
59.	1. आवेदन क्र0–67/25 2. आवेदक–विमल कुमार महतो, पिता–वकिल महतो 3. ग्राम–तोयरा, पोस्ट–तोपा , थाना–माण्डू , प्रखण्ड–माण्डू 4. लिंग–पुरूष , आयु–43 वर्ष , पहचान चिन्ह–दाहिने पैर के ऐड़ी में कटे का निशान।	कंडिका–2(ix)
60.	1. आवेदन क्र0–137/25 2. आवेदक–सुरेन्द्र प्रसाद महतो, पिता–स्व0 बंधू महतो 3. ग्राम–कंजकिरो, पोस्ट–कंजकिरो , थाना–पेंक , प्रखण्ड–नवाडीह 4. लिंग–पुरूष , आयु–60 वर्ष , पहचान चिन्ह–पीछे पीठ में लहसन का निशान।	कंडिका–2(ix)

नोट :–
1. यह सूची पूर्णरूपेण औपबंधिक है।
2. यह सूची आयोग के द्वय सदस्यों द्वारा स्थानीय जांच शिविर/कार्यालय में जांच कर आवेदन पर दर्ज बयान के आधार आवेदन प्रपत्र की कण्डिका 14(ग) के आलोक में प्रकाशित की गयी है।
3. इस सूची में किसी प्रकार की त्रुटि पाये जाने पर दस (10) दिनों के अन्दर आयोग को आपत्ति कर सकते हैं।
4. आश्रित होने पर मृत्यु प्रमाण पत्र तथा आश्रित संबंधी प्रतिवेदन संलग्न करना आवश्यक है।

(भुवनेश्वर महतो) सदस्य PR 350466 (Home) 25-26 (D) (नरसिंह मुर्मू) सदस्य (दुर्गा उराँव) अध्यक्ष

بنگال میں امن قائم کرنے میں ہماری مدد کریں

ممتا بنرجی نے کہا؛ بنگال میں بی جے پی سازش کر رہی ہے کہ فسادات برپا کیا جائے

کلکتہ 16 اپریل (یو این آئی): وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج مغربی بنگال کے ائمہ اور موذنین کی کانفرنس سے خطاب میں بنگال کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وقف قوانین میں مرکزی حکومت نے تبدیلی کی ہے اس لئے بنگال میں تحریک چلانے کے بجائے دہلی میں تحریک چلائیں، انہوں نے کہا کہ آپ پرسکون رہیں بی جے پی کی سازش کے شکار نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو احتجاج کرنا ہے تو دہلی جائیں۔ وہاں احتجاج کریں ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگال میں بی جے پی سازش کر رہی ہے کہ فسادات برپا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ رام نومی کے موقع پر بھی سازش کی گئی تھی مگر آپ نے کامیاب نہیں ہونے دیا۔ اب وقف بل کے خلاف تحریک کے دوران تشدد پھیلا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ چوں کہ بنگال میں سازش کی جارہی ہے اس لئے سڑکوں پر احتجاج کرنے سے گریز کریں کیوں کہ کوئی بکاؤ شخص آپ کی تحریک میں تشدد برپا کرسکتے ہیں۔ اس لئے آپ کانفرنس کریں اور پروگرام کریں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی پولرائزیشن کی کوشش کر رہی ہے وہ اقتدار میں آنا چاہتی ہے تاہم اگر بی جے پی اقتدار میں آجائے گی تو پھر آپ کا وہ کھانا بند کردے گی۔ ممتا بنرجی نے ائمہ سے اپیل کی وہ مسلمانوں کو پیغام دیں۔ ممتا بنرجی نے اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ خوف پھیلا کر حکومت نہیں کی جاتی ہے۔ کنبھ میں کتنے لوگوں کی موت ہوئی اس کی شناخت نہیں کی جارہی ہے۔ اترپردیش میں کسی کو احتجاج کرنے کا حق نہیں ہے۔ بنگال میں سبھوں کو حق حاصل ہے۔ یہاں کوئی بھی احتجاج کرسکتا ہے۔ ممتا بنرجی نے وقف قوانین میں ترامیم پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وقف قوانین میں جو تبدیلی کی گئی ہے وہ آئین کے بنیادی اصول میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اس لئے آئین میں تبدیلی کیلئے انہیں لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں دو تہائی ووٹ کی ضرورت تھی۔ اس لئے یہ ترمیم غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں نافذ نہیں ہوگا۔ ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ ممتا بنرجی نے امت شاہ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب ان کے اشارے پر ہو رہا ہے۔ امیت شاہ کی کمپنیاں ہے جو بنگال میں پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این آئی اے نے رپورٹ دی ہے کہ مرشداباد میں بنگلہ دیش سے آئے دراندازوں نے فساد مچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو جواب دینا چاہیے کہ آخر دراندازی کیوں ہو رہی ہے۔ دراندازی روکنے کی ذمہ داری کس کی ہے۔ بی ایس ایف کی ناکامی کا جواب مجھ سے نہیں لیا جاسکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ اس کانفرنس کو انہوں نے نہیں بلایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس عید کے بعد 'عید ملن' کے طور پر پہلے سے طے شدہ تھی۔ ابتدائی طور پر یہ کانفرنس 7 اپریل کو ہونا تھی لیکن مصروفیت کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ کانفرنس میں بطور 'مہمان' آئی ہیں۔ دراصل ممتا بنرجی اس کانفرنس سے متعلق جو کہا جارہا ہے کہ یہ کانفرنس ترنمول کانگریس کی ہے۔ اس پر وضاحت پیش کر رہی ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت بھی وزیر اعلیٰ کے ساتھ نیتا جی انڈور میں موجود تھے۔ وہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ کانفرنس تین ائمہ تنظیموں کی دعوت پر منعقد کی گئی ہے۔ تقریر کے دوران اعداد و شمار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کے مطابق ریاست میں 40 ہزار امام ہیں اور موذنین کی تعداد 28000 ہے۔ ائمہ اور مبلغین کو مخاطب کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر کہہ رہی ہوں، اگر کوئی بدامنی پھیلانا چاہتا ہے تو اس پر قابو پالیں۔ اسے پریشانی کا باعث نہ بننے دیں۔ "مذہبی نقطہ نظر سے، آپ امن کی اپیل کرتے ہیں۔" ممتا نے کہا کہ یہ میری ذاتی اپیل ہے۔ "آپ کرسی کی فرمائش بھی کہہ سکتے ہیں۔" یعنی وہ یہ درخواست ذاتی سطح پر اور وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ بنگال میں نافذ نہیں کیا جائے گا۔ ترنمول اور ریاستی حکومت کی پوزیشن کو ایک بار پھر واضح کرتے ہوئے، ممتا بنرجی نے کہا کہ اگر ہم بنگال میں تحریک چلائیں گے تو یہ کام نہیں کرے گا۔ اگر آپ احتجاج کرنا چاہتے ہیں تو دہلی جائیں۔ ٹرین سے جائیں۔ ہوائی جہاز پر جائیں۔ وزیر اعظم صدر سے ملاقات کریں۔ ممتا نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ دہلی میں ہونے والی تحریک میں اقلیتوں کے ساتھ ترنمول کانگریس کے ممبران پارلیمنٹ بھی موجود ہوں گے۔ مرشد آباد کے کچھ علاقوں کے ساتھ بھانگر میں بھی حالات خراب ہوئے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ اس کی ضرورت نہیں تھی۔ انہوں نے پولس کی گاڑیوں کو نذر آتش کئے جانے پر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اپنی شناخت بنانے کیلئے ایسا کر رہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے گودی میڈیا کا نام لیتے ہوئے کہا کہ مکمل طور پر جعلی خبریں چلائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی بیشتر میڈیا میں رپورٹنگ بہت ہی اچھی ہے مگر بنگال سے باہر سے آنے والی میڈیا بی جے پی کے اشارے پر جھوٹ پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلموں کے سین کو پیش کیا جارہا ہے۔

پولرائزیشن کے لئے جان بوجھ کر رانا سانگا تنازع کو دی جارہی ہوا

آگرہ: 16 اپریل (یو این آئی): سماج وادی پارٹی (ایس پی) راجیہ سبھا رکن رام جی لال سمن کے رانا سانگا کے حوالے سے راجیہ سبھا میں کئے گئے تبصرے کے سلسلے میں گرمائی ذات پات کی سیاست کو اپنے ذاتی مفاد کے لئے گرمائے رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایک جانب کرنی سینا سمیت کئی چھتری تنظیمیں سمن کے خلاف صف آراء ہیں اور حکمراں جماعت بی جے پی کا بھی انہیں بالواسطہ طور سے حمایت نظر آتی ہے تو دوسری جانب ایس پی کو بھی اس تنازع میں سیاسی فائدہ نظر آرہا ہے۔ پارٹی کو لگتا ہے کہ اس تنازع کو ہوا دے کر ووٹروں کا پولرائزیشن کیا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں جانب سے تنازع کو ٹھنڈا نہ پڑنے دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کرنی سینا نے گذشتہ 26 مارچ کو ایس پی ایم پی رام جی لال سمن کی رہائش گاہ پر تشدد مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد گذشتہ دس اپریل کو ضلع میں لاکھوں لوگوں کے ساتھ ریلی کر کے چھتری سماج کے ذریعہ مظاہرہ کیا جاچکا ہے۔ ریلی کے دوران دبی آواز میں بیان دے رہے رام جی لال سمن کے تیور پھر سخت ہوگئے۔ پارٹی دفتر پر گذشتہ دن ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کرنی سینا کو انتباہ دیا اور کہا 19 اپریل کو پارٹی صدر اکھلیش یادو آگرہ آرہے ہیں۔ میں ان لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ میدان تیار ہے۔ دو دو ہاتھ ہوں گے۔ سمن یہیں نہیں رکے۔ انہوں نے کہا 'تم یہ کہو گے کہ ہر مسجد کے نیچے ایک مندر ہے تو پھر ہمیں کہنا پڑے گا کہ ہر مندر کے نیچے ایک بدھ مٹھ ہے۔ گڑے مردے نہ اکھاڑو ورنہ بھاری پڑے گا۔ اگر کہو گے کہ مسلمانوں میں بابر کا ڈی این اے ہے تو تم میں کس کا ڈی این اے ہے۔ ذرا یہ بھی بتا دو۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ لڑائی ان لوگوں سے ہے جو ہندوستان کے مسلمانوں کو بابر کی اولاد کہتے ہیں۔ ہم کہنا چاہتے ہیں کہ جب جب اس ملک کی عزت داؤں پر لگی۔ ہندوستان کے مسلمانوں نے ثابت کردیا کہ اس ملک کی مٹی سے جتنی محبت ہندو کو ہے اتنی مسلمان کو ہے۔ ہندوستان کے مسلمان نے کبھی بابر کو اپنا آئیڈیل نہیں مانا۔ قابل ذکر ہے کہ ایس پی ایم پی رام جی لا سمن نے 21 مارچ کو راجیہ سبھا میں کہا تھا 'بی جے پی والوں کا تکیہ کلام ہوگیا کہ مسلمانوں میں بابر کا ڈی این اے ہے۔ پھر ہندوؤں میں کس کا ڈی این اے ہے۔ بابر کو کون لایا۔ بابر کو ہندوستان میں ابراہیم لودھی کو ہرانے کے لئے رانا سانگا لایا تھا۔ مسلمان بابر کی اولاد ہیں تو تم غدار رانا سانگا کی اولاد ہو۔ یہ ہندوستان میں طے ہوجانا چاہئے۔ بابر کی تنقید کرتے ہیں۔ رانا سانگا کی نہیں۔

ہند، ازبکستان کی مشترکہ فوجی مشق دستلک-6 شروع

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) ہندوستان، ازبکستان کی مشترکہ فوجی مشق دستلک-6 آج اوندھ (پونے) میں غیر ملکی تربیتی مرکز میں شروع ہوگئی۔ یہ مشق 16 سے 28 اپریل 2025 تک جاری رہے گی۔ ہندستانی دستے کی نمائندگی 60 اہلکاروں پر مشتمل جاٹ رجمنٹ کی ایک بٹالین اور ہندستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کر رہی ہے۔ ازبکستان کی طرف سے ازبک فوج کے اہلکار اس مشق میں شرکت کر رہے ہیں۔ مشترکہ مشق دستلک-6 ایک سالانہ تربیتی مشق ہے، جو باری باری ہندوستان اور ازبکستان میں منعقد کی جاتی ہے۔ پچھلی بار مشق اپریل 2024ء میں ازبکستان کے ترمز ضلع میں منعقد ہوئی تھی۔ اس مشق کا موضوع "نیم شہری منظر نامے میں مشترکہ کثیر جہتی غیر روایتی کارروائیاں" ہے۔ اس کا مقصد ایسے دہشت گردانہ حملے کے ردعمل کی مشق کرنا ہے، جس میں کسی مخصوص علاقے پر قبضہ کرلیا گیا ہو۔ اس کے تحت بٹالین کی سطح پر ایک مشترکہ آپریشنز سینٹر کا قیام، انسداد دہشت گردی کارروائیاں جیسے کہ آبادی پر کنٹرول، چھاپے، تلاش اور نشانے کو تہس نہس کرنے کی کارروائیاں اور فضائی طاقت کے استعمال سے دہشت گردوں کا خاتمہ شامل ہے۔ فوج اور فضائیہ کے خصوصی دستے، مشق کے دوران ایک ہیلی پیڈ کو محفوظ بنائیں گے تاکہ اسے مزید کارروائیوں کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ مشق میں ڈرونز کی تعیناتی، انسداد ڈرون اقدامات اور فضائیہ کی جانب سے دشمن کے علاقوں میں فورسز کی معاونت کے لیے لاجسٹک سپورٹ بھی شامل ہوگی۔ اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کو نگرانی، مشاہدہ، خصوصی ہیلی بورن آپریشنز (ایس ایچ بی او)، چھوٹے دستوں کا داخلہ و انخلاء (ایس ٹی آئی ای) اور دیگر مخصوص مشنوں کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مشترکہ مشق دستلک-6 دونوں فریقین کو غیر روایتی مشترکہ کارروائیوں کے طریقۂ کار، تکنیک اور حکمت عملی کے تبادلے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہ دونوں افواج کے درمیان باہمی ہم آہنگی، دوستانہ تعلقات اور تعاون کو فروغ دے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مشق دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنائے گی اور دونوں دوست ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں اضافہ کرے گی۔

نیشنل ہیرالڈ کیس میں ای ڈی کی کارروائی کے خلاف کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی): کانگریس نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے خلاف نیشنل ہیرالڈ سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ کے کیس کے سلسلے میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور کانگریس کے دیگر لیڈروں کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے خلاف آج یہاں احتجاج کیا پارٹی کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کیس کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اسے "سیاسی طور پر محرک" قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے اس کے ذریعے وہ محض اپوزیشن کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مزید برآں، کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے اس پورے معاملے کو بی جے پی کی طرف سے رچی گئی "سازش" قرار دیا۔ مسٹر پائلٹ نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی، خوف کے مارے، "اوچھی اور گندی سیاست" کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس پارٹی "بی جے پی کے پروپیگنڈے کو عدالت میں چیلنج کرے گی۔" دہلی کانگریس کے سربراہ دیویندر یادو نے کہا کہ مودی حکومت "جھوٹی چارج شیٹ" دائر کرکے راہل گاندھی یا کانگریس پارٹی کو ڈرا نہیں سکتی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اس لڑائی میں پارٹی کا ہر کارکن مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے۔ آج ملک کے حالات ایسے ہیں کہ جو بھی حکومت کے خلاف آواز اٹھاتا ہے اسے دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ کانگریس نے پارٹی قیادت کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کی مذمت کرتے ہوئے ریاستی صدر دفاتر میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے دفاتر اور مرکزی حکومت کے دفاتر کے سامنے احتجاج کا اعلان کیا تھا۔

سپا نے اکھلیش کے لئے این ایس جی سیکورٹی کا مطالبہ کیا

لکھنؤ: 16 اپریل (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے مرکزی حکومت سے پارٹی سربراہ اکھلیش یادو کے لئے این ایس جی سیکورٹی بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ریاستی ترجمان فرخ الحسن چاند کے ذریعہ وزیر داخلہ کو بدھ کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ایس پی ملک کی تیسری بڑی پارٹی ہے جس کے سربراہ کو گذشتہ دنوں جان لیوا حملے کی دھمکی کھلے عام دی گئی ہے۔ جس پر ریاستی حکومت نے کوئی کاروائی نہیں کی ہے۔ چونکہ پارٹی سربراہ اترپردیش کے علاوہ دیگر ریاستوں میں بھی آتے جاتے رہتے ہیں اس لئے ان کو زیڈ پلس زمرے کی سیکورٹی کے ساتھ ساتھ این ایس جی کور بھی دیا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق میں بھی یادو کو زیڈ پلس سیکورٹی کے ساتھ ساتھ این ایس جی سیکورٹی کور بھی دیا گیا تھا لیکن کنہیں وجوہات سے این ایس جی کور ہٹا لیا گیا۔ گذشتہ دنوں ایک نیوز چینل کے سامنے ایک شخص نے کھلے عام یادو کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی اس کے علاوہ بی جے پی کے ایک لیڈر کے ذریعہ بھی ایس پی سربراہ کو مارنے کی دھمکی دی جاچکی ہے۔ جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا لیکن ریاستی حکومت نے اس ضمن میں کوئی کاروائی نہیں کی۔ یادو کو ملک کے مختلف ریاستوں میں پروگرام میں اکثر جانا پڑتا ہے جس سے ان کی جان کو خطر ہے۔ خط میں درخواست کی گئی ہے کہ یادو کو زیڈ پلس سکورٹی کے ساتھ این ایس جی کور بھی دیا جائے۔

شیوراج نے برازیل کے کسانوں کو ہندوستان آنے کی دعوت دی

ساؤ پالو/نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے برازیل کی ممتاز زرعی کاروباری برادری کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی اور انہیں ہندوستان کے دورے پر آنے کی دعوت دی مسٹر چوہان نے، جو ان دنوں برازیل کے دورے پر ہیں، بدھ کو ساؤ پالو میں برازیل کی کسان برادری کے 27 نمائندوں سے بات چیت کی، جن میں کسانوں کے علاوہ زرعی کاروبار، پالیسی ساز اور ماہرین بھی شامل تھے۔ بات چیت کے دوران مسٹر چوہان نے ہندوستان اور برازیل کے درمیان زرعی تجارت کو فروغ دینے، بہتر پیداواری تکنیکوں کے تبادلے، فوڈ پروسیسنگ کی جدید تکنیکوں کو اپنانے، بائیو فیول اور بائیو انرجی کی پیداوار میں تعاون، تکنیکی اختراعات اور سپلائی چین کے انضمام پر تفصیلی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور برازیل کی مشترکہ کوششیں عالمی غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کرسکتی ہیں۔ انہوں نے برازیل کی طرف سے زراعت میں مشینری کے وسیع استعمال کی تعریف کی، خاص طور پر کپاس اور سویابین کی کٹائی میں اور ان کے دیگر شعبوں میں تعاون کی امید ظاہر کی۔ برازیل کے چیمبر آف کامرس کے مطابق ہندوستان-برازیل کی زرعی تجارت اس وقت تقریباً 3 بلین ڈالر کی ہے، جبکہ 15-20 بلین ڈالر تک پہنچنے کی اس کی صلاحیت ہے۔

امریکہ۔چین تجارتی جنگ کے دوران بھارت اور یورپی یونین کا اتحاد

نئی دہلی۔ 16/اپریل۔ ایم این این۔ اپریل 2025 میں، امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارتی کشیدگی کے دوران، بھارت اور یورپی یونین نے باہمی آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کی جانب پیش رفت تیز کردی ہے۔ یورپی یونین کے سفیر ہروے ڈیلوو کے مطابق، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تجارتی شراکت داروں پر نئے محصولات کے اعلان نے بھارت-یورپی یونین معاہدے کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ یہ مذاکرات، جو 2007 میں شروع ہوئے تھے اور 2013 میں معطل ہوگئے تھے، 2022 میں دوبارہ شروع کیے گئے۔ فروری 2025 میں یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین اور بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے اس معاہدے کو 2025 کے اختتام تک مکمل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ دونوں فریقین نے معاہدے کے اہم نکات پر نمایاں پیش رفت کی ہے، جن میں بھارتی پیشہ ور افراد کی یورپی یونین میں نقل و حرکت، زرعی اور ڈیری مصنوعات کے تحفظ، اور یورپی یونین کی جانب سے شراب اور گاڑیوں پر بھارتی محصولات میں کمی شامل ہیں۔ بھارت نے یورپی یونین کے کاربن بارڈر ایڈجسٹمنٹ میکانزم (CBAM) پر بھی تحفظات کا اظہار کیا ہے، جو 2026 میں نافذ ہونے والا ہے۔ یورپی یونین بھارت کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، اور دونوں کے درمیان 2024 میں اشیاء کی تجارت 135 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ خدمات کی تجارت تقریباً 53 بلین ڈالر رہی۔ دونوں فریقین نے 5 مئی کو نئی دہلی میں اگلے مذاکراتی دور پر اتفاق کیا ہے، تاکہ اس معاہدے کو جلد از جلد حتمی شکل دی جاسکے۔

ٹرمپ انتظامیہ کو ہندوستانی طالب علم کو ملک بدر کرنے سے روکا

امریکی جج نے بین الاقوامی اسٹوڈنٹ ویزے کی منسوخی کو مسترد کردیا

واشنگٹن،16 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی ایک عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو ایک ہندوستانی گریجویٹ طالب علم کو ملک بدر کرنے سے روک دیا ہے جس کا اسٹوڈنٹ ویزا 4 اپریل کو اس کی گریجویشن سے چند ہفتے قبل منسوخ کر دیا گیا تھا۔میڈیسن کاؤنٹی کے ڈسٹرکٹ جج ولیم کونلے نے کہا کہ یو ڈبلیو-میڈیسن کے 21 سالہ بین الاقوامی طالب علم کرشن لال اسردسانی کا اسٹوڈنٹ ویزا منسوخ نہیں کیا جا سکتا اور ٹرمپ انتظامیہ اس کے خلاف ملک بدری سمیت کوئی قانونی کارروائی نہیں کرسکتی۔ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ملک بدری پر عارضی پابندی کی درخواست میڈیسن کے وکیل شبنم لطفی کے ذریعہ کی گئی تھی جب حکومت کے اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر پروگرام (ایس ای وی آئی ایس) ڈیٹا بیس میں اسردسانی کا ریکارڈ ختم کردیا گیا تھا۔وسک نیوز کی رپورٹ کے مطابق ، اپنے 12 صفحات پر مشتمل حکم نامے میں جج کونلے نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اسردسانی کا ویزا غلط طریقے سے ختم کیا ہے، جب کہ وہ کمپیوٹر انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری مکمل کرنے والے ہیں اور ویزا منسوخ کرنے کے خلاف اپیل کرنے کیلئے انہیں کسی بھی مناسب کارروائی سے محروم کیا گیا۔جج کونلے نے کہا،" اسرداسانی کے تعلیمی اخراجات کی رقم اور ڈگری حاصل کیے بغیر امریکہ چھوڑنے سے ہونے والے ممکنہ نقصان کے پیش نظر عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اسرداسانی نے قابل اعتماد طریقے سے ظاہر کیا ہے کہ انہیں ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کے لیے حکم امتناعی ریلیف کے بغیر ان کے پاس کوئی مناسب علاج نہیں ہے۔" اسرداسانی، یو ڈبلیو-میڈیسن کے کم از کم 26 بین الاقوامی طلباء اور حالیہ سابق طلباء میں سے ایک ہیں اور وسکونسن یونیورسٹی کے تمام کیمپسز میں 40 طلباء میں سے ایک ہیں، جن کے ویزے اچانک منسوخ ہو گئے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے جنوری سے اب تک قومی سطح پر ایک ہزار سے زائد بین الاقوامی طلباء کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں۔ داخلے کا ویزہ منسوخ ہونے پر طلباء کو ملک بدر کر دیا جاتا ہے اور انہیں فوری طور پر امریکہ چھوڑنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔اپنے حکم میں، جج کونلے نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اسرداسانی کا ویزہ نامناسب سلوک کے الزام میں گرفتاری کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے، جسے انہوں نے عدالتی دستاویزات میں تسلیم کیا ہے۔یہ واقعہ 22 نومبر 2024 کو پیش آیا، جب اسرداسانی اور ان کے دوستوں کا ایک گروپ ایک بار سے گھر لوٹتے ہوئے لوگوں کے ایک دوسرے گروپ کے ساتھ الجھ گیا۔ پولیس نے اسرداسانی کے خلاف غیر اخلاقی برتاؤ کے الزامات عائد کیے، جبکہ ڈین کاؤنٹی کے ڈسٹرکٹ اٹارنی اسماعیل اوزانے نے ان کے خلاف کوئی الزام عائد نہیں کیا۔جج کونلے نے کہا کہ اس کے بعد اسرداسانی کا قانون نافذ کرنے والے اداروں یا امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ سے کوئی رابطہ نہیں رہا۔ اچانک، 4 اپریل کو، اسرداسانی کو اطلاع ملی کہ ان کا سٹوڈنٹ ویزا منسوخ کر دیا گیا ہے،اس کے علاوہ کوئی وضاحت نہیں دی گئی کہ وہ چارج ریفرنس کی وجہ سے اپنا ویزا برقرار رکھنے میں ناکام رہے ہیں۔

تہور رانا کی حوالگی دہشت گردی پر ہندوستان۔ امریکہ تعاون کی عظیم مثال ہے۔ امریکی اہلکار

لندن ۔ 16/ اپریل ۔ ایم این این ۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان مارگریٹ میکلوڈ نے 26/ 11 ممبئی حملوں کے ملزم تہور رانا کی حوالگی کو دہشت گردی کے خلاف ہندوستان-امریکہ تعاون کی ایک اہم مثال کے طور پر سراہا۔منگل کو لندن انٹرنیشنل میڈیا ہب میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، میکلوڈ نے زور دیا کہ رانا کو قانون کا سامنا کرنا چاہیے اور انہوں نے 26/ 11 کے واقعے کو "خوفناک" قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ یہ تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ تہور رانا کی حوالگی دہشت گردی پر ہندوستان اور امریکہ کے تعاون کی ایک بہترین مثال ہے۔ 26/ 11 ایک ہولناک واقعہ تھا، اور رانا کو قانون کا سامنا کرنا چاہیے، اور مجھے امید ہے کہ یہ تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ امریکی ٹیرف کے بارے میں، میکلوڈ نے ذکر کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہندوستان کے ساتھ اچھے معاہدے کی امید رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا،" صدر ٹرمپ امید کرتے ہیں کہ ہندوستان کے ساتھ ایک اچھا معاہدہ ہوگا جو انصاف اور مساوات کی بنیاد پر کاروبار کی حوصلہ افزائی کرے گا۔میکلوڈ نے امریکہ میں امیگریشن کے قوانین اور ملک بدری کے طریقہ کار سے متعلق بھی اہم معلومات فراہم کیں۔ میکلوڈ نے کہا کہ غیر امریکی جو 30 دنوں سے زیادہ امریکہ میں رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں انہیں سی بی پی ہوم ایپ کا استعمال کرتے ہوئے ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی کے ساتھ رجسٹر ہونا چاہیے۔" اگر کوئی غیر امریکی 30 دن سے زیادہ امریکہ میں رہنا چاہتا ہے، تو اسے محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی کے ساتھ رجسٹر ہونا چاہیے، اور ایسے لوگوں کے لیے نئی سہولیات ہیں، جو کہ سی بی پی ہوم نامی ایک نئی ایپ ہے جسے لوگ اپنے موبائل کے ذریعے استعمال کر سکتے ہیں۔ امریکہ سے ہندوستانیوں کی ملک بدری کے بارے میں، میکلوڈ نے ایسے افراد کو مشورہ دیا جو امریکی قوانین کی پیروی کرتے ہیں انہیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، جب کہ جو لوگ نقل مکانی کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ویزا انٹرویو کے دوران جھوٹ بولتے ہیں، یا بغیر اجازت کے قیام کرتے ہیں انہیں ملک چھوڑ دینا چاہیے یا سی بی پی ہوم ایپ کا استعمال کرنا چاہیے۔

پاکستان میں جرائم اور اجتماعی زیادتیوں میں خطرناک اضافہ

اسلام آباد۔ 16/ اپریل ۔ ایم این این ۔ پاکستان میں حالیہ دنوں میں جرائم، خاص طور پر اجتماعی زیادتیوں کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے، جس نے انسانی حقوق کے کارکنان اور اقلیتوں کے تحفظ کے حوالے سے شدید تشویش پیدا کی ہے۔ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، اسلام آباد میں اجتماعی زیادتیوں کے سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ملک بھر میں قتل، زیادتی اور اغوا کے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ صورتحال خاص طور پر ہندو اور سکھ اقلیتوں کی خواتین اور بچیوں کے لیے تشویشناک ہے، جو عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ پاکستان میں اقلیتوں، خاص طور پر ہندو اور سکھ برادریوں کی خواتین کو جنسی تشدد، اغوا، جبری شادیوں اور مذہب کی تبدیلی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ان جرائم کے خلاف قانونی کارروائی کی کمی اور انصاف کی عدم فراہمی نے ان برادریوں میں خوف و ہراس کو بڑھا دیا ہے۔ پاکستان میں جنسی جرائم کے خلاف قانونی نظام کی کمزوری اور سزا کی کم شرح بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ زیادتی کے کیسز میں سزا کی شرح انتہائی کم ہے، جس سے مجرموں کو حوصلہ ملتا ہے اور متاثرین کو انصاف نہیں ملتا۔ان حالات میں، خواتین کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ جنسی جرائم کے خلاف سخت قوانین نافذ کرے، پولیس اور عدلیہ کو مؤثر بنائے، اور اقلیتوں کی خواتین کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ پاکستان میں جرائم اور اجتماعی زیادتیوں میں اضافہ ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

پیرو کے سابق صدر اور ان کی اہلیہ کو بدعنوانی کے الزام میں 15 سال قید کی سزا

لیما،16 اپریل (یو این آئی) پیرو کی ایک عدالت نے سابق صدر اولانٹا ہمالا اور ان کی اہلیہ نادین ہیریڈیا کو منی لانڈرنگ کا قصوروار پاتے ہوئے 15 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ جج نانکو کوروناڈو نے کی صدارت والی تھرڈ نیشنل کالجیٹ کریمنل کورٹ نے منگل کو یہ فیصلہ سنایا۔ دیگر ججوں نے فیصلے کی حمایت کی۔ عدالت نے کہا کہ سابق صدر اور ان کی اہلیہ کی جانب سے مقدمے سے قبل حراست میں گزارے گئے تقریباً نو ماہ کو سزا کے حصے میں شمار کیا جائے گا۔قابل ذکر ہے کہ سابق صدر اور ان کی اہلیہ پر الزام ہے کہ برازیل کی تعمیراتی کمپنی اوڈیبریچ نے 2006 اور 2011 کے درمیان نیشنلسٹ پارٹی کو انتخابی مہم کے لیے انہیں غیر قانونی فنڈنگ فراہم کرائی تھی۔

ترکی میں آئی ایس کے 89 مشتبہ ارکان حراست میں

استنبول،16 اپریل (یو این آئی) ترکی کے وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گرد تنظیم اسلامک اسٹیٹ (روس میں ممنوعہ آئی ایس اور آئی ایس آئی ایس) کے 89 مشتبہ ارکان کو حراست میں لیا ہے۔ مسٹر یرلیکایا نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا،" آئی ایس کے خلاف آپریشن میں 17 صوبوں سے 89 مشتبہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔" یہ آپریشن استنبول اور انطالیہ صوبوں سمیت دیگر علاقوں میں چلایا گیا۔

آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل کا دورہ ایران

تہران،16 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی بدھ کو اپنے دورہ ایران پر پہنچیں گے اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایٹمی توانائی تنظیم کے سربراہ محمد اسلامی سے ملاقات کریں گے۔ اس دوران مسٹر گروسی ایران کے ساتھ جوہری تعاون اور نگرانی کی سرگرمیوں پر بات کریں گے۔آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل کا یہ دورہ ایران اور امریکہ کے درمیان جوہری مذاکرات کے دوسرے دور کے منصوبہ بند اجلاس سے پہلے ہوگا۔ پہلا دور 12 اپریل کو عمانی دارالحکومت مسقط میں منعقد ہوا تھا۔

پرائیویٹ آپریٹرز معاہدے کی پاسداری نہ کرنے پر 67 ہزار پاکستانی حج سے محروم ہوگئے

اسلام آباد۔ 16/ اپریل ۔ ایم این این ۔ پاکستان کے حج آپریشنز کو ایک بڑا دھچکا لگا ہے۔ سرکاری ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ نجی حج آپریٹرز کی جانب سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکامی کی وجہ سے اس سال 67 ہزار پاکستانی عازمین حج نہیں کرسکیں گے۔ اس صورتحال نے حکومت کی طرف سے فوری ردعمل کا اظہار کیا، جس نے سعودی عرب سے 10,000 عازمین حج کا اضافی کوٹہ حاصل کیا، نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار کی قیادت میں سفارتی کوششوں کی بدولت، جنہوں نے ذاتی طور پر سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان السعود سے رابطہ کیا۔اس سال، پاکستان کو کل 179,210 کا حج کوٹہ مختص کیا گیا تھا، جو کہ سرکاری اور پرائیویٹ حج اسکیموں کے درمیان یکساں طور پر تقسیم کیا گیا تھا - ہر ایک 89,605۔تاہم، پرائیویٹ آپریٹرز کی جانب سے 14 فروری کی طے شدہ آخری تاریخ تک واجبات اور بک کی سہولیات جمع کرانے میں ناکامی کی وجہ سے، اب نجی شعبے سے صرف 22,500 عازمین ہی آگے بڑھ سکیں گے جو کہ اصل 89,605 سے کم ہے۔اس کا مطلب ہے کہ پرائیویٹ حج سکیم کے تحت 67,105 پاکستانی اس سال مؤثر طریقے سے حج کرنے کا موقع گنوا چکے ہیں، ملک کی تاریخ میں پہلی بار اتنی بڑی تعداد میں عازمین حج کو باہر رکھا گیا ہے۔ ذرائع اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ پاکستانی نجی آپریٹرز، سعودی وزارت حج و عمرہ اور پاکستان حج مشن کے درمیان 10 دسمبر کو ایک پابند معاہدے پر دستخط کیے گئے تھے، جس میں فروری کے وسط تک مکمل بکنگ کی ضرورت تھی۔ تاہم پرائیویٹ کمپنیاں نہ صرف ڈیڈ لائن سے گزر گئیں بلکہ واجبات کی ادائیگی میں بھی ناکام رہی جس کی وجہ سے سعودی عرب نے ڈیڈ لائن میں توسیع سے انکار کر دیا۔اس کے جواب میں، وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ آپریٹرز سے نئے منظور شدہ 10,000 عازمین کے سلاٹس کے لیے تازہ تفصیلات طلب کی ہیں۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, लोहरदगा
(rdsd.lohardaga@rediffmail.com)

अतिअल्पकालीन ई- निविदा आमंत्रण सूचना

अतिअल्पकालीन ई– निविदा सूचना संख्या– RDD/SD/LOHARDAGA/E-11/2024-25

1. कार्य की विस्तृत विवरणी :–

क्रम संख्या	कार्य का नाम	परिमाण विपत्र की राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की अवधि
1	2	3	4	5	6
1	Renovation of Hospital Building Painting and Waterproffing work of Hospital Building, Kalyan Hospital, Hesal, Basardih, Dist.-Lohardaga.	18,66,800.00	37,500.00	5000.00	2 माह
2	Renovation of Hospital Building Glass, Paver Block and Bathrooms work of Hospital Building, Kalyan Hospital, Hesal, Basardih, Dist.-Lohardaga.	11,52,800.00	23,100.00	2500.00	2 माह
3	Renovation of Hospital Building Glass, Paver Block and Bathrooms work of Hospital Building, Kalyan Hospital, Hesal, Basardih, Dist.-Lohardaga.	19,16,500.00	38,500.00	5000.00	2 माह
4	Renovation of Boundary Wall and Hospital Building Dismantling work of Hospital Building, Kalyan Hospital, Hesal, Basardih, Dist.-Lohardaga.	24,58,900.00	49,200.00	5000.00	2 माह
5	RENOVATION OF RAILING AT MAHADEV MANDA VILL- CHANDWA AND CONSTRUCTION OF CHABUTRA, SMARAK/SAMADHI ASTHAL AT DARDARIYA BLOCK -SENHA LOHARDAGA.	17,87,444.00	35,800.00	5000.00	2 माह

2. वेबसाइट में निविदा प्रकाशन की तिथि :– 21.04.2025
3. ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय :– दिनांक 21.04.2025 से दिनांक 28.04.2025 को अपराह्न 5:00 बजे तक।
4. ई–निविदा खोलने का स्थान :– कार्यपालक अभियंता, कार्यालय ग्रामीण विकास विशेश प्रमण्डल, लोहरदगा।
5. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– दिनांक 30.04.2025 पूर्वाह्न 11:00 बजे
6. ई–निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, लोहरदगा।
7. ई–निविदा प्रकोश्ठ का दुरभाष संख्या :– 06526–295021
8. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
9. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
10. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान संवेदक द्वारा जिस बैंक खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर बैंक खाता को बंद कर दिया जाता है तो उसकी सारी जवाबदेही संवेदक की होगी।

विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता,
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, लोहरदगा

PR 350436 Lohardaga (25-26)_D

झारखण्ड सरकार,
गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग
झारखण्ड आन्दोलनकारी चिन्हितीकरण आयोग

72वीं औपबंधिक सूची जिला–रामगढ (पार्ट–6)

क्र0	आवेदनकर्त्ता की विवरणी	गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग, झारखण्ड, राँची के संकल्प संख्या–1938, दिनांक–20.04.2021 के आलोक में प्रदत्त कंडिका
विवरण :–चिन्हित झारखण्ड आन्दोलनकारी बन्द्रनाथ भाई पटेल एवं प्रमेश्वर प्रसाद द्वारा माननीय सदस्य के समक्ष आवेदन पर दर्ज बयान एवं पहचान के आधार पर।		
297.	1. आवेदन क्र0–217/25 2. आवेदक–ज्योतिन्द्र प्रसाद ज्योति, पिता–स्व0 रामानन्द प्रसाद 3. ग्राम–सौन्दा बस्ती, पोस्ट–सौन्दा डी ,थाना–भुरकुन्डा ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–73 वर्ष, पहचान चिन्ह–दाहिना जांघ में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
298.	1. आवेदन क्र0–218/25 2. आवेदक–अनन्त प्रसाद साहु, पिता–स्व0 गणेश साहु 3. ग्राम–सौन्दा बस्ती, पोस्ट–सौन्दा डी ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–75 वर्ष, पहचान चिन्ह–बायाँ ठुड्डी पर कट मार्क का निशान।	कंडिका–2(ix)
299.	1. आवेदन क्र0–219/25 2. आवेदक–भवानी शंकर प्रसाद , पिता–नकुल साव 3. ग्राम–सौन्दा बस्ती, पोस्ट–सौन्दा डी ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–76 वर्ष, पहचान चिन्ह–बायाँ गर्दन के नीचे तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
300.	1. आवेदन क्र0–220/25 2. आवेदक–बीरबल साव , पिता–गोखुल साव 3. ग्राम–सौन्दा बस्ती, पोस्ट–सौन्दा डी ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–78 वर्ष, पहचान चिन्ह–बायाँ ठेहुना में कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
301.	1. आवेदन क्र0–221/25 2. आवेदक–किशोर प्रसाद , पिता–रामनंद प्रसाद 3. ग्राम–सौन्दा बस्ती, पोस्ट–सौन्दा डी ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–63 वर्ष, पहचान चिन्ह–ललाट में तिल का निशान।	कंडिका–2(ix)
302.	1. आवेदन क्र0–222/25 2. आवेदक–धनेश्वर सिंह , पिता–जगरनाथ सिंह खरवार 3. ग्राम–सिंह टोला बीचा, पोस्ट–देवरिया ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–64 वर्ष, पहचान चिन्ह–दाहिना भौंवा में कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
303.	1. आवेदन क्र0–223/25 2. आवेदक–संतोष सिंह खरवार , पिता–राधा मोहन सिंह 3. ग्राम–सिंह टोला बीचा, पोस्ट–देवरिया ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–56 वर्ष, पहचान चिन्ह–बायें आँख के सामने कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
304.	1. आवेदन क्र0–224/25 2. आवेदक–रघुनाथ सिंह , पिता–रामचरण सिंह 3. ग्राम–जराद , पोस्ट–बलकुदरा ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–54 वर्ष, पहचान चिन्ह–माथ में कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
305.	1. आवेदन क्र0–225/25 2. आवेदक–बिगल उराँव , पिता–खोचना उराँव 3. ग्राम–सिंह टोला बीचा, पोस्ट–देवरिया ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–64 वर्ष, पहचान चिन्ह–दाहिना गाल में कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
306.	1. आवेदन क्र0–169/25 2. आवेदक–शिव शंकर कुमार साव , पिता–जागेश्वर साव 3. ग्राम–छोकाटाँड, पोस्ट–बड़कागाँव ,थाना–बड़कागाँव ,प्रखण्ड–बड़कागाँव 4. लिंग–पुरूष , आयु–50 वर्ष, पहचान चिन्ह– बायें आँख के सामने कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
307.	1. आवेदन क्र0–226/25 2. आवेदक–बिनोद साहु , पिता–रामचन्द्र साहु 3. ग्राम–सांकुल , पोस्ट–पतरातू ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–53 वर्ष, पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
308.	1. आवेदन क्र0–227/25 2. आवेदक–प्रमोद कुमार , पिता–रामचन्द्र साहु 3. ग्राम–सांकुल डीजल कलोनी, पोस्ट–पतरातू ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–56 वर्ष, पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
309.	1. आवेदन क्र0–228/25 2. आवेदक–जगदीश राम , पिता–वंशी राम 3. ग्राम–सांकुल , पोस्ट–पतरातू ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–54 वर्ष, पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
310.	1. आवेदन क्र0–229/25 2. आवेदक–मो0 उसमान , पिता–अली मोहम्मद 3. ग्राम–सांकुल , पोस्ट–पतरातू ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–पुरूष , आयु–55 वर्ष, पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)
311.	1. आवेदन क्र0–230/25 2. आवेदक–महेश्वरी देवी , पति–रामदास बर्मा 3. ग्राम–रिभर साइड बुधबाजार , पोस्ट–बुधबाजार ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–महिला , आयु–70 वर्ष, पहचान चिन्ह–दाहिना हाथ में गोदना का निशान।	कंडिका–2(ix)
312.	1. आवेदन क्र0–231/25 2. आवेदक–मूनवा देवी , पति–प्रयाग बेदिया 3. ग्राम–चैनगढा , पोस्ट–चैनगढा ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–महिला , आयु–61 वर्ष, पहचान चिन्ह–बायाँ हाथ में गोदना का निशान।	कंडिका–2(ix)
313.	1. आवेदन क्र0–232/25 2. आवेदक–गीताली बर्मा , पति–स्व0 रामदास बर्मा 3. ग्राम–रिभर साइड बुधबाजार , पोस्ट–बुधबाजार ,थाना–पतरातू ,प्रखण्ड–पतरातू 4. लिंग–महिला , आयु–54 वर्ष, पहचान चिन्ह–दाहिना हाथ में कट का निशान।	कंडिका–2(ix)
314.	1. आवेदन क्र0–/25 2. आवेदक–ननकू प्रजापति , पिता–बुधु प्रजापति 3. ग्राम– डाडी , पोस्ट–डाडी , थाना–गिद्दी , प्रखण्ड– डाडी 4. लिंग–पुरूष , आयु–67 वर्ष, पहचान चिन्ह–अंकित नहीं।	कंडिका–2(ix)

नोट :– 1. यह सूची पूर्णरूपेण औपबंधिक है।
2. यह सूची आयोग के द्वय सदस्यों द्वारा स्थानीय जांच शिविर/कार्यालय में जांच कर आवेदन पर दर्ज बयान के आधार आवेदन प्रपत्र की कण्डिका 14(ग) के आलोक में प्रकाशित की गयी है।
3. इस सूची में किसी प्रकार की त्रुटि पाये जाने पर दस (10) दिनों के अन्दर आयोग को आपत्ति कर सकते हैं।
4. आश्रित होने पर मृत्यु प्रमाण पत्र तथा आश्रित संबंधी प्रतिवेदन संलग्न करना आवश्यक है।

(भुवनेश्वर महतो) सदस्य (नरसिंह मुर्मू) सदस्य (दुर्गा उराँव) अध्यक्ष

PR 350474 Home(25-26)#D

समाहरणालय, लातेहार
(खेल शाखा)

पत्रांक– / जि0 खेल0

सूचना

एतद द्वारा सूचित किया है कि कार्यकारी निदेशक, झारखण्ड खेल प्राधिकरण,रांची के पत्रांक–02 दिनांक 09.10.2024 के आलोक में लातेहार जिला अंतर्गत खेलो इण्डिया सेन्टर (KIC) हेतू डे–बोडिंग एथलेटिक्स प्रशिक्षण केंन्द्र में कुल 30 सुयोग्य खिलाडियों (15 बालक एवं 15 बालिका) का चयन ट्रायल किया जाना है। जिसकी विवरणी निम्नवत है :–

क्र.सं.	आयोजन/कार्यक्रम का नाम	निश्चित आयु सीमा	आयोजन स्थल	रिर्पोटिंग का समय
1	खेलो इण्डिया चयन ट्रायल कार्यक्रम 2025	10 से 15 वर्ष तक (बालक/बालिका)	खेल स्टेडियम लातेहार	दिनांक 20.04.2025 समय– पूर्वा0 09:00 बजे से

नियम व शर्ते:–
1 आवेदक/ खिलाडी लातेहार जिला मुख्यालय के 05 से 06 कि0 मी0 दायर के अन्दर स्थायी निवासी होना चाहिए।
2 उक्त चयन ट्रायल में भाग लेने हेतू प्रतिभागी अपने साथ पासपोर्ट आकार का फोटोग्राफ, आधार कार्ड एवं जन्म प्रमाण–पत्र मूल एवं छायाप्रति लाना अनिवार्य है।
3 यह चयन ट्रायल निःशुल्क है एवं किसी प्रकार का कोई भता देय नही होगा।
4 निबंधन हेतू आवेदक आयोजन स्थल के निबंधन काउण्टर से आवेदन प्रारूप प्राप्त करेगें तथा उसी समय भरकर जमा करेगें।
5 दिनांक 20 अप्रैल 2025 के पूर्वाहन 09:00 बजे खेल स्टेडियम लातेहार में कोच श्री कमल कुमार (मो0–9155848538) को रिपोटिंग करेगें।
6 जिला समिति का निणर्य अंतिम एंव सर्वमान्य होगा।

जिला खेल पदाधिकारी
लातेहार

PR 350517 District (25-26)_D

झारखण्ड शिक्षा परियोजना, सिमडेगा
नए समाहरणालय भवन, ब्लॉक-ए,द्वितीय तल्ला
दूरभाषः 06525–225835 फैक्सः 225836
E-mail:- ssasimdega@yahoo.co.in

निःशुल्क एवं अनिवार्य बाल शिक्षा अधिकार अधिनियम् 2009 की धारा 12 (1) (सी.) के अन्तर्गत 25%सीट में नामांकन से संबंधित आम–सूचना

निःशुल्क एवं अनिवार्य बाल शिक्षा अधिकार अधिनियम् 2009 की धारा 12 (1)(सी.) के अन्तर्गत जिले के सभी गैर सहायता मान्यता प्राप्त निजी विद्यालयों(अल्पसंख्यक छोड़कर) को सत्र 2025–26 में निम्न प्रावधानों के अनुरूप 25% सीट पर नामांकन किया जाना है :

I) सत्र 2025–26 में विद्यालय की प्रवेश कक्षा में विद्यालय की नामांकन क्षमता के 25% सीट पर अभिवंचित समूह एवं कमजोर वर्ग के बच्चों का नामांकन किया जाना है।
II) वैसे बच्चे जो विद्यालय के 1 कि.मी. की दूरी सीमा के अधीन निवास करते हों, का नामांकन किया जाना है। यदि इस दूरी सीमा में पर्याप्त बच्चे उपलब्ध नहीं होते हैं तो 3 से 6 कि.मी. की दूरी सीमा में निवास करने वाले बच्चों का नामांकन लिया जा सकता है।
III) अभिवंचित समूह में अनुसूचित जाति, अनुसूचित जनजाति, पिछड़ा वर्ग, अल्पसंख्यक समुदाय, 40 प्रतिशत से अधिक निःशक्ततायुक्त एवं अनाथ बच्चे तथा कमजोर वर्ग के अन्तर्गत जो अभिवंचित समूह में नहीं आते हों और जिनके परिवार की सभी स्रोतों से वार्षिक आय रू0 72000/–से कम हो, का नामांकन किया जाना है।
IV) नर्सरी/एलकेजी में नामांकन हेतु उम्र सीमा 3 वर्ष 6 माह से 4 वर्ष 6 माह के बीच एवं कक्षा 1 में नामांकन हेतु 6 वर्ष से 7 वर्ष के बीच होगी। उम्र की गणना का Cut Off तिथि 31 मार्च 2025 होगा।
V) 25% कोटि में नामांकन हेतु कार्यालय के वेबसाइट **jepsimdega.in** पर ऑनलाइन आवेदन दिनांक 24.04.2025 तक भरा जायेगा एवं माता–पिता/अभिभावक भरे गए आवेदन का प्रिंट निकालकर सभी दस्तावेजों को संलग्न एवं स्वअभिप्रमाणित करते हुए संबंधित विद्यालय में दिनांक 25.04.2025 तक अनिवार्य रूप से जमा करेंगे। कोई भी गलत प्रमाण पत्र संलग्न किए जाने की सम्पूर्ण जवाबदेही संबंधित माता–पिता/पालक/अभिभावक की होगी। माता–पिता/अभिभावकों द्वारा उपलब्ध कराए गए आवेदन एवं अभिलेखों/प्रमाणपत्रों की समुचित जाँचोंपरांत तथा निःशुल्क एवं अनिवार्य बाल शिक्षा अधिकार अधिनियम् 2009 की धारा 12 (1)(सी.) के प्रावधानों के अनुरूप योग्य बच्चों का नामांकन संबंधित विद्यालय में लिया जायेगा। नामांकन हेतु योग्यता एवं आवेदन करने संबंधी विस्तृत जानकारी वेबसाइट पर उपलब्ध है।
VI) जिले में गैर सहायता मान्यता प्राप्त निजी विद्यालय जहाँ 25% सीट पर बच्चों का नामांकन लिया जाना है, की विवरणी निम्नवत् है :–

क्र0	विद्यालय का नाम, पता	विद्यालय की प्रवेश कक्षा, जिस पर नामांकन लिया जायेगा।	प्रवेश कक्षा में कुल नामांकन क्षमता	कुल नामांकन क्षमता का 25 प्रतिशत संख्या
1	डी०ए०वी० पब्लिक स्कूल, सिमडेगा।	LKG	30	8
2	सरस्वती शिशु विद्या मंदिर सलडेगा, सिमडेगा।	LKG	100	25
3	रामरेखाधाम सरस्वती शिशु विद्या मंदिर उच्च विद्यालय सरखुटोली, सिमडेगा।	I	40	10
4	संत जोन्स स्कूल इंगलिश मीडियम फरसाबेड़ा, सिमडेगा।	I	32	8
5	हिल–व्यू पब्लिक स्कूल, सिमडेगा।	LKG	40	10
6	संत मेरिज इग्लिश मिडियम स्कूल, सामटोली, सिमडेगा।	I	33	8

ह0/–
जिला शिक्षा अधीक्षक–सह–
अपर जिला कार्यक्रम पदाधिकारी,झारखण्ड शिक्षा परियोजना, सिमडेगा

PR 350500 Simdega(25-26).D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ ،مورابادی ،رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر ،کڈرو ،رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر 8986654786، 0651-2340786

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com

ڈریم اسپورٹس چمپئن شپ فٹ بال 2025:

جھارکھنڈ ایف اے نے لڑکیوں کے زمرے میں ٹائٹل جیتا

پنجاب ایف سی نے لڑکوں کے زمرے میں فائنل مقابلہ جیت لیا

گوا،16اپریل (ءس)۔ڈریم اسپورٹس چمپئن شپ فٹ بال 2025 کا شاندار فائنل میچ گوا کے مشہور رایا اسپورٹس گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔اس دلچسپ فائنل میں ملک بھر سے نوجوان فٹبال ٹیلنٹ نے اپنی طاقت دکھائی۔ جھارکھنڈ ایف اے نے لڑکیوں کے زمرے میں ٹائٹل جیتا جبکہ پنجاب ایف سی نے لڑکوں کے زمرے میں اپنا ٹائٹل برقرار رکھا۔ہندوستانی فٹ بال کے لیجنڈ سبرت پال اور بائچنگ بھوٹیا کے ساتھ گوا کے وزیر سیاحت روہن کھاونٹے، وزیر ٹرانسپورٹ ماون گوڈینو، سابق وزیر اعلیٰ اور ایم ایل اے دگمبر کامت، آئی پی ایس ورشا شرما (ڈی آئی جی،گوا پولیس) اور گوا فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر کیتانو فرنانڈس نے اس پروقار یورنا کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ مہمانوں نے جیتنے والے کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا۔

جھارکھنڈ ایف اے نے سنسنی خیز مقابلے میں اڈیشہ کو شکست دی

لڑکیوں کے زمرے کے قومی فائنل میں جھارکھنڈ ایف اے اور اوڈیشہ ایف اے کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ جھارکھنڈ نے 20ویں منٹ میں انامیکا سانگا کے واحد گول کی بدولت 1-0 سے جیت کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔اوڈیشہ نے برابری کی پوری کوشش کی لیکن جھارکھنڈ کے دفاع نے کپتان چاندنی کماری کی قیادت میں آخر تک برتری برقرار رکھی۔فتح کے بعد کپتان چاندنی نے کہا کہ"یہ ٹائٹل ہمارے لیے بہت خاص ہے۔ہماری حکمت عملی گیند کو آگے رکھنے کی تھی تاکہ ہم اپنی برتری کو بچا سکیں۔ ڈریم اسپورٹس چمپئن شپ ایک زبردست ایونٹ تھا،اس پلیٹ فارم نے ہمیں ملک کے سامنے اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع فراہم کیا ہے۔میرا خواب ہے کہ ایک دن ہندوستان کی نمائندگی کروں،اور اس خواب میں میرا خاندان بھی میرے ساتھ ہے۔

پنجاب ایف سی نے مسلسل دوسری بار ٹائٹل اپنے نام کیا

لڑکوں کے زمرے کے فائنل میں، پنجاب ایف سی نے موہن بگن سپر جائنٹ کو 2-0 سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار ٹرافی اپنے نام کی۔ پنجاب کے شبھم گرونگ نے 10ویں منٹ میں گول کرکے ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔اس کے بعد 64ویں منٹ میں آشیش لوہار نے دوسرا گول کرکے فتح کو یقینی بنایا۔ پنجاب ایف سی کے کپتان انیکیت یادیو نے کہا کہ" ہماری ٹیم پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہی جو کہ ہماری محنت اور اتحاد کا نتیجہ ہے۔اس ٹورنامنٹ میں ہمیں ناروچ سٹی ایف سی جیسی بین الاقوامی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کا موقع بھی ملا۔ ڈریم اسپورٹس چمپئن شپ نوجوان فٹبالرز کی نشوونما کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ٹائٹل کا دفاع ہماری ٹیم کے جذبے کا ثبوت ہے۔اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، بائچنگ بھوٹیا نے کہا، "ڈریم اسپورٹس چمپئن شپ جیسے ٹورنامنٹ ہندوستانی فٹ بال کے مستقبل کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ پورے ملک کے ٹیلنٹ کو ایک پلیٹ فارم پر دیکھنا اور ان میں جذبہ دیکھنا واقعی حوصلہ افزا ہے۔یہ آنے والے وقت میں ہندوستانی فٹ بال کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔

آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ:

سروچی اندر سنگھ نے گولڈ،منو بھاکر نے چاندی، سوربھ چودھری نے کانسے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی، 16اپریل (ءس)۔ ہندوستانی نشانے بازوں نے پیرو کے لیما میں جاری انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ میں اپنی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے منگل کو ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں سروچی اندر سنگھ نے گولڈ اور منو بھاکر نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہیں مردوں کے زمرے میں سوربھ چودھری نے طویل عرصے کے بعد کانس کا تمغہ جیت کر واپسی کی۔سروچی اندر سنگھ نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 582 پوائنٹس کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا، جبکہ منو بھاکر نے 578 پوائنٹس کے ساتھ آخری آٹھ (فائنل-8) میں جگہ بنائی۔فائنل مقابلے میں سروچی نے بہترین نشانے بازی کرتے ہوئے 243.6 پوائنٹس اسکور کیے اور تجربہ کار ساتھی شوٹر منو بھاکر (242.3) کو 1.3 پوائنٹس سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتا۔سوربھ چودھری نے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے سلیکشن راؤنڈ میں 578 پوائنٹس حاصل کیے اور ساتویں نمبر پر رہے اور آخری آٹھ میں جگہ بنائی۔فائنل میں سوربھ نے مضبوط شروعات کی اور ابتدائی راؤنڈ کے بعد دوسرے مقام پر تھے۔تاہم چین کی ہو کائی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 4.246 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ برازیل کے فیلپ المیڈ اوو نے 0.241 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔سوربھ نے 1.219 پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔آخری آٹھ میں پہنچے ایک اور ہندوستانی ورون تومر 1.198 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ آکاش بھاردواج نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں تیسرا بہترین 583 پوائنٹس اسکور کیے لیکن وہ رینکنگ پوائنٹس (آر پی او) کے تحت کھیل رہے تھے اور اس لیے تمغے کے مقابلے میں حصہ نہیں لے سکے۔

اولمپکس 2028: کرکٹ کے مقام کا اعلان،امریکہ کے پومونا میں خصوصی عارضی اسٹیڈیم بنے گا

نئی دہلی،16اپریل (ءس)۔اولمپک گیمز میں 124 سال بعد کرکٹ کی واپسی ہونے جا رہی ہے اور اس کے لیے امریکہ کے جنوبی کیلیفورنیا کے شہر پومونا میں ایک خصوصی عارضی اسٹیڈیم بنایا جائے گا۔جو اس کھیل کا مقام ہوگا۔ایل اے 28 اولمپک آرگنائزنگ کمیٹی نے منگل کو اس کا اعلان کیا۔اس مقام کو'فیئر پلیکس' کہا جاتا ہے، جو 500 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے اور 1922 سے لاس اینجلس کاؤنٹی فیئر کی میزبانی کر رہا ہے۔1900 کے بعد پہلی بار لاس اینجلس میں 14 جولائی سے 30 جولائی 2028 تک ہونے والے اولمپک گیمز میں کرکٹ کو شامل کیا جائے گا۔تب برطانیہ اور فرانس کے درمیان دو روزہ میچ کھیلا گیا۔اب کرکٹ کا انعقاد تیز طرار اور دلچسپ ٹی 20 فارمیٹ میں ہوگا،دنیا بھر سے نئے ناظرین کو جوڑنے کی کوشش ہوگی۔ایل اے 28 اولمپکس میں مردوں اور خواتین کے زمرے میں کل 6 ٹیمیں کھیلیں گی۔اس کے لیے کرکٹ کو 90 کھلاڑیوں کا کوٹہ ملا ہے۔یعنی ہر ٹیم کے پاس 15 کھلاڑیوں کا اسکواڈ ہوگا۔تاہم، ابھی تک کوالیفائنگ روٹ اور کٹ آف کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا،"ہم اولمپکس میں کرکٹ کے مقامات کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔یہ ہمارے کھیل کی اولمپکس میں واپسی کی تیاری سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ کرکٹ ایک بہت مقبول کھیل ہے،لیکن اولمپکس جیسے اسٹیج پر ٹی 20 فارمیٹ میں کھیلنا نئے ناظرین تک پہنچنے کا بہترین موقع ہوگا۔" کرکٹ کے علاوہ بیس بال/سافٹ بال،فلیگ فٹ بال، لیکروس (سکسیس) اور اسکواش کو بھی ایل اے 28 اولمپکس میں جگہ ملی ہے۔توقع ہے کہ 2032 کے برسبین اولمپکس میں بھی کرکٹ کو برقرار رکھا جائے گا۔کرکٹ کا فائنل گابا اسٹیڈیم میں آخری میچ کی طرح کرانے کا منصوبہ ہے،جس کے بعد اسٹیڈیم کو توڑنے کی تیاری ہے۔

پومونا فیئر گراؤنڈز لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں کرکٹ کی میزبانی کرے گا

لاس اینجلس، 16اپریل (یو این آئی) امریکہ میں جنوبی کیلیفورنیا کے پومونا کا میلہ گراؤنڈ لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ مقابلے کی میزبانی کرے گا۔لاس اینجلس 2028 کی آرگنائزنگ کمیٹی نے منگل کو کہا کہ لاس اینجلس سے 50 کلومیٹر مشرق میں واقع پومونا فیئر گراؤنڈز میں خصوصی طور پر بنائے گئے عارضی مقام پر کرکٹ مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔یہ 500 ایکڑ کمپلیکس 1922 سے لاس اینجلس کاؤنٹی میلے کی میزبانی کر رہا ہے۔کرکٹ مقابلے میں مردوں اور خواتین کی کیٹیگریز کی چھ ٹیمیں حصہ لیں گی اور اس کے لیے 90 ایتھلیٹ کا کوٹہ مقرر کیا گیا۔ہر ٹیم کے 15 ارکان ہوں گے۔آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا، "ہم لاس اینجلس 2028 میں کرکٹ کے مقام کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں کیونکہ یہ ہمارے کھیل کی اولمپکس میں واپسی کی تیاری کی جانب ایک اہم قدم ہے۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال امریکہ اور کیریبین ممالک میں منعقدہ مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران نیویارک میں ایک پاپ اپ اسٹیڈیم بنایا گیا تھا۔اس میں ہندوستان- پاکستان کے میچ کھیلے گئے تھے۔

کپتان اجنکیا رہانے نے کے کے آر کی شکست کی ذمہ داری لی

کہا-ہم نے بہت خراب بلے بازی کی

چنڈی گڑھ،16اپریل (ءس)۔انڈین پریمیئر لیگ 2025 (آئی پی ایل 2025) میں منگل کی رات کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے خلاف 16 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔محض 112 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری کے کے آر کی ٹیم 15.1 اوور میں 95 رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔میچ کے بعد افسردہ نظر آرہے کپتان اجنکیا رہانے نے شکست کی ذمہ داری قبول کی اور کہا کہ یہ" بلے بازی یونٹ کی اجتماعی ناکامی" تھی۔میچ کے بعد پرزنٹیشن میں رہانے نے کہا،"جو بھی ہوا، آپ سب نے دیکھا۔میں بہت مایوس ہوں۔میں اس کی ذمہ داری لیتا ہوں۔بحیثیت کپتان میں نے بھی غلط شاٹ کھیلا،اگرچہ میں گیند مس کر رہا تھا،لیکن یہیں سے سلسلہ شروع ہوا۔ہم نے بلے بازی یونٹ کے طور پر بہت خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ہمارے گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا،پنجاب جیسی مضبوط ٹیم کو 111 رن پر روکنا آسان نہیں تھا۔" رہانے نے اعتراف کیا کہ 112 کے ہدف کا تعاقب کرنا آسان تھا لیکن بلے بازوں نے لاپرواہی سے شاٹس کھیلے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپنی وکٹ کے وقت انہوں نے ڈی آر ایس نہیں لینے کا فیصلہ کیا کیونکہ دونوں بلے بازوں کے درمیان کمیونیکیشن کلیئر نہیں تھا۔انہوں نے کہا،"ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا کہ میں ریویو لے لوں اور پھر بعد میں وہ ایک بچا رہے۔رابطہ اچھا نہیں تھا۔شاید امپائر کی کال یا گیند لگ بھی سکتی تھی۔لیکن کوئی شکایت نہیں ہے۔سچ تو یہ ہے کہ ہم نے بلے بازی یونٹ کے طور پر بہت خراب کرکٹ کھیلا۔" رہانے اور انگکرش رگھوونشی (37، 28 گیندوں) نے تیسری وکٹ کے لیے 55 رن جوڑ کر ٹیم کو بچانے کی کوشش کی،لیکن رہانے کے آؤٹ ہوتے ہی میچ پلٹ گیا۔ یوزویندر چہل نے 4 وکٹیں لے کر کے کے آر کے مڈل آرڈر کی کمر توڑ دی۔آخری 7 وکٹیں صرف 23 رن پر گریں۔رہانے نے کہا، "آج کل بلے باز میدان پر اچھا نظر آنے کے لیے بڑے شاٹس مارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔لیکن ٹی 20 کرکٹ صرف چھکوں اور چوکوں کا کھیل نہیں ہے۔حالات کو پڑھنا اور اس کے مطابق کھیلنا ضروری ہے۔

کراچی کی برقع بیٹر نے لڑکوں کو بھی ناکوں چنے چبوا دیے

اسلام آباد،16/اپریل (ایجنسی) سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک ویڈیو ہو رہی ہے جس میں کراچی سے تعلق رکھنے والی نوجوان باہمت لڑکی فائزہ اعظم خان کرکٹ سے اپنی محبت کے بارے میں بتا رہی ہیں، جنہوں نے ہر اس میدان میں لڑکوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پیشے کے اعتبار سے بینک افسر فائزہ نے حال ہی اپنی کرکٹ مہارت دکھاتے ہوئے ایک ویڈیو شیئر کی،جو دیکھتے ہی دیکھتے وائرل ہوگئی اور مداحوں نے انکی ہمت اور حوصلے کو سراہا۔فائزہ نے ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ وہ پیشے کے اعتبار سے بینکر ہیں اور محض ہفتے میں ایک دن انہیں کرکٹ کھیلنے کا ملتا ہے،جس کیلئے وہ فریئر ہال آتی ہیں اور اپنے کرکٹ کو شوق پورا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔فائزہ کا کہنا تھا کہ کھیل کے دوران لوگ انکی کارکردگی کو سراہتے ہیں لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کوئی بدنظمی ہوئی ہو،انکا کہنا تھا کہ 3 سال سے باقاعدہ کرکٹ کھیلنے کی تربیت حاصل کر رہی ہوں تاہم میری پہچان یہاں برقعہ پہن کر بیٹنگ اور فیلڈنگ کرنا ہے۔

چوتھا بابا دیپ سنگھ ہاکی اور باسکٹ بال ٹورنامنٹ 17 اپریل سے خالصہ کالج کی میزبانی میں ہوگا

نئی دہلی،16اپریل (ءس)۔دہلی یونیورسٹی کے سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج میں 17 اپریل سے چوتھا بابا دیپ سنگھ ہاکی (مرد اور خواتین) اور باسکٹ بال (مرد و خواتین) ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ باوقار ٹورنامنٹ ہر سال منعقد کیا جاتا ہے اور اس بار بھی کھیل سے محبت کرنے والوں کو زبردست میچ دیکھنے کو ملیں گے۔ٹورنامنٹ کا افتتاح ہاکی اولمپین اور 1975 کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے رکن اشوک دیوان کریں گے۔اس موقع پر مسٹر گوتم وڈھیرا، جوائنٹ سکریٹری، پیٹرولیم اسپورٹس پروموشن بورڈ اور پروفیسر گرموہندر سنگھ،پرنسپل،میزبان خالصہ کالج بھی موجود رہیں گے۔ ہاکی میں 10، باسکٹ بال میں 16 ٹیمیں حصہ لیں گی۔کالج کی ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن اندرپریت کورنندا کے مطابق ٹورنامنٹ میں مردوں کے ہاکی زمرے میں 6 ٹیمیں اور خواتین کی ہاکی کیٹیگری میں 4 ٹیمیں حصہ لیں گی۔مردوں کی کیٹیگری میں میچ لیگ کم ناک آؤٹ فارمیٹ میں کھیلے جائیں گے جبکہ خواتین کی کیٹیگری میں میچ راؤنڈ رابن لیگ فارمیٹ میں کھیلے جائیں گے۔

ٹیسٹ میں پاس نہیں ہوئے نارائن اور اینریک نوٹرجے کے بلے

ملان پور، 16اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں پنجاب کنگز اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان ہونے والے میچ کے دوران سنیل نارائن اور اینرک نوٹرجے کے بلے ٹیسٹ میں ناکام ہوگئے۔منگل کو آئی پی ایل کے 31ویں میچ میں ریزرو امپائر سید خالد نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی اننگ شروع ہونے پر اوپنر نارائن کے بلے کو چیک کیا۔جانچ کے دوران بلے کی چوڑائی کو ایک گیج سے گزارا گیا۔ان کا بلا سب سے موٹا حصہ گیج کو پار کرنے میں ناکام رہا۔اس دوران خالد نے نارائن کے پاس کھڑے رگھوونشی کے بلے کو بھی غور سے دیکھا۔رگھوونشی کا بلا اس جانچ میں کامیاب رہا۔ پہلی اننگ کے دوران تین اوورز میں 14 رنز دے کر دو وکٹ لینے والے نارائن نے اپنی اننگ میں چار گیندوں پر پانچ رنز بنائے۔دوسری طرف، رگھوونشی 28 گیندوں میں 37 رنز بنا کر کے کے آر کے لیے ٹاپ اسکورر رہے۔کے کے آر کی جانب سے نورتجے آخری بلے باز کے طور پر میدان میں اترے لیکن وہ جس بلے کے ساتھ میدان میں آئے تھے اسے واپس بھیج دیا گیا کیونکہ ٹی وی کمنٹیٹرز کے مطابق امپائرز موہت کرشنا داس اور سائی درشن کمار کے ٹیسٹ میں ان کا بلا ناکام ہو گیا۔یہ واقعہ 16ویں اوور میں پیش آیا،اس کے بعد متبادل کھلاڑی رحمان اللہ گرباز نورتجے کے لیے ایک اضافی بلا لے کر آئے۔تاہم،وہ اس بلے سے ایک بھی گیند نہیں کھیل سکے، اسٹرائیک پر کھڑے آندرے رسل اگلی ہی گیند پر بولڈ ہو گئے۔قابل ذکر ہے کہ ضوابط کے

نیوروکیمسٹری اور ابھرتے ہوئے علاج:

نیوروسائنس میں چیلنجز اور مواقع کے موضوع پر دو روزہ سمپوزیم کا آغاز

نئی دہلی، 16 اپریل (پریس ریلیز): جامعہ ہمدرد نے آج دو روزہ قومی سمپوزیم (16-17 اپریل 2025) کے افتتاحی اجلاس کی میزبانی کی۔ اس سمپوزیم کا موضوع تھا:"نیوروکیمسٹری اور ابھرتے ہوئے علاج: نیوروسائنس میں چیلنجز اور مواقع"۔یہ سمپوزیم جامعہ ہمدرد اور سوسائٹی فار نیوروکیمسٹری انڈیا (SNCI) - دہلی لوکل چیپٹر کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔الزائمر اور پارکنسن جیسی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کے پیش نظر،اس سمپوزیم کا مقصد ان بیماریوں کے بنیادی کیمیائی اسباب پر مبنی جدید علاج کے طریقوں پر غور کرنا ہے۔اس علمی اجتماع میں نیوروسائنٹسٹس، فارماکولوجسٹ اور کلینیشینز کے درمیان تعاون کو فروغ دینا،نئی تحقیقاتی راہیں دریافت کرنا، اور ذاتی نوعیت کے طبی طریقوں پر تبادلہ خیال کرنا شامل ہے۔اس تقریب میں ملک بھر سے تقریباً 180 مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ اس سمپوزیم کے دو روزہ سائنسی مذاکرات میں مندوبین اپنے تحقیقی مقالات، پوسٹرز اور سائنسی لیکچرز پیش کریں گے۔سمپوزیم کے دوران خصوصی سیشنز میں مختلف اہم موضوعات پر گفتگو کی جا رہی ہے،جن میں شامل ہیں:دماغی افعال پر نیوروکیمیکل راستوں کے اثرات،جدید علاجی حکمت عملیاں، بایومارکرز اور تشخیصی آلات، اطلاقی تحقیقات پر توجہ،نیوروکیمیکل تحقیق کے اخلاقی اور سماجی پہلو وغیرہ شامل ہیں۔اس موقع پر پونڈیچیری مرکزی یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور SNCI کے جنرل سیکریٹری، پروفیسر پی۔ پرکاش بابو نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ انہوں نے عصری دور میں مصنوعی ذہانت اور اسٹیم سیل تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے اعصابی بیماریوں کے علاج میں انقلابی پیش رفت قرار دیا۔مہمان اعزازی اور SNCI کے اعزازی صدر، پروفیسر ایم۔کے۔ٹھاکر نے جامعہ ہمدرد کی علمی خدمات کو سراہا اور نیوروسائنس کے میدان میں سوسائٹی کی تحقیقی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر، پروفیسر ایم افشار عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں محققین کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز،خصوصاً مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے امتزاج سے اپنی تحقیق کو مزید موثر بنانے پر زور دیا۔ڈین اکیڈمکس، پروفیسر ایس۔رئیس الدین اور اسکول آف کیمیکل اینڈ لائف سائنسز کے ڈین، پروفیسر سہیل پرویز نے جامعہ ہمدرد میں موجود تحقیقی سہولیات پر روشنی ڈالی اور مہمانان گرامی کو یادگار اسناد پیش کیں۔آخر میں سمپوزیم کے آرگنائزنگ چیئرمین، پروفیسر محمد اکرم نے اظہار تشکر کی رسم ادا کی۔

झारखण्ड सरकार

विश्व हीमोफीलिया दिवस
17 अप्रैल 2025

"Access for All: Women and Girls Bleed Too,"
"सभी के लिए पहुँच : महिलाओं और लड़कियों को भी होता है खून का रिसाव"

हीमोफीलिया एक रक्त विकार है

हीमोफीलिया के लक्षण
- सामान्य चोट और गहरी चोट लग जाने के बाद रक्त का लगातार बहते रहना।
- नाक से रक्तस्राव होना और आसानी से नहीं रूकना।
- शरीर के विभिन्न जोड़ों में दर्द होना।
- शरीर के किसी भी भाग में अचानक से सूजन होना।
- मल/मूत्र में खून दिखना।

तुरंत चिकित्सक से संपर्क करें।

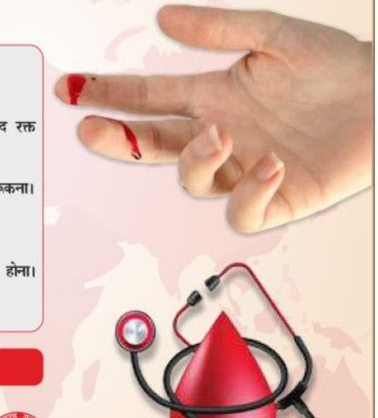

अधिक जानकारी के लिए निःशुल्क 104 टोल फ्री नंबर पर कॉल करें।

आकस्मिक स्थिति में किसी भी मरीज़ को एम्बुलेंस द्वारा स्वास्थ्य केंद्र पर पहुँचाने हेतु निःशुल्क राज्य हेल्पलाइन नंबर 108 (टॉल फ्री) पर कॉल करें

आयुष्मान भारत मुख्यमंत्री जन–आरोग्य योजना की जानकारी हेतु निःशुल्क डायल करें (टॉल फ्री) नम्बर- 18003456540

स्वास्थ्य संबंधी किसी भी जानकारी/शिकायत हेतु 24x7 निःशुल्क राज्य हेल्पलाइन नंबर 104 (टॉल फ्री) पर कॉल करें

स्वास्थ्य, चिकित्सा शिक्षा एवं परिवार कल्याण विभाग, झारखण्ड सरकार
PR-350299(Health Med Edu and Family Welfare) 25-26

www.jrhms.jharkhand.gov | nhmjharkhand | HLTH_JHARKHAND | Health Jharkhand | nrhmjharkhand3@gmail.com